باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

روزنامہ عصر نو مستونگ

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | جمعہ 18 ستمبر 2026ء | 05 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 214

جہاز کے پاک بحریہ کے جہاز کو ٹکر مارنے سمیت بھارتی بحریہ کی اشتعال انگیزی پر شدید احتجاج ریکارڈ کرایا، بھارت جنوبی ایشیا کو مزید عدم استحکام سے دوچار کرنے والی غیر ذمہ دارانہ کارروائیوں سے باز رہے، ترجمان

پاکستان معاہدے کا پابند سعودی عرب کیساتھ کھڑا ہے، باب المندب کی صورتحال باعث تشویش ہے

دفتر خارجہ

چین سمیت تمام علاقائی ممالک خطے میں امن کے خواہاں ہیں اور پاکستان کا مقصد بھی خطے میں امن و استحکام کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں وسط ایشیا تک پاکستان کی رسائی ایرانی سرزمین کے ذریعے ہی ہو رہی ہے

اسلام آباد میں ہونے والے ایس سی او اجلاس میں بھارت کی نمائندگی اس کے ناظم الامور نے کی اور توقع ہے کہ آئندہ برس اسلام آباد میں ہونے والے ایس سی او اجلاس میں بھی بھارت کی نمائندگی ہوگی۔

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ نے سعودی عرب پر حوثیوں کے حملے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حوثیوں کا گھناؤنا حملہ انتہائی تشویش اور قابل مذمت ہے، حملے سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات مجروح

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فیلڈ مارشل سے ایرانی وزیر خارجہ کا رابطہ، خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال

ایرانی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق کے تحفظ کے لئے خطے میں امن کی بحالی اور پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ و پرامن تعلقات کے فروغ کے خواہاں ہیں

تہران / بیجنگ (این این آئی) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی نے رابطہ کیا اور علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی نے دورہ بیجنگ کے دوران فیلڈ مارشل عاصم منیر سے رابطہ کیا، ٹیلی فون پر بات چیت میں خطے کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ممالک کے باہمی دلچسپی کے امور کا جائزہ لیا گیا۔ قبل ازیں چینی وزیرخارجہ وانگ ژی سے ملاقات کے دوران ایرانی

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہونہار اور مستحق طلبہ کو میرٹ پر معیاری تعلیم کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیراعظم

دانش یونیورسٹی پاکستان کے باصلاحیت اور مستحق نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم کے مواقع فراہم کرے گی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہونہار اور مستحق طلبہ کو میرٹ پر معیاری اور جدید تعلیم کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دکانیں، مارکیٹیں اور شاپنگ مالز رات 9 بجے بند، سرکاری دوروں پر پابندی

ملک بھر میں سادگی و کفایت شعاری مہم کی منظوری، 50 فیصد سرکاری گاڑیاں گراؤنڈ، کفایت شعاری کی مہم 3 ماہ کیلئے مقرر

شادی ہالز، مارکی اور دیگر کمرشل ایکٹویٹیز رات 10 تک بند ہوں گی، تمام ہوٹل، ریسٹورنٹس، کیفے رات 11 بجے بند کردیئے جائیں گے فارمیسی، لیبارٹریز، کلینک، ہسپتال، تندور، پیٹرول پمپس کو استثنیٰ حاصل ہوگا، نوٹیفکیشن جاری

عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے دنیا بھر مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، سب سے پہلے حکومت اور اشرافیہ سے قربانی کا آغاز کیا جائے گا کفایت شعاری کے اقدامات پر بلاامتیاز عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور حکومتی اخراجات میں کمی کے ساتھ توانائی اور ایندھن کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لائے جائیں، وزیراعظم کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کی وجہ سے عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے تناظر میں ملک بھر میں سادگی و کفایت شعاری مہم کی منظوری دیدی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق فیصلہ اسلام آباد میں وزیراعظم کی زیر صدارت منعقدہ کفایت شعاری اور توانائی کے تحفظ کے اقدامات پر اہم اجلاس میں ہوا۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے دنیا بھر مہنگائی کی لپیٹ میں ہے، سب سے پہلے حکومت اور اشرافیہ سے قربانی کا آغاز کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاشی طور پر کمزور اور متوسط طبقے کیلئے قبول سبسڈی کا آغاز ہو چکا، موٹر سائیکل، رکشہ اور 800 سی سی گاڑیوں کو 100 روپے فی لیٹر کے تناسب سے سبسڈی فراہم کی جاری ہے۔ وزیراعظم نے سرکاری اخراجات میں غیر ضروری کمی اور قومی وسائل کے دانشمندانہ استعمال کو

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش یونیورسٹی کی پیشرفت پا جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

افغانستان میں پائیدار امن کیلئے طالبان کو ذمہ دارانہ عمل اختیار کرنا ہوگا، پاکستان

طالبان نے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) جیسے گروہوں کے خلاف مؤثر کارروائی نہیں کی، پاکستان مندوب

اقوام متحدہ (این این آئی) پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ 3 سال کے دوران سرحد پار دہشت گرد حملوں میں 4,700 پاکستانی جاں بحق ہو چکے ہیں،

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صورتحال برقرار رہی تو ڈیزل 500، پیٹرول 430 روپے تک پہنچ سکتا ہے، حفیظ پاشا

پیٹرول کی عالمی قیمت 125 ڈالر فی بیرل تک پہنچی تو پاکستان کے حالات بہت خراب ہوجائیں گے، سابق وزیر خزانہ

کراچی (این این آئی) سابق وزیر خزانہ حفیظ پاشا نے خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کی بندش اور عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی صورتحال برقرار رہی تو پاکستان میں ڈیزل کی قیمت 500 جبکہ پیٹرول کی قیمت 430 روپے فی لیٹر تک

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

علی پرویز ملک سے صوبائی وزیر توانائی کی ملاقات، عوامی فلاح کے لیے تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق

خیبر پختونخوا میں تیل و گیس تلاش سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے جامع سکیورٹی پلان پر کام جاری ہے، وزیر پیٹرولیم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک سے وزیر توانائی خیبر پختونخوا نذیر احمد عباسی نے ملاقات کی جس میں وفاقی و خیبر پختونخوا کے وزرائے توانائی نے عوامی فلاح کے لیے تعاون مضبوط بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

زیتون کی کاشت بڑھانے، تمباکو کو فصل کا درجہ دینے کی سفارش

پاکستان میں رواں سال 10 لاکھ زیتون کے پودے لگانے کا منصوبہ، گندم اور کپاس کی پیداوار میں کمی پر سینیٹرز کا اظہار تشویش

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے فوڈ سکیورٹی نے ملک میں زیتون کی کاشت کو مزید فروغ دینے اور تمباکو کو باقاعدہ فصل کا درجہ دینے کے

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لندن، وفاقی وزیر خزانہ اورنگزیب میزان بینک کے زیر اہتمام ریمٹنس اینڈ روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ روڈ شو سے خطاب کر رہے ہیں

اقوام متحدہ کے سربراہ کا جلد پاکستان کے دورے کا اعلان

امریکی، ایرانی تنازع کے حل کے لیے پاکستان کا ثالثی کردار قابل ستائش ہے، گفتگو

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریش نے کہا ہے کہ وہ جلد پاکستان کا دورہ کریں گے اور امریکی، ایرانی تنازع کے حل کے

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معیاری قانونی تعلیم موثر نظام انصاف کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، چیف جسٹس

قانونی تعلیمی اداروں اور دیگر متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مسلسل تعاون ضروری ہے،

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا ہے کہ معیاری قانونی تعلیم ایک باصلاحیت قانونی برادری اور موثر نظام انصاف کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے، قانونی تعلیم میں عملی مہارت اور پیشہ ورانہ اخلاقیات کو

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت بلوچستان کا معذور سرکاری ملازمین کے لیے خصوصی کنوینس الاؤنس میں اضافے کا اعلان

خصوصی کنوینس الاؤنس 4 ہزار سے بڑھا کر 10 ہزار روپے ماہانہ کردیا گیا، اطلاق یکم جولائی 2026 سے ہوگا، محکمہ خزانہ

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان نے معذور سرکاری ملازمین کے لیے خصوصی کنوینس الاؤنس میں اضافہ کردیا، محکمہ خزانہ بلوچستان نے اس حوالے سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے۔ محکمہ خزانہ کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق معذور سرکاری

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ پز، ہسپتال کے 6 افسران کیخلاف محکمانہ کارروائی کا آغاز، جواب کیلئے 14 دن کی مہلت

پز ہسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر رانا عمران سکندر کے خلاف چارج شیٹ جاری، فائر سیفٹی اور انتظامی نگرانی میں ناکامی کا الزام

اسلام آباد (این این آئی) سانحہ پز پر انتظامیہ کی جانب سے اسپتال کے 6 افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کا آغاز کردیا گیا ہے، جواب جمع کروانے

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ

اگست میں 31 کروڑ 60 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری، ماہانہ بنیاد پر 77 اور سالانہ بنیاد پر 80 فیصد اضافہ

کراچی (این این آئی) پاکستان میں دو سال بعد براہ راست غیرملکی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، اگست 2026 میں ملک میں 31 کروڑ

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

زرمبادلہ کے ذخائر 26 ارب 79 کروڑ سے تجاوز کر گئے

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے بتایا ہے کہ یورو بانڈز کے انفلوز کی آمد کے بعد زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر 26 ارب 79 کروڑ سے تجاوز کر گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک سے جاری

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت نے 7 لاکھ 50 ہزار ٹن گندم کی درآمد کیلئے ٹینڈر کھول دیا

گندم کی ممکنہ قلت، نجی شعبے کو درآمد کی فوری اجازت دینے کا مطالبہ

کراچی (این این آئی) سیریل ایسوسی ایشن آف پاکستان نے ملک میں گندم کی ممکنہ قلت اور قیمتوں میں مزید اضافے کے خدشے کے پیش نظر حکومت

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آواران انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 3 دہشتگرد ہلاک

وزیراعلیٰ کا خراج تحسین

بلوچستان میں قیام امن کے لیے سکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

راولپنڈی / آواران (این این آئی) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کے نتیجے میں تین دہشتگرد مارے گئے۔ ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز کی جانب سے ضلع آواران کے علاقے بدرنگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا جس میں فتنہ الہندوستان کے 3 دہشت گرد جہنم واصل کردیئے گئے۔ ذرائع کے مطابق آپریشن میں ہلاک دہشت

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم محمد شہباز شریف برطانیہ اور امریکہ کے دورے پر روانہ ہوگئے

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف برطانیہ اور امریکہ کے دورے پر روانہ ہوگئے۔ وزیراعظم لندن میں دو روز قیام کے بعد امریکہ پہنچیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف طویل غیرملکی دورے کے پہلے مرحلہ میں اسلام آباد سے برطانیہ

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عمران خان کی سابقہ اہلیہ جمائما نے اپنی دوسری شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کردیں

لندن (این این آئی) سابق وزیراعظم عمران خان کی سابقہ اہلیہ اور فلم پروڈیوسر جمائما گولڈ اسمتھ نے بزنس مین کیمرون او ریلی سے دوسری شادی کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کردیں۔ گزشتہ دنوں برطانوی اخبار ڈیلی میل نے دعویٰ کیا تھا کہ ایوارڈ

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے شعبے میں 10 لاکھ ماہرین تیار کرنا ہونگے

گورنر بلوچستان

کوششیں لائق تحسین ہیں تاہم وویمن یونیورسٹی کو پاکستان کی ٹاپ یونیورسٹیز میں لانے کیلئے بہت کچھ کرنا باقی ہے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں ملک بھر کی سطح پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے شعبے میں دس لاکھ ماہرین تیار کرنے ہوں گے۔ اس عظیم خواب کو حقیقت کا روپ دینے کیلئے تمام پبلک سیکٹر کی جامعات کے وائس چانسلرز کو کلیدی اور فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر روبینہ مشتاق اور ان کی پوری ٹیم کی کوششیں لائق تحسین ہیں تاہم وویمن یونیورسٹی کو

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی رکن پارلیمان نے اسرائیل کو بموں کی فروخت کی مخالفت کردی

یہ ہتھیار بین الاقوامی قانون کے مطابق استعمال نہیں کیے جائیں گے، گریگوری میکس کو خدشہ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ایوان نمائندگان کی خارجہ امور کمیٹی کے اعلیٰ ڈیموکریٹ رکن گریگوری میکس نے اسرائیل کو 2 ہزار پاؤنڈ وزنی بموں کی فروخت کی حمایت نہ کرنے کا اعلان کردیا۔ عرب ٹی وی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی کا لانگ مارچ اکٹھا ہوسکتا ہے، حافظ نعیم الرحمن

پی ٹی آئی بانی کی صحت و رسائی جبکہ جماعت اسلامی پیٹرولیم لیوی کے خلاف جدوجہد کررہی ہے

کراچی (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اور جماعت اسلامی کا لانگ مارچ اکٹھا بھی ہوسکتا ہے۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ پی ٹی آئی کے رہنماؤں سے رابطہ ہے، وہ

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، ڈنمارک کا تجارت، آئی ٹی اور توانائی میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

صحت اور پائیدار ترقی سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

کراچی (این این آئی) پاکستان میں تعینات ڈنمارک کی سفیر ماجا ویروس مورٹینسن نے مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز عالم شاہ سے ملاقات کی، جس میں تجارت، سرمایہ کاری، انفارمیشن ٹیکنالوجی، توانائی، تعلیم، صحت اور پائیدار ترقی سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران گرین انرجی، موسمیاتی

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سے ان کی زندگی میں بہتری اور تبدیلی لائی جاسکتی ہے، مصدق ملک

گھر میں کوئی بیمار پڑ جائے تو اسے ہسپتال یا کلینک لے جایا جاسکے اور وہاں مناسب صحت کی سہولت مل سکے، پینے کا صاف پانی دستیاب ہو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سے ان کی زندگی میں بہتری اور تبدیلی لائی جاسکتی ہے، نوجوان نسل کو مواقع کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی، حکومت کی اندرونی گفتگو کا محور یہ ہے کہ ایک غریب آدمی کے لیے باوقار زندگی کا فریم ورک لایا جاسکے۔ وہ

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ایک فیڈریشن، کیا حرج تھا پہلے ہی وفاقی آئینی عدالت قائم کردی جاتی

وزیر قانون

آئین کی تشریح کے معاملات آئینی عدالت کے سپرد کردیئے گئے ہیں 27ویں ترمیم میں یہ بات واضح کردی گئی کہ کس عدالت نے کونسے مقدمات کی سماعت کرنی ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ آئین کی تشریح کے معاملات آئینی عدالت کے سپرد کردیئے گئے ہیں، 27ویں ترمیم میں یہ بات واضح کردی گئی کہ کس عدالت نے کونسے مقدمات کی سماعت کرنی ہے بار میں جاری منصوبوں کے لئے جلد 2 کروڑ روپے جاری کر

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں امن واستحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کو ناکام بنایا جائے گا، ظہور بلیدی

دہشتگرد اور ان کے سہولت کار صوبے کے امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر میں رکاوٹ نہیں بن سکتے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے آواران میں دہشتگردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی

جبکہ واقعے کے محرکات اور فائرنگ میں ملوث افراد سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جارہی ہیں

مستونگ (این این آئی) مستونگ کے علاقے نوزہ کانک میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق جبکہ ایک شخص زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کا سینئر صحافی نصیر احمد پر مسلح حملے اور تشدد کی شدید مذمت، فوری انصاف کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں سینئر صحافی اور یو این اے نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد پر مسلح حملے اور تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ نصیر احمد طویل عرصے سے مشکل حالات میں بھی اپنے پیشہ ورانہ فرائض بطریق احسن انجام دے رہے ہیں۔ ان پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پی آئی اے کی کراچی سے جدہ پہنچنے والی پرواز میں آگ کی اطلاع پر مسافروں کا ہنگامی اخراج

طیارے کی تفصیلی جانچ پڑتال کے بعد آگ کا شبہ غلط ثابت ہوا، متاثرہ طیارے کی جدہ لاہور پرواز 20 سے 22 گھنٹے تاخیر کا شکار ہوگی

کراچی (این این آئی) پی آئی اے کی کراچی سے جدہ پہنچنے والی پرواز کے طیارے میں دوران پارکنگ انجن نمبر دو میں آگ کی اطلاع ملنے پر مسافروں نے

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے درست سمت میں مسلسل کام کرنا ہوگا، وفاقی وزیر تعلیم

ڈیجیٹلائزیشن اب کوئی آپشن نہیں بلکہ واحد راستہ رہ گیا ہے، اگر ہم آج پیپر لیس نہ ہوئے تو کل بے مقصد ہو جائیں گے، وفاقی وزیر تعلیم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ ڈیجیٹلائزیشن اب کوئی آپشن نہیں بلکہ واحد راستہ رہ گیا ہے، اگر ہم آج پیپر لیس نہ ہوئے تو کل بے مقصد ہو جائیں گے، پاکستان کو ترقی کی صحیح سمت پر

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیراعظم نذیر تارڑ آٹو اینڈ آٹو پارٹس مینوفیکچرنگ پالیسی سے متعلق کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

گیس بندش، ایل پی جی کی قیمتیں آسمان پر پہنچ گئیں

اوپن مارکیٹ میں ایل پی جی 500 روپے فی کلو تک فروخت ہونے لگی

لاہور (آن لائن) گیس کی بندش کے باعث شہری مہنگی ایل پی جی خریدنے پر مجبور ہوگئے، اوپن مارکیٹ میں ایل پی جی کی قیمت 450 سے 500

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

10 روپے کے نوٹ کب بند ہو رہے ہیں؟

اسٹیٹ بینک کی وضاحت جاری

اسلام آباد (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 10 روپے کے بینک نوٹ کی بندش سے متعلق رپورٹس کی وضاحت کردی ہے اور بتایا کہ نئے نوٹوں کی تجویز [illegible]

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران نے براہ راست رابطہ کیا ہے، وہ معاہدہ کرنا چاہتا ہے، ٹرمپ

ایران کی جانب سے مجھ سے براہ راست رابطہ کیا گیا ہے، امریکی صدر کا دعویٰ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران نے امریکا سے براہ راست رابطہ کیا ہے، وہ معاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ شمالی کیرولائنا میں

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف کے تمام جائزے مقررہ وقت پر کامیابی سے مکمل کرلیے ہیں

وزیر خزانہ

ٹیکس حکام کے صوابدیدی اختیارات ختم کردیئے گئے ہیں اور ٹیکس کے معاملے میں کسی کے ساتھ خصوصی رعایت نہیں برتی جارہی تاہم تنخواہ دار طبقے پر کوئی نیا اضافی ٹیکس نہیں لگایا گیا، سینیٹر محمد اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ اور محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ نجی شعبے کو زیادہ مواقع ملنے اور معیشت میں نجی شعبے کے مؤثر کردار کو یقینی بنانے کیلئے حکومت مختلف شعبوں میں اصلاحات کر رہی ہے، اصلاحات، مالی معاملات

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملکی استحکام و ترقی کیلئے مزید صوبے اور انتظامی یونٹس کا قیام ناگزیر ہے

محسن نقوی

چوہدری سالک حسین اور ڈاکٹر محمد امجد نے اسلام آباد سمیت ملک میں مزید صوبوں کے قیام کے لیے پاکستان مسلم لیگ کی بھرپور حمایت کا یقین دلایا۔

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ کے سینئر نائب صدر و وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز اینڈ ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین اور پارٹی کے چیف آرگنائزر ڈاکٹر محمد امجد نے وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی سے ان کے دفتر میں ملاقات

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آبنائے ہرمز سے گزرنے والے مال بردار جہازوں کی تعداد میں نمایاں کمی

گزشتہ ہفتے آبنائے ہرمز کے قریب ایک امریکی بحری جہاز پر ایرانی حملے میں عملے کے افراد زخمی ہوئے تھے

نیویارک (این این آئی) آبنائے ہرمز سے گزرنے والے مال بردار جہازوں کی تعداد میں نمایاں کمی ہوگئی۔ شپنگ ڈیٹا کے مطابق گزشتہ روز آبنائے ہرمز

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ادھم پور میں بھارتی فورسز نے 2 نوجوان شہید کردیے

جموں (این این آئی) بھارت کے غیر قانونی زیر قبضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فورسز اہلکاروں نے ریاستی دہشت گردی کی تازہ کارروائی کے دوران

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسرائیل کی غزہ پر بمباری، 9 فلسطینی شہید، 40 زخمی

حملے غزہ کے شمالی، وسطی اور جنوبی علاقوں میں مختلف مقامات پر کیے گئے، فلسطینی میڈیا

غزہ (این این آئی) غزہ میں اسرائیلی ڈرون حملوں کے نتیجے میں کم ازکم 9 فلسطینی شہید اور تقریباً 40 زخمی ہوگئے۔ فلسطینی میڈیا کے مطابق حملے غزہ کے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

900 بندرگاہوں کی عالمی درجہ بندی میں پاکستان 34 ویں نمبر پر

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ دنیا کی تقریباً 900 بندرگاہوں کی درجہ بندی میں پاکستان 34 ویں نمبر

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی ڈرون کمپنی پاورس کے پاک فوج کے ساتھ مفاہمتی یادداشت پر دستخط

پاورس کے بانی اور چیف ایگزیکٹو اینڈریو فاکس نے گزشتہ روز فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کی تھی، رپورٹ

راولپنڈی (این این آئی) امریکی ڈرون ساز کمپنی پاورس (Powerus) نے پاک فوج کے ساتھ مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے ہیں جس میں

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے 16ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

60 فیصد پاکستانی ملکی تعلیمی نظام سے غیر مطمئن، جدید تقاضوں کے برعکس قرار دے دیا

اسلام آباد (این این آئی) 60 فیصد پاکستانی ملکی تعلیمی نظام سے غیر مطمئن ہیں اور انہوں نے اس نظام کو جدید تقاضوں کے برعکس قرار دیدیا۔ انسٹی ٹیوٹ فار پبلک اوپینین ریسرچ نے نیا سروے جاری کردیا۔ سروے میں 35 فیصد نے تعلیمی نظام پر اطمینان کا اظہار کیا اور 29 فیصد نے تعلیمی نظام

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ و یوکرین میں کشیدگی کم کی جائے، اقوام متحدہ

شہریوں کو نقصان پہنچانے والی کارروائیاں بند کی جائیں، انتونیو گوتریش

اقوام متحدہ (این این آئی) اقوام متحدہ نے مشرق وسطیٰ اور یوکرین میں کشیدگی کم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ تمام فریق شہریوں کو نقصان پہنچانے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاق اور صوبے ترجیحات کو یکجا نہیں کرینگے تو وسائل کا موثر استعمال ہونا مشکل ہوگا

بلال کیانی

حکومت نے مشکل عالمی حالات اور بڑے معاشی جھٹکوں کے باوجود معاشی استحکام حاصل کیا ہے، معیشت کے آگے بڑھانے میں نجی شعبہ کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہے، وزیر مملکت خزانہ

اسلام آباد (یو این اے) وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش بنیادی مسائل کے حل اور بہتر سروس ڈیلیوری کے لیے، وفاق اور صوبوں کے ترجیحات کو یکجا کرنا اور وسائل و اختیارات کو نچلی سطح تک منتقل کرنا ناگزیر ہے، حکومت نے مشکل عالمی حالات اور بڑے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی عرب پر حوثیوں کا ڈرون حملہ، ایک شہری جاں بحق، پاکستانی سمیت 2 زخمی

فضا میں ڈرون تباہ ہوگیا لیکن اس کے ٹکڑے شہری آبادی میں گرنے کے باعث جانی ومالی نقصان ہوا

ریاض (این این آئی) طائف میں حوثیوں کے ڈرون کا ملبہ گرنے سے یمنی شہری جاں بحق اور پاکستانی شخص اور سعودی خاتون زخمی ہیں۔ سعودی

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پیٹرول مہنگا، مہنگائی کے ستائے عوام پر نیا بوجھ ہے، شازیہ مری

حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مزید مہنگائی کا بوجھ ڈال رہی ہے، مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی مرکزی ترجمان شازیہ مری نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

یورپی یونین کی 13 سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا پر مکمل پابندی کی تجویز

برسلز (این این آئی) یورپی یونین نے 13 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا پر مکمل پابندی کی تجویز پیش کردی۔ یورپی کمیشن کی صدر نے یورپی پارلیمنٹ میں سالانہ خطاب کے دوران ای یو کڈز ایکٹ نامی اس سخت ڈیجیٹل ہیلتھ ایکٹ کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ بگ ٹیک کمپنیاں بچوں کو

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خلیج میں کشیدگی کم کرنے کیلئے پاکستان اپنا سیاسی و سفارتی اثر و رسوخ استعمال کرے، سردار مسعود خان

مکہ مکرمہ جیسے مقدس مقامات کی سلامتی مسلمانوں کیلئے انتہائی حساس معاملہ ہے، واقعات کی ذمہ داری کا تعین انتہائی احتیاط سے کیا جائے

اسلام آباد (این این آئی) امریکہ، چین و اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق سفیر اور آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ خلیج میں

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان میں 3 ہزار غیر ملکی، 6000 ٹی ٹی پی دہشتگرد سرگرم، تہلکہ خیز رپورٹ جاری

افغان حکومت نے 2020ء کے دوحہ معاہدے کی تینوں بنیادی شرائط کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے۔ معاہدے کے تحت رہا ہونے والے تقریباً 5000 طالبان قیدی رہائی کے فوری بعد دوبارہ تنظیمات کا حصہ بن گئے

اسلام آباد (این این آئی) ریسرچ آرگنائزیشن ساؤتھ ایشیا ٹائمز کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق طالبان کا 5 سالہ دور حکومت سیاسی، معاشی اور سکیورٹی محاذوں پر مکمل ناکام رہا ہے جبکہ افغانستان 20 سے زیادہ عسکری گروہوں اور 13000 غیر

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصر نو مستونگ
چیف ایڈیٹر و پبلشر علی رضا لہڑی نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ دکانی بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس پٹیل روڈ نزد لیڈی سینڈیمن ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-283800 فیکس نمبر 081-282163
موبائل 0333-7833669-0333[illegible]8789

عام آدمی کو ریلیف دینے کی حکومتی کوشش

وزیراعظم شہباز شریف نے مشرق وسطیٰ میں حالیہ کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں پیٹرولیم کی بڑھتی قیمتوں سے عوام پر پڑنے والے اضافی بوجھ کا نوٹس لیتے ہوئے ریلیف سکیم کا اجراء کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کو تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث عوام پر پڑنے والے بوجھ کا مکمل احساس ہے، مشکل کی اِس گھڑی میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور چھوٹی گاڑی استعمال کرنے والوں پر پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ کم کرنے کے لیے خصوصی سکیم شروع کی جا رہی ہے جس کے تحت موٹر سائیکل، رکشہ، چنگچی اور 800 سی سی تک کی گاڑیاں استعمال کرنے والوں کو پٹرول پر 100 روپے فی لٹر ریلیف دیا جائے گا، دو اور تین پہیوں والی سواریوں کے لیے ماہانہ 20 لٹر پٹرول پر 100 روپے فی لٹر کے حساب سے دو ہزار روپے جبکہ 800 سی سی تک کی چھوٹی گاڑیوں کے مالکان کو ماہانہ 30 لٹر پٹرول پر 100 روپے فی لٹر کے حساب سے تین ہزار روپے کا ریلیف ملے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اسلام آباد کی حدود میں سکیم کا اطلاق پیر اور منگل کی درمیانی شب سے ہو گا جبکہ پورے پاکستان، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں اِس کا اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب سے کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ خصوصی ریلیف سکیم کے لیے رجسٹریشن کا اجراء اتوار ہی سے کر دیا گیا ہے جبکہ رجسٹریشن کے طریقہ کار سے متعلق عوام کو آگاہی مہم کے ذریعے معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ شہباز شریف نے موٹر سائیکل، رکشہ اور چھوٹی گاڑیوں سے متعلق معلومات کی فراہمی اور رجسٹریشن کے عمل میں تعاون پر صوبائی حکومتوں کا شکریہ بھی ادا کیا۔ پٹرول پر خصوصی ریلیف سکیم کیلئے جدید ڈیجیٹل نظام فعال کر دیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزارتِ انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور ٹیلی کمیونیکیشن نے صوبائی محکموں، نادرا اور ٹیلی کام کمپنیوں کے تعاون سے گاڑیوں کی تصدیق اور سبسڈی کی فراہمی کے لیے خودکار نظام وضع کیا ہے جس کا مقصد مستحق شہریوں تک شفاف انداز میں ریلیف پہنچانا ہے۔ شہری اپنے نام پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے مخصوص ایس ایم ایس کے ذریعے رجسٹریشن کرا سکیں گے۔ رجسٹریشن کے لیے شناختی کارڈ نمبر، گاڑی کا رجسٹریشن نمبر، صوبائی کوڈ اور گاڑی کی رجسٹریشن کی تاریخ فراہم کرنا ہو گی۔ کامیاب رجسٹریشن کی صورت میں شہری کو تصدیقی پیغام موصول ہوگا۔ رعایتی پٹرول حاصل کرنے کے لیے شہریوں کو پٹرول پمپ جانے سے قبل فیول ٹوکن حاصل کر کے اِسے پٹرول پمپ پر دکھانا ہو گا تاکہ وہ سستا پٹرول حاصل کر سکیں۔ وزیرِ مملکت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) شزا فاطمہ خواجہ نے وفاقی وزراء تارڑ اور علی پرویز ملک کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ٹارگٹڈ سبسڈی دے رہی ہے اور اِس کی کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ شہری مستفید ہو سکیں۔ وزیرِ اطلاعات عطاء تارڑ کا کہنا ہے کہ وزیرِاعظم نے سکیم کا اجراء مستحق افراد کے لیے کیا ہے، تیل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوا ہے، حکومت نے سبسڈی کی فراہمی کا شفاف طریقہ کار بنایا ہے جبکہ وزیرِاعظم نے تمام وزارتوں اور متعلقہ محکموں کو ہدایات جاری کر دی ہیں جو 24 گھنٹے دستیاب ہوں گے۔ وزیرِ پیٹرولیم علی پرویز ملک کا کہنا ہے کہ وزیرِاعظم کبھی نہیں چاہیں گے کہ اپنے کسی شہری پر بوجھ ڈالیں، وزیرِاعظم نے پہلے بھی سبسڈی میں وسائل کا انتظام پیشگی کیا تھا۔ مشرق وسطیٰ میں گزشتہ چند روز سے بڑھنے والی کشیدگی نے تیل کی عالمی قیمتوں پر براہِ راست اثر ڈالا، چند دنوں میں اِس کی فی بیرل قیمت میں 20 فیصد سے زائد اضافہ ہو گیا جس کی وجہ سے پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھ چکی ہیں، یہاں تک کہ امریکہ میں بھی اِس وقت پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں اوپر کی سطح پر ہیں، تیل پیدا کرنے والے ممالک بھی قیمتیں بڑھانے پر مجبور ہیں۔ پاکستان اپنی توانائی کی ضرورت کا کم و بیش 90 فیصد حصہ درآمد کرتا ہے جس میں خام اور تیار دونوں طرح کی مصنوعات شامل ہیں۔ تیل کی عالمی قیمتیں یقیناً حکومت کے بس میں نہیں، تاہم وہ ٹیکسوں اور لیوی میں کمی کر کے عوام کو ریلیف فراہم کر سکتی ہے۔ مذکورہ پروگرام کے تحت حکومت نے کم و بیش 30 ارب ماہانہ مالیت کی ٹارگٹڈ سبسڈی دینے کا اندازہ لگایا ہے۔ حکومت کی طرف سے مستحق افراد کو ریلیف فراہم کیا جانا لائق تحسین ہے تاہم اِس سے محدود افراد ہی کو کچھ ریلیف میسر آ سکے گا جبکہ عوام کی بڑی تعداد ریلیف کی توقع رکھتی ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ اپنے اخراجات کم کرے، حکومت نجکاری سمیت دیگر کئی معاملات میں اِس سطح تک کامیاب نہیں ہو سکی جس کی توقع عوام اِس سے کر رہے تھے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ لیوی پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے اِس پر انحصار کے بجائے محاصل کے حصول کے لیے ٹیکس چوری روکے، سینکڑوں ارب سالانہ کا نقصان کرنے والے اداروں کو بند کرے یا ان کی ہنگامی بنیادوں پر نجکاری کرے تاکہ اِس کے اخراجات میں کمی آئے اور اس سے پیدا ہونے والی مالی گنجائش سے عام آدمی کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

کیا قائداعظم نے کبھی کوئی کتاب، یا آرٹیکل بھی لکھا؟

ڈاکٹر محبوب حسین

ہم جب قائداعظم کا ذکر کرتے ہیں تو عموماً ان کی تقاریر، سیاسی بیانات، مسلم لیگ کی قیادت اور پاکستان کے حصول کیلئے ان کی جدوجہد ہمارے سامنے آتی ہے۔ ان کے سیاسی فرمودات اور مختلف مواقع پر دیے گئے بیانات ہماری قومی یادداشت کا حصہ ہیں۔ لیکن قائداعظم کی شخصیت کا ایک نہایت اہم پہلو ایسا بھی ہے جس پر عمومی طور پر کم گفتگو ہوتی ہے، اور وہ ہے ان کی شخصیت کا صاحب قلم ہونا۔ اکثر یہ سوال سننے کو ملتا ہے کہ کیا قائداعظم نے کبھی کچھ لکھا بھی؟ کیا ان کی سیاسی فکر کو سمجھنے کیلئے ان کی اپنی تحریریں بھی دستیاب ہیں یا ہمیں صرف ان کی تقاریر اور سیاسی بیانات پر انحصار کرنا چاہیے؟ اس سوال کا جواب واضح ہے۔ قائداعظم صرف عظیم قانون دان، مدبر سیاست دان اور غیر معمولی مقرر ہی نہیں تھے بلکہ ایک صاحب فکر اور صاحب قلم رہنما بھی تھے۔ انہوں نے مختلف سیاسی اور آئینی موضوعات پر مضامین لکھے، اخبارات و جرائد میں تحریریں شائع کرائیں، متعدد کتابوں کیلئے دیباچے اور پیش لفظ تحریر کیے، سیاسی موضوعات پر کتابچے لکھے اور اپنے عہد کی اہم سیاسی و علمی شخصیات سے خط و کتابت بھی کی۔ قائداعظم کی تحریری میراث کے حوالے سے ممتاز محقق پروفیسر احمد سعید کی مرتب کردہ کتاب ''قائداعظم کی تحریریں'' خاص اہمیت رکھتی ہے۔ یہ کتاب 1976ء میں شائع ہوئی اور اس میں قائداعظم کی ان تحریروں کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی جو مختلف اوقات میں اخبارات، جرائد، کتابوں اور کتابچوں میں بکھری ہوئی تھیں۔ ان کے سیاسی سفر کے ساتھ ساتھ ان کے قلم کا ایک مسلسل سفر بھی دکھائی دیتا ہے 1914ء میں ان کا ایک اہم مضمون پندرہ روزہ جریدے ''ریویو آف انگلینڈ'' میں شائع ہوا جس کا موضوع ہندوستانی قانون ساز کونسل کی تاریخ تھا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب قائداعظم ایک قانون دان کی حیثیت سے ہندوستان کے سیاسی اور آئینی نظام کا گہرا مطالعہ کر رہے تھے 1918ء میں ''انڈین ریویو'' میں قائداعظم کی ایک اور اہم تحریر شائع ہوئی جس کا تعلق مونٹیگو۔ چیمسفورڈ اصلاحات سے تھا۔ ہندوستان میں سیاسی اختیارات کی محدود منتقلی اور نمائندگی کے نظام میں تبدیلی کے حوالے سے یہ اصلاحات اہم تھیں۔ قائداعظم نے انہیں محض ایک وقتی سیاسی واقعہ سمجھنے کے بجائے ہندوستان کے وسیع تر آئینی مستقبل کے تناظر میں دیکھا۔ یہی وہ وصف ہے جو ان کی سیاسی فکر کو ممتاز کرتا ہے۔ اکتوبر 1919ء میں ''انڈین ریویو'' میں قائداعظم کا تحریکِ خلافت کے حوالے سے ایک مضمون شائع ہوا۔ یہ ہندوستانی سیاست میں غیر معمولی ہلچل کا زمانہ تھا۔ خلافت تحریک، عدم تعاون کی تحریک اور کانگریس کی بدلتی ہوئی سیاست نے برصغیر کے سیاسی ماحول کو نئی سمت دے دی تھی 1928ء میں ''انڈین ریویو'' میں قائداعظم کی ایک اور اہم تحریر سامنے آئی جس کا تعلق سائمن کمیشن اور ہندوستان کے آئینی مستقبل سے تھا۔ سائمن کمیشن کی تشکیل اور ہندوستان میں اس کی آمد نے ایک بڑے سیاسی تنازع کو جنم دیا۔ ہندوستانیوں کو کمیشن میں مناسب نمائندگی نہ ملنے کے باعث اس کی شدید مخالفت ہوئی۔ قائداعظم کی تحریری زندگی میں 1940ء ایک اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی سال لندن سے شائع ہونے والے جریدے ''ٹائم اینڈ ٹائیڈ'' میں ان کا معروف مضمون ''ہندوستان کے آئینی امراض'' شائع ہوا۔ یہ مضمون قرارداد لاہور کی منظوری کے بعد کے سیاسی ماحول میں سامنے آیا اور ہندوستان کے آئینی مسئلے پر قائداعظم کی فکر کو سمجھنے کیلئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اسی زمانے میں ''ہندوستان کے مستقبل کے دستور کا مسئلہ'' کے عنوان سے ایک کتاب سامنے آئی جس میں ہندوستان کے آئینی مستقبل سے متعلق مختلف مواد اور مضامین شامل تھے۔ اس کتاب میں قائداعظم سے متعلق مواد اور ان کے دستخط کے ساتھ شامل پیش لفظ بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہندوستان کا آئینی سوال اس وقت محض سیاست دانوں کے درمیان بحث کا موضوع نہیں تھا بلکہ علمی اور فکری حلقوں میں بھی اس پر سنجیدہ غور و فکر ہو رہا تھا 1941ء میں انہوں نے شاعرِ مشرق کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے شاہد حسین رضاقی کی کتاب ''اقبال اور سیاست'' کیلئے دیباچہ تحریر کیا۔ قائداعظم اور علامہ اقبال کا تعلق محض سیاسی رفاقت تک محدود نہیں تھا۔ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کے سیاسی مستقبل کے حوالے سے قائداعظم کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا، جبکہ قائداعظم نے بھی اقبال کی فکری بصیرت اور سیاسی کردار کو قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ اس لیے اقبال کے بارے میں قائداعظم کا یہ تحریری اظہار دونوں عظیم رہنماؤں کے فکری تعلق کو سمجھنے کیلئے اہم ماخذ ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز اور بدلتا ملتان

نسیم شاہد

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز آج ملتان پہنچ رہی ہیں۔ آج وہ دو افتتاح کریں گی۔ ایک گرین الیکٹرک بسوں کا، جس کی 48 بسیں ملتان پہنچ چکی ہیں، اگلے کچھ دنوں میں مزید ساٹھ بسیں پہنچ جائیں گی۔ دوسرا افتتاح اس 19 کلومیٹر بند کا کریں گی جو چھ ماہ سے بھی کم عرصے میں مکمل ہوا ہے، اس کی تفصیل آگے آتی ہے؛ تاہم یہ نہ سمجھا جائے کہ دو منصوبے ہی ملتان میں مکمل ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کو شائد ایک ماہ سے بھی کم مدت کے بعد دوبارہ ملتان آنا پڑے کیونکہ چار ایسے منصوبے ہیں جو پایہء تکمیل کے قریب ہیں اور جن کی وجہ سے ملتان کی خوبصورتی اور انفراسٹرکچر میں ایک بڑی تبدیلی رونما ہونے جا رہی ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان منصوبوں کے لئے وزیراعلیٰ مریم نواز نے دل کھول کر فنڈز کی منظوری دی اور اس وجہ سے یہ منصوبے وقت سے پہلے مکمل ہونے والے ہیں۔ ان سب منصوبوں کے پیچھے کمشنر ملتان عامر کریم خان ٹیم لیڈر کے طور پر موجود ہیں۔ آج 45 الیکٹرک بسیں ملتان کی سڑکوں پر چلنا شروع ہو جائیں گی۔ پنجاب حکومت کا یہ منصوبہ اس مہنگائی کے دور میں عوام کی سہولت کے لئے ایک بہت بڑا ریلیف ہے۔ پھر میری اطلاع کے مطابق ان گرین الیکٹرک بسوں کے روٹ ایسے بنائے گئے ہیں کہ شہر کے تمام اہم مقامات پر ان کے ذریعے پہنچا جا سکے گا۔ جب سو بسیں ملتان کی سڑکوں پر چلنا شروع ہوں گی تو شہریوں کی سفری سہولت میں ایک انقلاب آ جائے گا۔ ملتان میں میٹرو بسیں پہلے ہی چل رہی ہیں، الیکٹرک بسوں کے آنے سے شہر کا تقریباً ہر کونہ ان بسوں کے روٹ پر آ جائے گا۔ افتتاحی تقریب کے لئے تمام تیاریاں مکمل کی جا چکی ہیں۔ دوسرا منصوبہ جس کا وزیراعلیٰ مریم نواز افتتاح کریں گی، جلالپور پیروالہ 19 کلومیٹر طویل بند کا ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ پچھلے سال سیلاب آیا تھا تو جلالپور پیروالا، شجاع آباد حتیٰ کہ ملتان کے بہت سے علاقوں میں بھی بڑی تباہی ہوئی تھی۔ سینکڑوں بستیاں دریا برد ہو گئی تھیں، موٹروے کو نقصان پہنچا تھا۔ سوئی گیس کی مین لائن کو بڑی مشکل سے بچایا گیا تھا اس سیلاب کے بعد محکمہ انہار نے اس 19 کلومیٹر بند کی تعمیر کا منصوبہ پیش کیا۔ اس بند کے دو حصے ہیں۔ 12 کلومیٹر نوراجہ بھٹہ بند ہے جبکہ سوا سات کلومیٹر جلالپور کا بند ہے۔ یہ منصوبہ تو پیش کر دیا گیا اور ساتھ ہی اس کی مدت تکمیل دو سال رکھی گئی۔ پہلا مرحلہ اس کے لئے فنڈز منظور کرانے کا تھا۔ محکمہ انہار منصوبہ پیش کر کے اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو چکا تھا۔ پچھلے سال جب سیلاب آیا تھا تو کمشنر ملتان عامر کریم خان، سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب کے ہمراہ دن رات امدادی سرگرمیوں میں مصروف رہے تھے، انہیں معلوم تھا کہ اس بند کی تکمیل اگلے سیلاب سے پہلے کتنی ضروری ہے، انہوں نے کوششیں شروع کیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز کے نوٹس میں لائے جنہوں نے کمال مہربانی کرتے ہوئے منصوبے کے لئے مطلوبہ فنڈز بروقت جاری کرنے کی ہدایات جاری کیں، مسلسل نگرانی اور حکومتی سرپرستی کا نتیجہ یہ نکلا کہ 19 کلومیٹر مضبوط بند دو سال کی بجائے چھ ماہ کے عرصے میں مکمل ہو گیا، جس کا افتتاح آج مریم نواز کریں گی۔ ماہرین کے مطابق اس بند کی وجہ سے اب کتنا ہی بڑا سیلاب آ جائے پانی جلالپور، پیروالہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ صرف یہی نہیں، وزیراعلیٰ مریم نواز نے اس تاثر کو غلط ثابت کیا ہے کہ پنجاب حکومت سارے فنڈز لاہور پر خرچ کر دیتی ہے۔ اس بار ملتان ڈویژن کو اتنے فنڈز ملے ہیں کہ اس علاقے کی نہ صرف محرومیوں اور مسائل کا ازالہ ہو رہا ہے بلکہ خوبصورتی اور انفراسٹرکچر بھی جدید اور بڑے شہروں جیسا ابھر رہا ہے۔ ملتان تا وہاڑی روڈ ایک ایسا ہی منصوبہ ہے، جو پایہء تکمیل کو پہنچ چکا ہے اور اس کے افتتاح کے لئے وزیراعلیٰ مریم نواز کو دوبارہ زحمت دی جائے گی۔ یہ سڑک بہت اہم تھی، مگر شکست و ریخت کا شکار ہونے کی وجہ سے اس پر سفر کرنا انتہائی مشکل تھا۔ ماضی میں اس پر اس لئے توجہ نہیں دی گئی کہ اس کے لئے جتنے فنڈز درکار تھے، کوئی حکومت دینے کو تیار نہیں تھی۔ جب اس منصوبے کی ضرورت اور فزیبلٹی سے وزیراعلیٰ مریم نواز کو بریف کیا گیا تو انہوں نے فوراً اس کی منظوری دے دی۔ جنوبی پنجاب کی یہ اہم سڑک ریکارڈ مدت میں مکمل ہو چکی ہے، جس پر اربوں روپے لاگت آئی ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل پر وہاڑی میں ایک بڑی تقریب منعقد ہو گی جس میں وزیراعلیٰ مریم نواز شرکت کریں گی۔ ملتان میں کئی منصوبے ایسے چل رہے ہیں جو برسہا برس سے شہر کی ضرورت تھے، مگر حکومت پنجاب توجہ نہیں دیتی تھی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے توجہ دی تو شہر کا نقشہ بدلنے لگا۔ اس وقت ملتان میں سیوریج کی تبدیلی کا کام جاری ہے، یہ بہت بڑا اور اہم منصوبہ ہے، پنجاب حکومت نے اس کے لئے بھاری گرانٹ منظور کی۔ ایک اور منصوبہ ملتان ایونیو ہے، یہ نو کلومیٹر سڑک ایک خوبصورت اور جدید روڈ کی شکل اختیار کر گئی ہے، چھ رویہ یہ سڑک دنیا کے بڑے شہروں کی سڑکوں کا بدل نظر آتی ہے۔ مریم نواز کو جب اس منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی گئی تھی تو کمشنر ملتان بتاتے ہیں انہوں نے زور دے کر کہا تھا ملتان میں ترقی ہونی چاہیے، یہ پنجاب کی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے۔ ملتان میں ایک اور منصوبہ بھی برنیڈ روڈ کے نام سے پایہء تکمیل کے قریب ہے۔ اس منصوبے کے لئے بھاری گرانٹس کی ضرورت تھی اور پنجاب حکومت نے اس کی بلاتاخیر منظوری دی۔ یہ برنیڈ روڈ اگلے ایک ڈیڑھ ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ اس برنیڈ روڈ کی خاص بات یہ ہے کہ یہاں بجلی کا نظام انڈر گراؤنڈ ہے۔ یہ پہلا ماڈرن بازار ہو گا جہاں کوئی تار کوئی کھمبا نظر نہیں آئے گا۔ اس منصوبے کی وجہ سے ملتان انفراسٹرکچر کے حوالے سے جدید دور میں داخل ہو جائے گا۔ دوسری طرف گھنٹہ گھر سے حسین آگاہی تک ماڈل بازار کا منصوبہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔ ملتان کا یہ قدیمی علاقہ اب جدید منظر پیش کر رہا ہے، اس علاقے کو ملتان کا تجارتی حب بھی سمجھا جاتا ہے۔

اے ماؤ، بہنو، بیٹیو دنیا کی عزت تم سے ہے!

ڈاکٹر فوزیہ تبسم

ورت کا استحصال صرف جسمانی تشدد یا گھریلو ظلم کا نام نہیں ہے، استحصال ایک وسیع تصور ہے جس میں کسی انسان کے حقوق، آزادی، محنت، جسم، جذبات، صلاحیتوں یا وسائل سے ناانصافی کے ساتھ فائدہ اٹھانا شامل ہے۔ عورت کے معاملے میں یہ استحصال کبھی روایت کے نام پر، کبھی معاشرتی عزت کے نام پر، کبھی غربت کے باعث اور کبھی مردانہ بالادستی کے نظام کے ذریعے سامنے آتا ہے۔ عورت کے استحصال سے مراد کسی مرد یا طبقے کی کمزور مجبوری یا انحصار سے فائدہ اٹھانا بھی ہو سکتا ہے۔ غریب خاندان کی لڑکیوں کے ساتھ اکثر ان کی مرضی انسانی وقار کے برخلاف کسی ایسے رویے یا نظام کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو اس کے بنیادی حقوق کو محدود کر دے ایسا ہی ایک واقعہ چند دن پہلے میرے مشاہدے میں آیا یہ ایک بوڑھی گھر کی ملازمہ کی بیٹی کے ساتھ گذرا ہے اس کی بیٹی سکول میں نویں یا دسویں جماعت میں پڑھتی تھی اس کی بوڑھی ماں بہت شوق سے اس کی تعلیم پر توجہ دے رہی تھی بچی کے والد مالی کا کام کرتے اور یوں ان کی گزر بسر ہو رہی تھی۔ ان کی بچی کو گرمیوں کی چھٹیاں ہوئیں تو لڑکی کے والد کے دوست جو کسی کے گھر میں مالی کا کام کرتے تھے انہیں کہا کہ آپ کی بچی آج کل فارغ ہے تو میں اسے کسی گھر میں نوکری دلوا دوں۔ ایک گھر میں ملازمہ کی ضرورت ہے انہیں صبح 8 بجے سے 5 بجے تک کام کرنے کے لئے ملازمہ چاہیے۔ لوگ بہت اچھے اور سلجھے ہوئے ہیں آپ کی بیٹی کا خیال رکھیں گے۔ ان کے گھر میں کچھ رشتہ دار انگلینڈ سے آئے ہیں انہوں نے بیٹے کی شادی کرنی ہے۔ لڑکی ڈھونڈ رہے ہیں جیسے ہی مل گئی بیٹے کی شادی کر کے واپس چلے جائیں گے۔ شوہر نے اپنی بیٹی اور بیوی سے مشورہ کیا دونوں راضی ہو گئیں۔ اب ان کی بچی صبح 8 بجے جاتی اور واپس 5 بجے گھر آ جاتی۔ ایک دن بچی نے ماں کو بتایا کہ وہ مجھے ایک کمرے میں زبردستی بھیج دیتے ہیں جہاں ایک لڑکا بظاہر بیمار سا لگتا ہے ہر وقت بستر پر لیٹا رہتا ہے اس کی ماں مجھے مجبور کرتی ہے کہ جاؤ میرے بیٹے کے پاس بیٹھ جاؤ اور اس کے ساتھ گپ شپ لگاؤ وہ یہاں جب سے آیا ہے بور ہو رہا ہے۔ تم پڑھی لکھی ہو سمجھدار ہو، خوبصورت ہو، تمہارے لئے تو کوئی مشکل نہیں ہے۔ میں گھبراتی رہی مگر وہ مجھے زبردستی اس کے کمرے میں بھیج دیتے ہیں۔ ایک دن انہیں مہمانوں نے ملازمہ لڑکی کے والدین کو خاص طور پر بلوایا اور ان سے کہا کہ ہمیں آپ کی لڑکی بہت پسند آئی ہے، ہم چاہتے ہیں کہ اس کی شادی ہمارے بیٹے سے ہو جائے۔ یہ پڑھی لکھی ہے، خوبصورت ہے اور بات چیت کرنے میں بھی بہت اچھی ہے جو کی بیٹی ہے انگلینڈ جائے گی تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ لڑکی کے ماں باپ غریب تھے اس رشتے کے بارے میں سن کر بے حد خوش ہوئے اور ان کے بیٹے کو دیکھنے لڑکی کے سب بہن بھائی گاؤں سے ان کے گھر پہنچے سب کی خوب مہمان نوازی کی گئی جب انہوں نے لڑکے کو دیکھنے پر اصرار کیا تو وہ کہنے لگے ہمارے بیٹے کی کمر میں شدید درد ہے۔ ڈاکٹر نے اٹھنے سے منع کر رکھا ہے آپ سب اُس کے بیڈروم میں ہی جا کر مل لیں۔ سب بہن بھائی ان کے بیٹے سے اس کے کمرے ہی میں مل کر خوشی خوشی گھر چلے گئے۔ چند دن میں بچی کی شادی کی تاریخ طے ہو گئی یوں اس بچی کی شادی خوب دھوم دھام سے ہو گئی، مگر دولہا نے شادی والے دن بھی کمر کا بہانہ لگایا اور ویل چیئر پر ہی شادی کے پنڈال میں پہنچا۔ لڑکی بے حد خوش تھی دولت، زیور، گاڑیاں، کپڑے سب کچھ تو اسے مل گیا تھا شادی کی منہ دکھائی پر اسے قیمتی موبائل تحفہ میں دیا گیا۔ بچی کو اس کے شوہر نے بتایا کہ میری ٹانگیں ناکارہ ہیں مگر دولہا نے اسے انگلینڈ کے حسین خواب دکھائے اور یوں وہ معذور شوہر کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو گئی۔ کچھ عرصہ میں اس کا ویزا لگ گیا اور وہ انگلینڈ روانہ ہو رہی تھی اس کے غریب ماں باپ سمجھ رہے تھے کہ ہماری بیٹی کی قسمت چمک اٹھی ہے وہ عیش کرنے لگی ہے بڑی بڑی گاڑیوں میں بیٹھ کر وہ ماں باپ کے گھر آتی اور پھر واپس چلی جاتی۔ آخر وہ انگلینڈ چلی گئی ماں باپ نے خوشی خوشی رخصت کیا۔ انگلینڈ سے کبھی کبھی اس کا فون آ جاتا دو سال گزر گئے پھر اللہ نے اسے خوبصورت بیٹے سے نواز دیا۔ شادی کے دو سال بعد انگلینڈ سے سب پاکستان آ گئے۔ لڑکی نے اپنے ماں باپ کو بتایا کہ جس کے ساتھ آپ نے میری شادی کی تھی وہ دماغی طور پر بھی ٹھیک نہ تھا۔ اس کے ساس سسر اسے یہی کہتے کہ وہ بالکل ٹھیک ہے تم غلط کہہ رہی ہو۔ پاکستان آنے کے بعد انہوں نے بچی کو ماں باپ کے گھر چھوڑنے کی بجائے اسے ہوٹل کے کمرے میں بچے کے ساتھ رکھا مگر خود کسی اور ہوٹل میں ٹھہرے۔ ایک دن انہوں نے اسے بتایا کہ تمہارے ویزا کے لئے مسئلہ ہو گیا ہے تمہیں کچھ کاغذات پر اپنے دستخط کرنا پڑیں گے انہوں نے اکیلے میں اس سے کاغذات پر سائن کروا لئے پھر اس کی غیر موجودگی میں اس کے اٹیچی کیس میں سے اس کا پاسپورٹ اور اس کے بیٹے کا پاسپورٹ غائب کر دیا گیا۔ ایک دن اس کی دادی اس کے بیٹے کو اپنے پاس لے کر گئیں اور پھر وہ کبھی واپس نہ آیا اور نہ تو وہ کسی بھی ہوٹل میں نظر آئے وہ بچے کو لے کر کہیں غائب ہو گئے وہ کہاں گئے اسے کچھ معلوم نہ ہو سکا۔ دو سال کے معصوم بچے کو اس کی ماں سے جدا کر دیا۔ بچے کی ماں کے آنسو دیکھے نہیں جاتے وہ کہتی ہے میرے پاس پیسے نہیں کہ میں وہاں خود جا سکوں اگر میں انگلینڈ جاؤں تو میں ضرور ان کا سراغ لگا لوں گی مگر کون اس کی مدد کرے گا کون ان لوگوں کو پکڑے گا کون کسی غریب کی مدد کو آئے گا آپ اس استحصال کو کیا کہیں گے اس کے والدین بھی دکھ کی تصویر بنے بیٹھے ہیں۔ لڑکی کی ماں کے آنسو رو کے نہیں رکتے۔ لڑکے والوں نے اپنے پاگل اور اپاہج بیٹے کا اکلوتا وارث کس طرح حاصل کر لیا ہے۔ عورت کے جذبات سے کھیلنا، محبت، رشتے، اولاد سب حساس معاملات ہی تو ہیں۔ بعض لوگ انہی جذبات کو عورت پر دباؤ ڈالنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بچوں کو ماں سے چھین لینا یہ نفسیاتی استحصال کا خطرناک پہلو ہے دو ماؤں کے زخم کون دیکھے گا اور کون محسوس کرے گا۔

لاہور کا بانکپن؟

ناصرہ عتیق

اس حقیقت کو جھٹلانا یا اس کو ''لاف زنی'' قرار دینا حقیقت کا منہ چڑانے کے مترادف ہے کہ چار ستمبر کی صبح ہونے والی موسلا دھار بارش نے عروس البلاد لاہور کو جوہڑوں کی بستی میں تبدیل کر کے رکھ دیا، اس کی تعمیر و ترقی اور انفراسٹرکچر کی بحالی کے دعوے جھوٹ ثابت ہوئے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اب لاہور صرف اپنے اردگرد سلطنت مغلیہ کے دور تعمیر کردہ فصیل کے اندر ہی نہیں اس سے میلوں باہر نکل چکا ہے اگرچہ اسی لاہور کی صدیوں سے جانی پہچانی پرانی اضافی بستیاں اس شہر کو چاروں طرف سے اپنے گھیرے میں لئے ہوئے اور بھی علاقے جن میں ایک طرف مصری شاہ، فاروق گنج، تاج پورہ، دھن پورہ، چاہ میراں، گڑھی شاہو، مغلپورہ، شالامار باغ، باغبانپورہ کے علاقے شامل تھے جوان کے مقابل شہر کے دوسری طرف قدیم بستیوں میں نسبت روڈ، کرشن نگر (اسلام پورہ) راج گڑھ، آؤٹ فال روڈ، شام نگر اور شہر کے قریب قلعہ گجر سنگھ کے تقریباً جڑواں علاقے قصور پورہ اور اس کے مقابل بڈھے راوی کے پل کی قریبی آبادیوں نے بھی سر اٹھا لیا تھا۔ بھی تو زندہ دلان لاہور کی آبادی کی قومی ضرورتوں کے اندازوں سے نابلد ارباب اختیار کی محدود سوچ و فکر کے باعث عصر جدید کی روشنی میں شہر کا ناک نقشہ سدھر نہ سکا۔ لطف کی بات یہ ہے کہ ارباب اختیار کی طرف سے مکھی پر مکھی مارنے کا عمل بدستور جاری ہے جن اضافی بستیوں میں معمول کی بارش وہاں کے مکینوں کیلئے عذاب جان بن جاتی ہے جن بستیوں کا اوپر تذکرہ کیا گیا انکی کوئی چھوٹی بڑی شاہراہ ایسی نہیں جہاں بارشی پانی کے نکاس کا مکمل اہتمام ہو لطف کی بات یہ ہے کہ ارباب اختیار کی طرف سے مکھی پر مکھی مارنے کا عمل بدستور جاری ہے جن اضافی بستیوں میں معمول کی بارش وہاں کے مکینوں کیلئے عذاب جان بن جاتی ہے جن بستیوں کا اوپر تذکرہ کیا گیا انکی کوئی چھوٹی بڑی شاہراہ ایسی نہیں جہاں بارشی پانی کے نکاس کا مکمل اہتمام ہو۔ بارش ہو جائے تو یوں لگے جیسے گلی گلی، محلے محلے جوہڑوں کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ ایسے میں سادہ دل لوگ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ لاہور صرف ارباب اختیارات اور ذی وقار بستیوں یا ان بستیوں کے ان مکینوں کے آنے جانے کے راستوں کی سڑکوں ہی کا نام نہیں، بلکہ جن بے نوا کروڑوں عوام کے خون پسینے کی کمائی کے ٹیکسوں سے زندگی کی تمام تر آسائشیں حاصل ہوتی ہیں ان کا بھی حق مقدم ہے۔ اس کا تذکرہ لاہوریوں کے دلوں کو تڑپا کر رکھ دے گا جس کے نتیجے میں کس کی نظر لگ گئی کہ لاہور کا بانکپن چھن گیا۔ اب تو نوبت بہ ایں جا رسید کہ بڑے دھڑلے سے یہ خبریں صفحہ قرطاس پر دیکھنے کو ملتی ہیں۔ شہری علاقوں میں چھ سے نو گھنٹے اور دیہات میں دس سے تیرہ گھنٹے بجلی کی لوڈشیڈنگ جاری ہے۔ چند ہزار اشرافیہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے نمائندہ وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے یکم ستمبر کو قومی خبر رساں ادارے آئی این پی اسلام آباد کے حوالے سے بڑی بات کی کہ پٹرول اور ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان نہ ہوں اچھی خبر ملے گی۔ اس خبر کے عین مقابل جلی سرخی میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کا اعلان تھا۔ بہرحال رہی بات بجلی کی لوڈشیڈنگ کی تو درحقیقت صاحبان اقتدار کی طرف سے اس طرح کا تحکمانہ اعلان صرف ان غریب و بے نوا، غیر مراعات یافتہ کروڑوں خاندانوں کیلئے ہے ایسا فیصلہ صادر کرنے والے جو چند خاندانوں کے چشم و چراغ اقتصادی اور معاشی تفکرات سے آزاد برقی رو کی مجموعی طور پر چھ سے تیرہ گھنٹے لوڈشیڈنگ سے کسی کو کوئی غرض نہیں۔ حقیقت حال یوں ہے کہ جہاں بھی لوڈشیڈنگ کی ''نوید'' دی جاتی ہے وہی علاقے اصل میں پاکستان ہیں وہاں پاکستان کی 25 کروڑ سے لگ بھگ آبادی بستی ہے ان میں عورتیں، مرد، بچے، بوڑھے، تندرست و توانا، نحیف و نزار، مریض و لاغر، نومولود دودھ پیتے بچے بچیاں شاہراہ حیات پر زندگی کی آسائشوں کے حصول کیلئے سسکتے بلکتے اور تڑپتے ہوئے مریضوں کی لاکھوں کی تعداد! انہیں لوڈشیڈنگ کے نتیجے میں زندگی بخش ضرورتوں سے محض اشرافیہ کی خوشنودی کے لئے محروم کرنا کہاں کی دردمندی ہے یہ انسانی ہمدردی اور انسانی دوستی کے کس کھاتے میں لکھا جا سکے گا۔ ارباب اختیار کے لئے یہ بات لمحہ فکریہ ہے۔

شہباز شریف کا قائداعظم کے خواب کی تکمیل کا وعدہ؟

مختار چوہدری

گیارہ ستمبر قائداعظم محمد علی جناح؟ کا یوم وفات تھا اس موقع پر وزیراعظم محترم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز نے تقریباً ایک ہی مفہوم کا بیان جاری کیا کہ قائداعظم نے برصغیر کے مسلمانوں کو متحد کر کے ایک وطن حاصل کیا، وہ پاکستان کو حقیقی فلاحی ریاست بنانا چاہتے تھے اور موجودہ حکومت اور مسلم لیگ (ن) بھی ملک کو حقیقی فلاحی ریاست بنانے کی طرف گامزن ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس دنیا میں حقیقی فلاحی ریاست کی بنیاد مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق؟ نے رکھی تھی اور آج دنیا میں فلاحی ریاست کے جتنے ماڈلز موجود ہیں، ان میں کسی نہ کسی شکل میں حضرت عمر؟ کی ریاست کے اصولوں کی جھلک نظر آتی ہے۔ بالخصوص ڈنمارک کے حوالے سے یہ بات مشہور ہے کہ اس کے آئین میں حضرت عمر؟ کی فلاحی ریاست کو ایک نمونے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ اس بات میں کتنی حقیقت ہے، یہ الگ بحث ہے، لیکن اس میں دو آراء نہیں کہ حضرت عمر؟ کا دور اپنے زمانے کے لحاظ سے ایک مثالی دور تھا اور ان کے فلاحی نظام کے دنیا بھر میں چرچے تھے۔ اب ذرا غور کرتے ہیں کہ فلاحی ریاست ہوتی کیا ہے؟ فلاح کے معنی بھلائی اور بہتری کے ہیں، یعنی ایسی ریاست جہاں ریاستی وسائل منصفانہ انداز میں عوام کی بھلائی اور بہتری پر خرچ ہوں۔ اس کی بنیادی شرط وسائل کی درست اور منصفانہ تقسیم ہے۔ جیسے مسجد میں ایک شخص حضرت عمر؟ سے سوال کرتا ہے کہ ہم سب کے حصے میں جتنا کپڑا آیا تھا، اس سے اتنا بڑا کرتا تو نہیں بن سکتا، اے عمر؟! آپ نے یہ اضافی کپڑا کہاں سے حاصل کیا؟ حضرت عمر؟ نے جواب دیا کہ میں نے اپنے بیٹے کے حصے کا کپڑا بھی شامل کر کے یہ کرتا بنایا ہے۔ اب ذرا آج کی طرف آیئے، لوگوں نے سوال پوچھا کہ محترمہ مریم نواز نے اتنا مہنگا طیارہ کیسے حاصل کر لیا، جبکہ ملک کے معاشی حالات انتہائی دگرگوں ہیں؟ ابتدا میں عظمیٰ بخاری نے فرمایا کہ یہ ایئر پنجاب ہے، لیکن جب طیارے نے پروازیں شروع کیں تو معلوم ہوا کہ یہ جدید طیارہ پنجاب حکومت کی ملکیت ہے اور وزیراعلیٰ اسے استعمال کریں گی، اس کے بعد بھی طرح طرح کی وضاحتیں سامنے آتی رہیں، مگر سوال تشنہ جواب رہا، حال ہی میں ایک بار پھر یہ سوال اٹھا کہ مریم نواز اپنی بیٹی کی تعلیم مکمل ہونے کی تقریب میں شرکت کے لیے اسی طیارے پر لندن گئیں اور اس سفر پر حکومت پنجاب کے خزانے سے دو کروڑ روپے سے زائد خرچ ہوئے یہ معاملہ اب پنجاب اسمبلی میں بھی تحریک کی صورت میں اٹھایا گیا ہے اور میڈیا میں بحث جاری ہے کہ یہ دورہ سرکاری تھا یا نجی؟ وزیراعلیٰ صاحبہ کا مؤقف تھا کہ وہ دورہ چھٹیوں پر ہیں اور اپنی بیٹی کے لیے لندن آئی ہیں، دوسری طرف ان کے بعض ساتھی مختلف مؤقف اختیار کرتے نظر آئے کسی نے دورے کو سرکاری، کسی نے نجی اور کسی نے نجی دورے کے ساتھ سرکاری ملاقاتوں کی وجہ سے اسے سرکاری قرار دے دیا، ایک بیان یہ بھی آیا کہ دورے کے اخراجات محترمہ نے اپنی جیب سے ادا کرے گی مگر سوال پھر وہی ہے کہ طیارہ تو نجی نہیں تھا؟ یہ صرف ایک طیارے کا سوال نہیں، جب ہم فلاحی ریاست کی بات کرتے ہیں تو کسی بھی فلاحی ریاست میں یہ ممکن نہیں کہ ایک طرف لاکھوں لوگ اتنی دولت رکھتے ہوں کہ پر تعیش زندگی گزاریں، دنیا بھر کی سیر کریں اور مختلف ممالک میں رہائشیں رکھیں، جبکہ دوسری طرف کروڑوں لوگ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہوں۔ حضرت عمر فاروق؟ کا یہ قول بھی بہت مشہور ہے کہ اگر دریائے فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا مر گیا تو اس کا جوابدہ عمر؟ ہوگا، ہمارے ملک میں ایک طرف آئے روز لوگ غربت سے تنگ آ کر خودکشیاں کرتے ہیں، کچھ اپنے بچے فروخت کرنے اور اپنے جسم کے اعضاء بیچنے پر مجبور ہوتے ہیں، جبکہ روزگار اور بہتر زندگی کی تلاش میں جانے والے کئی لوگ سمندروں میں ڈوب کر مچھلیوں کی خوراک بن جاتے ہیں یا سرحدوں پر گولیوں کا نشانہ بنتے ہیں۔ ہمارے ملک میں ایک طرف ایسے لوگ ہیں جن کی تنخواہیں لاکھوں میں ہیں، بجلی، گیس اور دیگر مراعات مفت ہیں، پٹرول بھی مفت ملتا ہے، جبکہ دوسری طرف وہ مزدور اور غریب ہیں جو بجلی اور گیس کا بل ادا نہ کر سکنے پر خودکشیاں کر لیتے ہیں اور اپنی موٹر سائیکل میں پٹرول ڈلوانے کی سکت نہیں رکھتے۔

دنیا بدل رہی ہے پاکستان کہاں کھڑا ہے

نوید سحر

کبھی تاریخ کروٹ لیتی ہے تو کوئی گھنٹی نہیں بجتی۔ صرف اتنا ہوتا ہے کہ طاقت کے مراکز آہستہ آہستہ اپنی جگہ بدلنا شروع کر دیتے ہیں۔ کل جو ممالک دنیا کے فیصلے لکھتے تھے آج انہیں نئے سوالوں کے جواب دینا پڑ رہے ہیں۔ نئی معاشی قوتیں ابھر رہی ہیں ٹیکنالوجی پرانی حقیقتوں کو بدل رہی ہے اور عالمی سیاست میں دوستی سے زیادہ مفاد کی زبان طاقتور ہوتی جا رہی ہے۔ آج دنیا ایک ایسے تاریخی موڑ پر کھڑی ہے جہاں طاقت کا مطلب بھی بدل چکا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کون سا ملک مضبوط معیشت رکھتا ہے جدید ٹیکنالوجی بناتا ہے عالمی منڈی میں اپنی جگہ بناتا ہے اور اپنے نوجوانوں کو مستقبل کے چیلنجز کیلئے تیار کرتا ہے۔ ایک کمزور معیشت کے کندھوں پر مضبوط خارجہ پالیسی زیادہ دیر سفر نہیں کر سکتی۔ معاشی طاقت ہی سفارتی فیصلوں کو خوداعتمادی دیتی ہے۔ جو ملک اپنی ضروریات پوری کرنے اور عالمی منڈی میں مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اس کی آواز مؤثر ہے BRICS کا پھیلاؤ اسی بدلتی ہوئی دنیا کی ایک اہم علامت ہے۔ برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ سے شروع ہونے والا یہ پلیٹ فارم اب کئی نئی معیشتوں کو اپنے دائرے میں شامل کر چکا ہے۔ مصر، ایتھوپیا، ایران، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور انڈونیشیا کی شمولیت نے اس کے معاشی اور جغرافیائی اثرات کو مزید وسیع کیا ہے BRICS کے پیچھے ایک وسیع تر خواہش بھی موجود ہے کہ ترقی پذیر اور ابھرتی ہوئی معیشتیں عالمی تجارت مالیاتی نظام اور بین الاقوامی اداروں میں زیادہ مؤثر آواز حاصل کریں یہیں سے پاکستان کا سوال شروع ہوتا ہے۔ پاکستان کے پاس ایک ایسا اثاثہ ہے جسے خریدا نہیں جا سکتا جغرافیہ۔ ہم چین کے پڑوسی ہیں وسطی ایشیا کے دروازے پر واقع ہیں بحیرہ عرب تک رسائی رکھتے ہیں افغانستان اور ایران ہمارے قریب ہیں اور خلیجی ممالک کے ساتھ ہمارے تاریخی، معاشی اور انسانی روابط موجود ہیں۔ گوادر اور CPEC اسی جغرافیائی حقیقت کو معاشی موقع میں تبدیل کرنے کی کوشش ہیں اگر ان منصوبوں کو صرف سڑکوں بندرگاہوں اور تعمیرات تک محدود رکھنے کے بجائے ایک جامع معاشی حکمت عملی سے جوڑا جائے تو پاکستان علاقائی تجارت ٹرانزٹ سرمایہ کاری اور صنعتی سرگرمیوں کا اہم مرکز بن سکتا ہے۔ پاکستان کو اپنی جغرافیائی اہمیت کو معاشی طاقت میں تبدیل کرنے کیلئے سیاسی تسلسل پالیسی کا استحکام مضبوط ادارے قابلِ اعتماد توانائی جدید انفراسٹرکچر اور سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول پیدا کرنا ہوگا۔ ہماری معیشت کو برآمدات پر مبنی بنانا ہوگا۔ صنعت کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنا ہوگا۔ زراعت کو صرف فصل پیدا کرنے تک محدود رکھنے کے بجائے ویلیو ایڈیشن، فوڈ پروسیسنگ اور عالمی منڈی سے جوڑنا ہوگا۔ توانائی کی فراہمی کو قابلِ اعتماد بنانا ہوگا اور سرمایہ کار کو یہ یقین دینا ہوگا کہ پاکستان میں آج لگایا گیا سرمایہ کل بھی محفوظ ہوگا۔ پاکستان کی اصل طاقت اس کے نوجوان ہیں۔ یہ نوجوان اگر معیاری تعلیم جدید ہنر اور مناسب مواقع حاصل کریں تو دنیا کے کسی بھی حصے میں بیٹھ کر پاکستان کیلئے معاشی قدر پیدا کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر ہم انہیں صرف ڈگریاں دیتے رہے اور مہارت نہیں صرف ملازمت کا خواب دکھاتے رہے اور تخلیق و کاروبار کا راستہ نہیں دکھایا تو ہماری آبادی کا یہ بڑا حصہ ہماری طاقت بننے کے بجائے معاشی دباؤ بن سکتا ہے۔ دنیا مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، سائبر سکیورٹی، بائیوٹیکنالوجی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور ڈیجیٹل معیشت کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ مستقبل کی معیشت میں وہی ممالک کامیاب ہوں گے جو صرف ٹیکنالوجی استعمال نہیں کریں گے بلکہ اسے تخلیق بھی کریں گے۔

ABC CERTIFIED
Daily
ASR-E-NAU
Mastaung
روزنامہ
عصر نو
مستونگ

پٹرول 400 روپے فی لیٹر تک پہنچنا عوام کیساتھ بدترین ظلم ہے

پبلک ٹرانسپورٹرز

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے براہ راست اثرات اشیائے ضروریہ، سفری اخراجات اور ہر شعبہ زندگی پر پڑتے ہیں، جبکہ ٹرانسپورٹرز کیلئے گاڑیوں کے اخراجات، اسپیئر پارٹس، ٹائرز، مرمت اور دیگر ضروریات پہلے ہی انتہائی مہنگی ہو چکی ہیں

حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرکے مہنگائی کا نیا بوجھ ڈال رہی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو ٹرانسپورٹرز کیلئے موجودہ کرایوں پر سروس جاری رکھنا ممکن نہیں ہوگا، جس کے نتیجے میں مسافروں کو بھی مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا

کوئٹہ (یو این اے) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، جنرل سیکرٹری میر اکبر لہڑی اور دیگر رہنماں نے پٹرول کی فی لیٹر قیمت 400 روپے تک پہنچنے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام، ٹرانسپورٹرز، مزدوروں اور کاروباری طبقے کیلئے ناقابل برداشت بوجھ بن چکا ہے، پٹرول کی قیمت 400 روپے فی لیٹر تک پہنچنا تاریخ کا بدترین ظلم ہے، جس سے عام آدمی کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے براہ راست اثرات اشیائے ضروریہ، سفری اخراجات اور ہر شعبہ زندگی پر پڑتے ہیں، جبکہ ٹرانسپورٹرز کیلئے گاڑیوں کے اخراجات، اسپیئر پارٹس، ٹائرز، مرمت اور دیگر ضروریات پہلے ہی انتہائی مہنگی ہو چکی ہیں۔ موجودہ صورتحال میں ٹرانسپورٹ کا پہیہ چلانا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ رہنماں نے کہا کہ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کرکے مہنگائی کا نیا بوجھ ڈال رہی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو ٹرانسپورٹرز کیلئے موجودہ کرایوں پر سروس جاری رکھنا ممکن نہیں ہوگا، جس کے نتیجے میں مسافروں کو بھی مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری اور مؤثر کمی کرے، ٹرانسپورٹرز کیلئے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے حوالے سے ایسا نظام وضع کیا جائے جس سے عوام اور ٹرانسپورٹرز کو مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی سے نجات مل سکے۔ جس کے نتیجے میں مسافروں کو بھی مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری اور مؤثر کمی کرے، ٹرانسپورٹرز کیلئے خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کیا جائے اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے حوالے سے ایسا نظام وضع کیا جائے جس سے عوام اور ٹرانسپورٹرز کو مسلسل بڑھتی ہوئی مہنگائی سے نجات مل سکے۔

محبت پور، پینے کے صاف پانی کے ٹیکرز کی ہڑتال سے عوام مشکلات کا شکار

محبت پور (یو این اے) محبت پور اور اس کے گردونواح میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی معطل ہوگئی ہے کیونکہ واٹر ٹیکرز ایسوسی ایشن نے ڈیرہ بگٹی کی لیویز کی مبینہ زیادتیوں کے خلاف ہڑتال کردی ہے، جس کے باعث شہریوں کو پانی کے حصول میں

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 6 پر

کمشنر سبی ڈویژن اسداللہ فیض انسداد پولیو مہم کے افتتاح کے موقع پر بچی کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا رہے ہیں

خضدار ناخواندگی کے خاتمے کیلئے انقلابی اقدامات

190 کمیونٹی اسکولز قائم

اسکولوں کے قیام سے براہ راست 10 ہزار کے لگ بھگ بچے اور بچیاں زیور علم سے منور ہو رہی ہیں جس کے مثبت اور دور رس اثرات مرتب ہوں گے۔ اعداد و شمار کے مطابق ضلع خضدار میں BEF کے تحت اس وقت کل اسکولوں کی تعداد 190 ہے

ان اسکولوں میں اس وقت کل داخلہ 9540 ہے جس میں 5760 لڑکے اور 3780 لڑکیاں شامل ہیں۔ یہ تعداد اس بات کا ثبوت ہے کہ والدین اب اپنی بچیوں کی تعلیم میں بھی دلچسپی لے رہے ہیں

خضدار (یو این اے) بلوچستان کے ضلع خضدار میں ناخواندگی کے خاتمے اور اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیم کے دھارے میں لانے کے لیے گزشتہ ایک سال کے دوران انقلابی اقدامات کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، چیف سیکریٹری بلوچستان اور سیکریٹری اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی کاوشوں سے بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن (BEEF) نے ضلع بھر میں ایک بڑا تعلیمی نیٹ ورک کھڑا کر دیا ہے۔ بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے مطابق یہ اقدام صوبائی سطح پر ایک حکمت عملی کے تحت شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد ان بچوں کو تعلیم دینا، داخلہ دلانا اور معاونت کرنا ہے جو باقاعدہ تعلیمی نظام سے باہر ہیں۔ یہ منصوبہ صوبہ بھر میں جدید اینگلز پرائیویٹ اور کمیونٹی شراکت داری ماڈل کے ذریعے تعلیمی رسائی کو پھیلانے کے لئے بی ای ایف کے دیرینہ مشن کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے اس سنہرے موقع کو علاقہ میں تعلیم کے حق میں بہترین انداز میں لاگو کر کے ضلع خضدار کے لیے کل 190 نئے کمیونٹی اسکول منظور کروائے۔ یہ وہ اسکول ہیں جو ضلع کے پسماندہ ترین علاقوں میں قائم کیے گئے ہیں جہاں آج سے پہلے تعلیم کا کوئی تصور بھی نہیں تھا۔ ان اسکولوں کے قیام

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 6 پر

صحافیوں پر تشدد کسی صورت قابل قبول نہیں ہے

عابد لودھی

صحافی معاشرے کی آواز ہوتے ہیں اور وہ عوامی مسائل، مشکلات اور مختلف معاملات کو اجاگر کر کے معاشرے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

کسی صحافی کو تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف ایک فرد کے خلاف زیادتی ہے بلکہ اس سے آزادی صحافت، آزادی اظہار اور قانون کی بالادستی کے حوالے سے بھی سنجیدہ سوالات پیدا ہوتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) سیاسی رہنما عابد لودھی نے سینئر صحافی و یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد پر مبینہ تشدد اور حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور صحافی برادری کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اپنے بیان میں عابد لودھی نے کہا کہ صحافیوں پر کسی بھی قسم کا تشدد، دھمکی یا دباؤ کسی صورت قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے سینئر صحافی نصیر احمد پر مبینہ حملے کو انتہائی افسوسناک اور تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 6 پر

دشت، سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد ناقابل قبول ہے، بولانی نیوز

صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، پولیس فوری نوٹس لے

دشت (اسٹاف رپورٹر) بولانی نیوز ڈیجیٹل میڈیا گروپ کے سی ای او انور حسین بولانی، سینئر صحافی میاں یوسف اور صحافی فیض سمالانی نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے پولیس اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ اپنے ایک جاری کردہ مشترکہ بیان میں رہنماں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق نصیر احمد کاکڑ کو ایک گھریلو تنازع کے پرامن تصفیے کے سلسلے میں باری کاکڑ نامی شخص نے دیگر افراد کے ہمراہ بلوایا تھا، جہاں مبینہ طور پر ان کے ساتھ بدترین تشدد کیا گیا اور انہیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دی گئیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحافی معاشرے میں حقائق

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 6 پر

پی ٹی وی کوئٹہ سینٹر میں مقامی زبانوں کے پروگرامز کی بندش قابل تشویش ہے

پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق

ادب اور زبانوں کے فروغ کا ذریعہ ہیں بلکہ ان پروگرامز سے وابستہ فنکاروں، ادیبوں، شعرا اور دیگر شعبہ ہائے فن کو بھی روزگار اور اظہار کا موقع ملتا ہے

مقامی فنکاروں نے دہائیوں سے اپنی صلاحیتوں کے ذریعے بلوچستان کی تہذیب، ثقافت، زبانوں اور مثبت تشخص کو اجاگر کیا ہے

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے پاکستان ٹیلی وژن کوئٹہ مرکز میں مقامی زبانوں کے پروگرامز کی بندش اور گزشتہ تین سال سے مقامی فنکاروں کو معاوضوں کی عدم ادائیگی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں بلوچی، براہوی، پشتو اور دیگر مقامی زبانوں کے پروگرامز نہ صرف صوبے کی ثقافت، ادب اور زبانوں کے فروغ کا ذریعہ ہیں بلکہ ان پروگرامز سے وابستہ فنکاروں، ادیبوں، شعرا اور دیگر شعبہ ہائے فن کو بھی روزگار اور اظہار کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی فنکار

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 6 پر

پسنی، محکمہ زراعت توسیع کی جانب سے نائل فارم پسنی میں پانی کی بہتری فراہمی کیلئے پانی کے ٹینک کی تعمیر مکمل کر لی گئی ہے

بختیار آباد، پانی کی شدید قلت سے شہر کربلا کا منظر پیش کرنے لگا

کروڑوں روپے کا میگا پروجیکٹ بدعنوانی کی نذر، پائپ لائنز کی خرابی اور عملے کی غفلت سے عوام بوند بوند کو ترس گئے

بختیار آباد (یو این اے) بختیار آباد شہر اور گردونواح میں پانی کی شدید قلت کے باعث شہر کربلا کا منظر پیش کرنے لگا۔ عوامی حلقوں نے کچھی واٹر سپلائی اسکیم فیز 1 کے بعد فیز 2 کو بھی ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کا میگا پروجیکٹ بدعنوانی کی نذر ہو چکی ہے جس کی وجہ سے حکومت بلوچستان کے کروڑوں روپے ضائع ہو گئے ہیں۔ میگا پروجیکٹ کچھی پلین واٹر سپلائی اسکیم شہریوں کو پینے کا پانی فراہم کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے شہری پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔ بختیار آباد، بھاگ ناڑی اور گردونواح کی عوام پینے کے پانی کے لیے شدید پریشان ہیں۔ پچھلے کئی ہفتوں سے بختیار آباد شہر اور گردونواح کی آبادی کو پانی کی سپلائی معطل ہے جس کے باعث عوام اور شہری پانی کے لیے ذلیل و خوار ہیں اور سارا دن پانی کی تلاش میں

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 6 پر

گوادر، ماں اور بچے کی صحت کے ہفتے کے تحت خواتین کو حفاظتی ٹیکہ جات اور صفائی سے متعلق آگاہی فراہم کی جا رہی ہے

افغانستان میں وائرس کی تصدیق کے بعد خطرات بڑھ گئے ہیں، تاجر رہنماء

پولیو کا مکمل خاتمہ معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص بزنس کمیونٹی کے کردار سے مشروط ہے

کوئٹہ (یو این اے) یونائیٹڈ نیشنز انٹرنیشنل چلڈرنز ایمرجنسی فنڈ (UNICEF) بلوچستان کے لیڈ شاہ پور سلیمان، پی ایم جی ایف ڈاکٹر نجیب سلیمان و دیگر نے کہا ہے کہ پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص بزنس کمیونٹی کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، کمیونٹی کو متحرک اور والدین کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے پر آمادہ کرنے کیلئے مسلسل اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ضرورت ہوگی پولیو سے بچاؤ کی مہمات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، کیونکہ اگر وائرس کو پھیلنے کا موقع ملا تو اس پر قابو پانا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان میں پولیو سے بچاؤ اور اس کے خاتمے کے حوالے سے منعقدہ آگاہی و مشاورتی نشست کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے حاجی محمد ایوب مریانی، سابق صدر جمعہ خان بادیزئی، سابق سینئر نائب صدر آغا گل خلجی، یونیسیف کی فوکل پرسن محترمہ معصومہ اور ایمرجنسی آفیسر مسٹر خالد خان و دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے حاجی محمد ایوب مریانی، سابق صدر جمعہ خان بادیزئی، سابق سینئر نائب صدر آغا گل خلجی اور دیگر نے پولیو کے خاتمے کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی ضرورت محسوس ہوئی، بزنس کمیونٹی پولیو مہمات

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 6 پر

محبت پور، سینئر صحافی نصیر کاکڑ پر حملے کی شدید

مذمت، ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

محبت پور (یو این اے) محبت پور کے صحافتی حلقوں نے کوئٹہ کے سینئر صحافی اور نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر ہونے والے حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ملزمان کی فوری گرفتاری اور صحافیوں کے مکمل تحفظ کو یقینی بنانے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ صحافیوں کا کہنا ہے کہ جن سے حق کی آواز برداشت نہیں ہوتی وہ بزدلانہ ہتھکنڈوں پر اتر آتے ہیں، تاہم ایسے ہتھکنڈوں سے عوام کے حقوق کی جنگ بند نہیں کی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق جناح پریس کلب پنجھی پور، علی مراد پریس کلب پنہور سنہوی، ڈسٹرکٹ پریس کلب محبت پور، سینئر صحافی سانول جاموٹ اور آل پریس کلب بلوچستان کے سابق رابطہ سیکرٹری

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 6 پر

اوتھل، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول گوٹھ گلانی میں کلاس رومز کی شدید کمی

سیلاب سے متاثرہ کمرے ناقابل استعمال، وزیر اعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی میں کلاس رومز کی شدید کمی طلبا اور اساتذہ کے لیے پریشانی کا باعث بن گئی ہے۔ اسکول کو سال 2014-15 میں مڈل کا درجہ دیے جانے کے باوجود تاحال طلبا کے لیے نئے کلاس رومز تعمیر نہیں کیے جا سکے، جس کے باعث بچے ٹینٹوں اور جھونپڑیوں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ ذرائع کے مطابق گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلانی ایک قدیم تعلیمی ادارہ ہے، تاہم عدم توجہی کے باعث یہ سکول متعدد مسائل کا شکار ہو چکا ہے۔ سکول کو مڈل کا درجہ ملے ایک دہائی سے زائد عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود مڈل کلاسز کے طلبا کے لیے مطلوبہ کلاس رومز کی تعمیر کا مسئلہ حل نہیں کیا گیا۔ سکول میں اس وقت دستیاب تین کمرے اس وقت تعمیر کیے گئے تھے جب یہ ادارہ

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 6 پر

قلات، سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد

انتہائی قابل مذمت ہے، پریس کلب

قلات (نامہ نگار) خان میر احمد یار خان پریس کلب قلات کے صحافیوں نے اپنے ایک مشترکہ جاری کردہ مذمتی بیان میں بلوچستان کے سینئر صحافی و خبر رساں ادارے یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے پولیس اور متعلقہ حکام سے واقعے کا فوری نوٹس لینے اور ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد قابل مذمت ہیں صحافیوں سمیت ہر شہری کی جان و مال تحفظ حکومتی ذمہ داری ہے صحافی معاشرے میں حقائق عوام تک پہنچانے اور مسائل کی نشاندہی کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، لیکن ان پر تشدد و دھمکیوں سے صحافی

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 6 پر

نصیر آباد، پولیس کی میر حسن کی حدود میں کارروائی، مبینہ مقابلے کے بعد دو ملزمان گرفتار

ایس ایس پی اسد ناصر کی ہدایات پر کامیاب کارروائی، ایس ایچ او شاہین خان سولنگی اور ٹیم کو شاباش، تفتیش جاری

کوئٹہ (یو این اے) نصیر آباد پولیس نے تھانہ میر حسن کی حدود میں کارروائی کرتے ہوئے مبینہ پولیس مقابلے کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا، جن کے قبضے سے اسلحہ اور وارداتوں میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق کارروائی ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی ہدایات پر کی گئی۔ ایس ایچ او میر حسن سب انسپکٹر شاہین خان سولنگی اپنی ٹیم کے ہمراہ معمول کی گشت پر تھے کہ ایک مشکوک موٹر سائیکل سوار کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ تاہم ملزمان نے رکنے کے بجائے فرار ہونے کی کوشش کی، جس پر پولیس نے ان کا تعاقب شروع کر دیا۔ پولیس کے مطابق تعاقب کے دوران ملزمان نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جس کے بعد دونوں جانب سے فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ بعد ازاں پولیس نے باغان چیک پوسٹ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ ملزمان محمد خان ولد عبدالکریم اور سریام ولد گامڑ، قوم بگٹی، ساکنان ربیع بیرون کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو پستول، دو میگزین اور چھ راؤنڈز برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ ان کے زیر استعمال سی ڈی 70 موٹر سائیکل بھی تحویل میں لے لی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے جبکہ واقعے کے مزید پہلوؤں سے متعلق تفتیش جاری ہے۔ ادھر ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر نے کامیاب کارروائی پر

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 6 پر

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ٹیم بیکریوں کو پروفیشنل ٹیکس کی ادائیگی کیلئے نوٹس جاری کر رہے ہیں

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد انتہائی قابل مذمت ہے

پریس کلبز

صحافیوں کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے تشدد میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے

صحافی معاشرے میں عوامی مسائل، ناانصافیوں اور مظلوم طبقات کی آواز ایوان اقتدار تک پہنچانے کا اہم فریضہ انجام دے رہے

سبی (یو این اے) سینئر صحافی و یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر تشدد قابل مذمت ہے صحافیوں کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے تشدد میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی جنرل سیکرٹری و ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ سبی کے صدر میر اللہ داد رند نے اپنے مذمتی بیان میں کیا انہوں نے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل، ناانصافیوں اور مظلوم طبقات کی آواز ایوان

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 6 پر

مشرق وسطیٰ کی رسہ کشی اور پراکسی وار خطے کیلئے نقصان دہ ہے

ایچ ڈی پی

مکہ مکرمہ پر حملہ فرقہ وارانہ چپقلش کا باعث بن سکتا ہے، عالمی قوتیں اور حکومت پاکستان خلیج فارس میں امن کے لیے کردار ادا کریں

پاکستان کو خلیج فارس میں کشیدگی، بدامنی اور توسیع پسندانہ جارحیت کے خاتمے اور قیام امن کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے

کوئٹہ (یو این اے) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں مختلف ممالک اور گروہوں کی اجارہ داری کیلئے جاری رسہ کشی کے خطے اور ہمسایہ ممالک پر ضرر رساں اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے عوام غیروں کے مفادات کی جنگ میں کسی بھی ملک یا گروہ کی پراکسی وار کا حصہ بننے سے گریز کریں۔ بیان میں مکہ مکرمہ پر حملے کی کوشش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایک مسلمان ملک کی سرزمین سے حملہ کی کوشش تمام مسلمان ممالک اور دنیا

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 6 پر

سینئر صحافی نصیر کاکڑ پر تشدد انتہائی قابل مذمت

اور افسوسناک ہے، جمہوری وطن پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) جمہوری وطن پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر زاہد احمد ناروئی نے سینئر صحافی نصیر کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافی پر تشدد کا واقعہ انتہائی قابل مذمت، افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری وطن پارٹی ہر قسم کے غنڈہ راج، تشدد، دھونس، دھمکی اور غیر قانونی اقدام کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے زاہد احمد ناروئی نے اپنے بیان میں کہا کہ صحافی معاشرے میں عوام کی آواز کا کردار ادا کرتے ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 6 پر

گوادر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گلمتی ٹورنامنٹ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

تربت، اسسٹنٹ کمشنر ابوبکر میر دانی ٹیچنگ ہسپتال تربت کا دورہ کر رہے ہیں

اوستا محمد، جمعیت علما اسلام کا مکہ مکرمہ پر

حملے کی شدید مذمت

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع اوستا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی اور دیگر کابینہ اراکین نے کہا ہے کہ مکہ مکرمہ پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پوری امت مسلمہ کے لیے انتہائی مقدس اور روحانی مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں، جن کے تقدس اور احترام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ حرمین شریفین کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت، پیش قدمی یا مقدس مقامات کو نشانہ بنانے کی کوشش کو امت مسلمہ کے جذبات اور مذہبی عقیدے کے خلاف سنگین اقدام تصور کیا جائے گا۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سعودی

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 6 پر

لورالائی، انتظامیہ کی شہر میں تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی

ٹریفک کی روانی متاثر کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی، ڈی سی

لورالائی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) حبیب شجاع اور ایس ایس پی لورالائی ڈاکٹر فہد احمد کی خصوصی ہدایات پر شہر میں ٹریفک کی روانی، عوامی گزرگاہوں کی بحالی اور غیر قانونی تجاوزات کے خاتمے کے لیے بھرپور کارروائی کی گئی۔ آپریشن ایس ڈی پی او لورالائی غلام اکبر کی نگرانی میں ٹریفک سارجنٹ عبدالجبار اتمانخیل نے ٹریفک پولیس، پولیس اور میونسپل کمیٹی کے اہلکاروں کے ہمراہ کیا۔ کارروائی کے دوران بھاگی بازار، کباڑی بازار، ژوب روڈ اور اڈہ سمیت مختلف اہم شاہراہوں اور تجارتی مراکز میں دکانوں کے باہر غیر قانونی طور پر رکھا گیا سامان، کرسیاں، میزیں، دیگر اشیا اور سڑکوں پر کھڑی گاڑیاں و موٹر سائیکلیں تحویل میں لے لی گئیں۔ خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کو موقع پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے جبکہ متعدد تاجروں کو آئندہ تجاوزات قائم نہ کرنے کی سختی سے ہدایت کی گئی۔ انتظامیہ نے تاجروں کو واضح کیا کہ دکانوں کا سامان ہر صورت دکانوں کی حدود کے اندر رکھا جائے اور سڑکوں، فٹ پاتھوں اور عوامی گزرگاہوں پر سامان رکھ کر شہریوں اور ٹریفک کی آمدورفت میں رکاوٹ پیدا نہ کی جائے۔ اسی طرح موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کو سڑکوں پر پارک کرنے کے بجائے مقررہ پارکنگ ایریاز میں کھڑا کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اس موقع پر پولیس حکام نے واضح کیا کہ تجاوزات کے باعث نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے

بختیار آباد، پریس کلب کے عہدیداروں کی سینئر صحافی نصیر احمد پر تشدد کی شدید مذمت

تمام ملوث افراد کو فوری گرفتار کیا جائے، آزادی صحافت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، بیان

بختیار آباد (یو این اے) بختیار آباد ڈومکی پریس کلب (ر) کے صدر اللہ یار ڈومکی، جنرل سیکرٹری ملک ریاض بلوچ، سینئر نائب صدر لیاقت علی ڈومکی و دیگر عہدیداران نے سینئر صحافی و یو این اے بلوچستان کے بیورو چیف نصیر احمد پر ہونے والے تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ بختیار آباد ڈومکی پریس کلب (ر) کے صحافیوں نے سینئر صحافی نصیر احمد پر تشدد کے واقعے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل، ناانصافیوں اور مظلوم طبقات کی آواز ایوان اقتدار تک پہنچانے کا اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں ایسے میں صحافیوں کو تشدد، دھمکیوں اور دیگر دباؤ کا سامنا کرنا انتہائی تشویشناک امر ہے انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں آزادانہ اور بلاخوف انجام دینے کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ صحافی پر تشدد صرف ایک فرد پر حملہ نہیں بلکہ آزادی صحافت اور اظہار رائے کے حق پر بھی اثر انداز ہوتا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ نصیر احمد پر تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے مرکزی ملزم باری خان کاکڑ سمیت دیگر ملوث ملزمان کو بلاتاخیر گرفتار کیا جائے جبکہ متاثرہ صحافی کو مکمل قانونی و حفاظتی معاونت فراہم کی جائے۔

کوئٹہ پریس کلب اور بی یو جے کا سینئر صحافی نصیر

احمد پر مسلح افراد کے تشدد کی شدید مذمت

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ پریس کلب اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی جانب سے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف (یو این اے) نیوز ایجنسی نصیر احمد پر مسلح افراد کی کے تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت بی یو جے اور پریس کلب نے پولیس سے ملزمان کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا باری کاکڑ نامی شخص جو اپنے آپ کو سماجی رہنما بتاتا ہے گزشتہ روز صحافی نصیر احمد ایک گھریلو جھگڑے کا تصفیہ کرانے کے لئے اپنے دیگر چار دوستوں کے ہمراہ باری کاکڑ کے ان کے بلوانے پر گئے تھے جس پر مذکورہ شخص نے تصفیہ کرانے والوں پر حملہ آور ہو کر نا صرف تشدد کا نشانہ

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 6 پر

معطل کی گئی خواتین اساتذہ فوری بحال کی جائے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

تعلیمی اداروں میں خواتین اساتذہ کو باعزت، محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنا محکمہ تعلیم کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، سیٹھ اجمل بازئی، سالار مولوی علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولوی نقیب اللہ ملاخیل نے گورنمنٹ سردار عیسیٰ خان گرلز ہائی سکول کی معطل کی گئی خواتین اساتذہ فوری بحال کی جائے ان کی معطلی کی غیر جانب دار، شفاف اور منصفانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مذکورہ اساتذہ نے ادارے کے انتظامی معاملات کی بہتری اور مفاد سے متعلق کسی شکایت یا تحفظات کی نشاندہی کی ہے تو انہیں انتقامی کارروائی کا نشانہ بنانے کے بجائے ان کا موقف بھی باقاعدہ طور پر سنا جانا چاہیے۔ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ مطالبہ کرتی ہے کہ معطل خواتین اساتذہ کے خلاف کارروائی کے تمام پہلوؤں کا منصفانہ جائزہ لے کر انہیں انصاف فراہم کیا جائے اور اگر ان کے خلاف کوئی قابل تعزیر

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

لورالائی، ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) حبیب شجاع کی

زیر صدارت ریونیو کورٹ ڈے کا انعقاد

لورالائی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) حبیب شجاع کی زیر صدارت ریونیو کورٹ ڈے کا انعقاد کیا گیا، جس میں اراضی، انتقالات، ریکارڈ اور دیگر ریونیو امور سے متعلق مختلف مقدمات اور درخواستوں کی سماعت کی گئی۔ اس موقع پر متعلقہ ریونیو افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے زیر سماعت اور زیر التوا مقدمات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے فریقین کا مقف سنا اور متعدد کیسز کو قانون، قواعد و ضوابط کے مطابق نمٹایا۔ انہوں نے ریونیو ریکارڈ کی درستگی، شفافیت اور قانونی تقاضوں کی تکمیل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حبیب شجاع نے متعلقہ ریونیو عملے کو ہدایت کی

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 6 پر

پنجگور، ڈپٹی کمشنر جہانزیب بلوچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

بی ایس ڈی آئی کے تحت 30 اسکول شامل، 70 شیلٹر لیس اسکول ورلڈ بینک منصوبے کا حصہ بنیں گے

پنجگور (یو این اے) ڈپٹی کمشنر پنجگور جہانزیب بلوچ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع پنجگور میں تعلیم کے شعبے کی مجموعی صورتحال، جاری منصوبوں اور تعلیمی اداروں سے متعلق مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ BSDI منصوبوں کے تحت 30 اسکولوں کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ 70 شیلٹر لیس اسکولوں کو ورلڈ بینک کے منصوبے میں شامل کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سرکاری اسکولوں میں خالی SST آسامیوں کو ایڈہاک بنیادوں پر پر کرنے کے حوالے سے بھی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کلسٹر بجٹ کے استعمال اور اخراجات کی جانچ پڑتال کے لیے تشکیل دی گئی اسپیکشن کمیٹی کے امور پر بھی غور کیا گیا، تاکہ کلسٹر بجٹ کے شفاف اور مؤثر استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ اسی طرح بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت چلنے والے اسکولوں کی باقاعدہ مانیٹرنگ پر بھی زور دیا گیا، تاکہ ان اداروں میں تعلیمی معیار اور سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر جہانزیب بلوچ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ضلع میں تعلیمی اداروں کی کارکردگی، اساتذہ کی دستیابی، طلبہ کی حاضری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد انتہائی قابل مذمت ہے، فرید بلوچ

ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے

گنداخہ (یو این اے) تحصیل پریس کلب گنداخہ کے چیئرمین فرید احمد بلوچ نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے پولیس اور متعلقہ حکام سے واقعے کا فوری نوٹس لینے اور ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے ایک

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 6 پر

اوستہ محمد، معروف ڈاکٹر سہیل ملک قتل، پولیس نے

مقتول کی بیوی کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا

اوستہ محمد (یو این اے) اوستا محمد کے معروف ڈاکٹر سہیل ملک کا قتل عوامی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی پولیس نے مقتول کی بیوی کو قتل کے شعبے میں گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب اوستا محمد کے معروف ڈاکٹر سہیل ملک کو فائرنگ کر کے قتل

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 6 پر

سمال انڈسٹریز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا اجلاس

مبہم قوانین اور اے جی آفس کی جانب سے بلز کی روک تھام سے ملازمین شدید مالی مشکلات کا شکار، فوری حل کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سمال انڈسٹریز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس چیئرمین خالد یوسف کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں نائب چیئرمین امان اللہ اور دیگر ارکان بھی موجود تھے۔ اجلاس میں محکمہ سمال انڈسٹریز کے ملازمین کو درپیش مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ بی ٹیوٹا (B-TEVTA) کے ساتھ حالیہ انضمام کے بعد اکاؤنٹنٹ جنرل آفس کی جانب سے سمال انڈسٹریز کے بلز کی ادائیگی کو روکا جا رہا ہے۔ متعلقہ حکام ایک دوسرے پر ذمہ داری ڈال کر معاملے کو ٹال رہے ہیں جس کے باعث ملازمین شدید مالی

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 6 پر

میر حسن پولیس تھانے سے قیدی فرار کا

ایس ایس پی نصیر آباد نے نوٹس لے لیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) میر حسن پولیس تھانے سے قیدی فرار معاملہ ایس ایس پی نصیر آباد نے ہیڈ محرر کو معطل گارڈ انچارج سمیت دو پولیس اہلکاروں پر مقدمہ درج گرفتار کر لیا گیا پولیس کے مطابق میر حسن پولیس تھانے سے قیدی فرار ہونے کا

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6 پر

نصیر آباد، تھانہ میر حسن کی حوالات سے قیدی سرکاری اسلحے سمیت فرار، غفلت برتنے پر تین پولیس اہلکار معطل

پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے گرفتاری کے لیے چھاپے شروع کر دیے، ایس ایس پی نصیر آباد کا سخت نوٹس

نصیر آباد (یو این اے) نصیر آباد کے پولیس تھانہ میر حسن کی حوالات سے ایک خطرناک قیدی فرار ہوتے وقت اپنے ساتھ سرکاری اسلحہ بھی لے اڑا، جس پر ایس ایس پی نصیر آباد نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈیوٹی میں غفلت برتنے والے تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 6 پر

بقیہ عصر نو مستونگ 1

ہوئے، پاکستان مکہ معاہدے کا پابند اور سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے، باب المندب کی صورتحال بھی باعث تشویش ہے، بھارتی بحری جہاز نے پاکستانی بحریہ کے جہاز کے انتہائی قریب جارحانہ نقل وحرکت کی جس کے نتیجے میں دونوں بحری جہازوں کے درمیان ٹکر ہوئی، بھارتی کارروائی بین الاقوامی قانون اور 1991 کے دوطرفہ معاہدے کی سنگین خلاف ورزی ہے، پاکستان نے بھارتی ناظم الامور کو طلب کیا اور بھارتی بحری جہاز کے پاک بحریہ کے جہاز کو ٹکر مارنے سمیت بھارتی بحریہ کی اشتعال انگیزی پر شدید احتجاج ریکارڈ کرایا، بھارت جنوبی ایشیا کو مزید عدم استحکام سے دوچار کرنے والی غیر ذمہ دارانہ کارروائیوں سے باز رہے۔ جمعرات کو ہفتہ وار پریس بریفنگ میں ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان مشرق وسطی میں جاری حوثی حملوں سے پیدا ہونے والی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے مکمل طور پر سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے مکہ مکرمہ اور مقامات مقدسہ پر حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے تمام فریقوں پر تحمل کا مظاہرہ کرنے پر زور دیا ہے، پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کی مکمل حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن واستحکام پاکستان اور ایران سمیت پورے خطے کے مفاد میں ہے اور حوثیوں کو اپنی سرگرمیاں روکنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مکہ معاہدے پر کاربند ہے، تاہم اس کی آپریشنل تفصیلات ظاہر نہیں کی جاسکتیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ چین سمیت تمام علاقائی ممالک خطے میں امن کے خواہاں ہیں اور پاکستان کا مقصد بھی خطے میں امن واستحکام کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ خارجہ میں اس واقعے پر ڈیمارش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ایس سی او ریٹس کی میزبانی کی جبکہ اجلاس میں مشترکہ سرگرمیوں کے حوالے سے بھی اتفاق کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ وزیراعظم شہباز شریف آئندہ ہفتے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سیشن میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے، وزیراعظم جنرل اسمبلی میں اسلاموفوبیا، انسداد دہشتگردی، مسئلہ کشمیر اور فلسطین سے متعلق پاکستان کا موقف پیش کریں گے۔ ترجمان نے پاکستانی سکھ شہریوں کو بھارت جانے سے روکے جانے کی بات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ درست نہیں۔ بھارت نے نہ صرف واہگہ بارڈر بند کررکھا ہے بلکہ پاکستانی شہریوں کے لیے ویزے کا حصول بھی مشکل بنا رکھا ہے۔ رواں برس پاکستان نے صرف ویساکھی کے لیے 2800 سے زیادہ ویزے جاری کیے، کرتارپور راہداری پاکستان نے نہیں بلکہ بھارت نے بند کررکھی ہے۔ پاکستان کرتارپور راہداری کے ذریعے سکھ یاتریوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے تیار ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اسلام آباد میں ہونے والے ایس سی او اجلاس میں بھارت کی نمائندگی اس کے ناظم الامور نے کی اور توقع ہے کہ آئندہ برس اسلام آباد میں ہونے والے ایس سی او اجلاس میں بھی بھارت کی نمائندگی ہوگی۔ افغان طلبہ سے متعلق ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ پاکستان میں متعدد ویزے رکھنے والے اور تعلیمی کورس کے لیے موجود افغان طلبہ ملک میں قیام کرسکتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 2

یقینی بنانے اور متعلقہ اداروں کو کفایت شعاری اقدامات پر موثر اور فوری عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں حکومتی اخراجات میں کمی، ایندھن کے تحفظ اور سرکاری وسائل کے موثر استعمال کے لیے اضافی کفایت شعاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سرکاری گاڑیوں کے لیے ایندھن میں تین ماہ کے لیے 50 فیصد کمی کے اقدام پر عملدرآمد کی منظوری دی گئی۔ ایمبولینس، فائر بریگیڈ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضروری خدمات کی گاڑیاں اس اقدام سے مستثنیٰ ہوں گی، جبکہ انتظامی یا غیر آپریشنل نوعیت کی گاڑیوں کے لیے استثنیٰ کی اجازت نہیں ہوگی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے نان ای آر ای بجٹ میں 5 فیصد کمی، سرکاری سطح پر ہر قسم کی نئی گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی اور آئی ٹی سے متعلق خریداری کے علاوہ تمام پائیدار اشیاء کی خریداری پر بھی پابندی عائد کردی گئی۔ تین ماہ کے لیے سرکاری دوروں اور بیرون ملک سفری سرگرمیوں پر بھی پابندی عائد کردی گئی، ناگزیر بیرون ملک دوروں کی صورت میں وزراء، مشیران، وزرائے مملکت، معاونین خصوصی اور سرکاری افسران اکانومی کلاس میں سفر کریں گے۔ اجلاس میں سرکاری امور کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ اور ٹیلی کانفرنسنگ کے زیادہ سے زیادہ استعمال، سرکاری عشائیوں کے انعقاد پر پابندی، سوائے غیرملکی وفود کے اعزاز میں ضروری عشائیوں اور لنچ پر مکمل پابندی عائد کی گئی ہے، سرکاری اداروں میں آئی ٹی آلات کی خریداری کے علاوہ تمام پائیدار اشیا کی خریداری پر مکمل پابندی ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تین ماہ کے لیے بیرون ملک سرکاری دوروں اور سفر پر مکمل پابندی ہوگی، ناگزیر بیرون ملک دوروں کی صورت میں وزراء، مشیران، سرکاری افسران اکانومی کلاس میں سفر کریں گے، سرکاری اجلاس ترجیحاً ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ آرمڈ فورسز، سول آرمڈ فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی گاڑیاں ایندھن کٹ سے مستثنیٰ ہوں گی۔ اس کے علاوہ سرکاری عشائیوں کی میزبانی پر پابندی لگادی گئی ہے، غیرملکی وفود کے اعزاز میں عشائیے مستثنیٰ ہیں، حکومت کے خرچ پر سرکاری سیمینارز، تربیتی پروگرامز اور کانفرنسز پر پابندی ہوگی، ناگزیر سرکاری تقریبات کے لیے سرکاری آڈیٹوریم اور کمیٹی روم استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، شادی سے متعلق تقریبات میں صرف ایک ڈش پیش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، ٹیک آوے اور ہوم ڈیلیوری سروسز مقررہ 11 بجے کی بندش سے مستثنیٰ ہوں گی، بیکریاں، دودھ دہی، ڈیری شاپس بھی پابندی سے مستثنیٰ ہوں گی، جم، کھیلوں کی سہولتیں، پیڈل کورٹس، آئی ٹی کمپنیاں، کال سینٹرز اوقات کاری پابندی سے مستثنیٰ ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کفایت شعاری اقدامات سے استثنیٰ کی درخواستیں کیس ٹو کیس بنیاد پر زیرغور لائی جائیں گی۔ استثنیٰ کی منظوری کیلئے کمیٹی اپنی سفارش وزیراعظم کو پیش کرے گی، صوبائی اور علاقائی حکومتیں وفاقی حکومت جیسے کفایت شعاری اقدامات اپنانے پر غور کرسکتی ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 3

وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ تہران نے خطے میں امن وامان کی بحالی کے لئے پڑوسی ممالک کے ساتھ مذاکرات شروع کئے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عراقچی نے کہا کہ وہ ایرانی عوام کے ناقابل تنسیخ حقوق کے تحفظ کے لئے خطے میں امن کی بحالی اور پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ و پرامن تعلقات کے فروغ کے خواہاں ہیں۔ اس موقع پر چین نے امریکا اور ایران پر زور دیا کہ وہ مزید کشیدگی سے گریز کرتے ہوئے مذاکرات کی طرف واپس آئیں۔ چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے کہا کہ چین نہیں چاہتا کہ خطے میں کشیدگی مزید بڑھے اور یمن و بحیرہ احمر تک پھیل جائے۔ وانگ ای نے امریکا اور ایران سے زیر التوا معاملات پر بامعنی مذاکرات کرنے اور اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کے تحت طے پانے والے اتفاق رائے کی بنیاد پر مذاکراتی فریم ورک بحال کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان جاری تنازع کسی بھی فریق کے مفاد میں نہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 4

میں شفافیت اور کاروبار میں آسانی کے اقدامات سے ملک کی معیشت مزید مستحکم ہوگی۔ وہ پاکستان ہائی کمیشن لندن کے زیر اہتمام پاکستان انویسٹمنٹ راؤنڈ ٹیبل سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں لندن کے معروف سرمایہ کاروں اور عالمی مالیاتی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر خزانہ ومحصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد، وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد اور برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر محمد فیصل بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت پاکستان ملک کی معیشت کو مستحکم کرنے اور پائیدار معاشی ترقی کے لیے بھرپور کوششیں کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مختلف شعبوں میں اصلاحات کررہی ہے تاکہ نجی شعبے کو زیادہ مواقع ملیں اور وہ معیشت میں موثر کردار ادا کرسکے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت کی مالی پالیسی کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں، بجٹ خسارے میں کمی ہوئی ہے، حکومتی آمدن میں اضافہ ہوا ہے اور مالی و ادارہ جاتی اصلاحات میں پیش رفت ہوئی ہے۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت سرکاری اداروں میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ نجکاری کے عمل کو بھی آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کے شعبے میں اصلاحات، مالی معاملات میں شفافیت اور کاروبار میں آسانی کے اقدامات سے ملک کی معیشت مزید مستحکم ہوگی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ معاشی ترقی کے لیے ٹیکس کی بنیاد میں وسعت اور ٹیکس قوانین پر موثر عمل درآمد ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیکس حکام کے صوابدیدی اختیارات ختم کردیئے گئے ہیں اور ٹیکس کے معاملے میں کسی کے ساتھ خصوصی رعایت نہیں برتی جا رہی تاہم تنخواہ دار طبقے پر کوئی نیا اضافی ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ گزشتہ سال ملک بھر میں آنے والے شدید سیلاب اور مشرق وسطی میں حالیہ جنگ کے باعث پاکستان کی معیشت کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مشرق وسطی کی صورتحال سے عالمی سطح پر تیل کی قیمتیں بھی متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کاروبار اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں دوبارہ اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان نے آئی ایم ایف کے تمام جائزے مقررہ وقت پر کامیابی سے مکمل کیے ہیں، جبکہ ملک کی کریڈٹ ریٹنگ میں تین مرتبہ بہتری بھی آئی ہے۔ بعدازاں سوال وجواب کے سیشن میں وزیرخزانہ نے مالیاتی اداروں کے نمائندوں سے گفتگو کی۔ اس دوران پاکستان کی معیشت، سرمایہ کاری کے ماحول، بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے ساتھ تعاون اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 5

جبکہ طالبان نے تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) جیسے گروہوں کے خلاف موثر کارروائی نہیں کی۔ افغانستان کی صورتحال پر سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے طالبان اور ٹی ٹی پی، بی ایل اے سمیت دیگر گروہوں کے درمیان گہرے گٹھ جوڑ کی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی عناصر کی جانب سے افغانستان کے اندر پراکسی گروہوں کی حمایت بھی صورتحال کو مزید خراب کررہی ہے۔ پاکستانی مندوب نے واضح طور پر کسی ملک کا نام لیے بغیر کہا کہ ایسے عناصر پاکستان اور دیگر ہمسایہ ممالک کو نشانہ بنانے کے لیے پراکسیز کی حمایت کررہے ہیں۔ سفیر عاصم افتخار احمد نے کہا کہ پاکستان اس دہشت گردی کی یلغار کے سامنے خاموش نہیں رہ سکتا اور ضرورت پڑنے پر بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے دفاع میں کارروائی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی افواج افغانستان سے انخلا کے وقت سابق افغان حکومت کے استعمال کے لیے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود چھوڑ گئی تھیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے معاون مشن برائے افغانستان (یواین اے ایم اے) پر زور دیا کہ وہ چھوٹے اور ہلکے ہتھیاروں کی غیر قانونی تجارت اور حوالہ ہنڈی ورکس کے ذریعے غیرقانونی منی لانڈرنگ کی رپورٹنگ کرے۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ پاکستان نے رابطوں، انسانی امداد اور علاقائی تعاون کے ذریعے افغانستان کے استحکام کی حمایت کی، تاہم افغانستان کے دوبارہ دہشت گرد گروہوں کی پناہ گاہ بننے کے باعث امیدیں اب تشویش میں تبدیل ہوگئی ہیں۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ 5 سال قبل عالمی برادری کی جو امیدیں اور توقعات وابستہ تھیں وہ پوری نہیں ہوئیں اور وقت کے ساتھ مایوسی میں بدل گئیں۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، سیاسی شمولیت کا فقدان، شدید معاشی دباؤ اور افغانستان سے بڑھتا ہوا دہشت گردی کا خطرہ عالمی برادری کے لیے سنگین تشویش کا باعث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو توقع تھی کہ طالبان دہشت گرد گروہوں کے خلاف ٹھوس اور قابل تصدیق اقدامات کریں گے، تاہم وہ ایسا کرنے میں ناکام رہے۔ پاکستانی سفیر نے افغانستان میں بگڑتی ہوئی انسانی اور انسانی حقوق کی صورتحال پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ خواتین اور لڑکیوں پر طالبان کی پابندیاں اسلامی اصولوں سے متصادم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے 4 دہائیوں سے زائد عرصے تک ناکافی عالمی معاونت کے باوجود لاکھوں افغان مہاجرین کی میزبانی کی اور غیرقانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کے بڑے مسئلے سے بھی نمٹا، جن میں غیر دستاویزی افراد بھی شامل ہیں۔ ان کے مطابق پاکستان محدود وسائل کے باوجود اب بھی ہزاروں ضرورت مند افغان شہریوں کی مدد کررہا ہے۔ عاصم افتخار احمد نے کہا کہ افغانستان میں امن اور استحکام پاکستان کے قومی مفاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پائیدار امن اور خوشحالی کے لیے طالبان کو ذمہ دارانہ طرز عمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا تاکہ وہ خطے اور عالمی برادری کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار ثابت ہوسکیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 6

کی جس میں موجودہ ملکی سیاسی صورتحال، نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام، اسلام آباد کو صوبائی حیثیت دینے، وفاقی دارالحکومت میں صوبائی اسمبلی کے قیام اور شہری و دیہی علاقوں کے مسائل کے حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی نے کہا کہ ملک کی آبادی میں کئی گنا اضافہ ہوچکا ہے جبکہ انتظامی ڈھانچہ بدستور پرانا ہے، موجودہ نظام کے تحت عوام کو موثر سہولیات کی فراہمی اور دور دراز علاقوں کے مسائل کا بروقت حل مشکل ہوگیا ہے، ملکی استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے مزید صوبوں اور انتظامی یونٹس کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو صوبائی حیثیت دینا بھی ناگزیر ہوچکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے شہری اور دیہی علاقوں کی بڑی آبادی آج بھی متعدد بنیادی سہولیات سے محروم ہے، دارالحکومت کی اپنی صوبائی اسمبلی ہونی چاہیے، جہاں عوام کے منتخب نمائندے ان کی آواز اٹھائیں، مقامی مسائل کے حل کے لیے قانون سازی کریں اور تعمیر و ترقی کے عمل کو آگے بڑھائیں۔ چوہدری سالک حسین اور ڈاکٹر محمد امجد نے اسلام آباد سمیت ملک میں مزید صوبوں کے قیام کے لیے پاکستان مسلم لیگ کی بھرپور حمایت کا یقین دلایا۔ چوہدری سالک حسین نے کہا کہ کروڑوں افراد پر مشتمل صوبوں کا انتظام موثر انداز میں چلانا انتہائی مشکل ہوچکا ہے۔ دور دراز علاقوں کے شہریوں کو معمولی سرکاری امور کے لیے بھی صوبائی دارالحکومتوں کا سفر کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کا قیمتی وقت اور پیسہ ضائع ہوتا ہے۔ صوبائی دارالحکومت میں بیٹھا محکمہ جاتی سربراہ دور افتادہ علاقوں میں اصلاحات کے موثر نفاذ اور عوامی مسائل کی مکمل نگرانی نہیں کرسکتا۔ صوبوں کی تعداد بڑھانے سے انتظامیہ عوام کے قریب آئے گی، وسائل کی منصفانہ تقسیم ممکن ہوگی اور تمام علاقوں کو یکساں توجہ ملے گی۔ ڈاکٹر محمد امجد نے کہا کہ ملک میں نئے صوبوں کے قیام کے ساتھ اسلام آباد کو صوبائی حیثیت دینے کی تجویز شاندار اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہے۔ اسلام آباد کی صوبائی اسمبلی قائم ہونے سے شہریوں کو اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق ملے گا، جو ان کی آواز بنیں گے اور شہری و دیہی علاقوں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرسکیں گے۔ چوہدری سالک حسین اور ڈاکٹر محمد امجد نے وفاقی دارالحکومت میں سید محسن نقوی کی نگرانی میں مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ اسلام آباد کو صوبائی حیثیت ملنے سے تعمیر و ترقی کی رفتار مزید تیز ہوگی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 7

گروہوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی مسلسل اور موثر کارروائیوں میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو بھاری نقصان کا سامنا ہے۔ سیکیورٹی فورسز بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھنے کیلئے پرعزم ہیں۔ آواران میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ تین دہشتگردوں کو ہلاک کرنا سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بروقت کارروائی کا ثبوت ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیراعلی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں قیام امن کے لیے سیکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو سلام پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں اور ان کے سہولت کاروں کے مکمل خاتمے کے لیے ریاستی ادارے پرعزم ہیں، جبکہ قوم بھی دہشتگردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ وزیراعلی نے کہا کہ بلوچستان میں امن واستحکام کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا۔ سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائیاں دہشتگردی کے خلاف قومی عزم کی عکاس ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 8

پاکستان کی ٹاپ یونیورسٹیز میں لانے کیلئے بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے تحت سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے کیمپس خضدار، پشین اور نوشکی کے ان تمام کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولرائز کیا جائیگا جنہیں بھرتی کے تمام قانونی تقاضے اور مقررہ ضوابط مکمل کرنے کے بعد کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات کیا گیا تھا اور جو تاحال اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ریگولرائزیشن کے عمل سے قبل ملازمین کے دستاویزات اور دیگر مطلوبہ کوائف کی مکمل تصدیق کیلئے ایک خصوصی کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے سولہویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عامر رانا، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی سینئر عہدیدار ڈاکٹر نور آمنہ ملک، قومی کمیشن برائے وقار نسواں کی چیئرپرسن نورین بانولیزئی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت سینیٹ ممبران موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے وویمن یونیورسٹی کے سولہویں سینیٹ اجلاس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی کے تمام امور و معاملات میں میرٹ کی پاسداری ہر صورت میں یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ آج وویمن یونیورسٹی کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں مسلسل اضافہ ہونا خوش آئند ہے۔ گورنر مندوخیل نے اس بات پر زور دیا کہ معیاری تعلیم اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ماڈرن اسکلز ڈیولپمنٹ پر خصوصی توجہ دیں تاکہ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس معاشرے کی معاشی و معاشرتی تعمیر وترقی میں بامعنی شراکت کے قابل بن سکیں۔ سردار بہادر خان وویمن یونیورسٹی کے سولہویں سینیٹ اجلاس کے شرکاء کی تجاویز اور سفارشات کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 9

دیئے جائیں گے، وکلا سے میرا رشتہ اور تعلق حکومت یا وزارت کا نہیں بلکہ کالا کوٹ ہماری اصل پہچان ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن راولپنڈی میں وکلا سے خطاب میں کیا۔ تقریب سے بار کے صدر سعید یوسف خان نے بھی خطاب کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ میرا آپ کا رشتہ حکومتوں اور وزارتوں کا نہیں ہے کالا کوٹ، کالی ٹائی اور ہمارا یونیفارم ہی ہماری اصل پہچان ہے میری کوشش ہوتی ہے بار کو سیاست سے الگ رکھا جائے انہوں نے کہا کہ ایک دوسرے کو سپورٹ کرنے کے لئے ہم ایک ساتھ کھڑے ہیں سینئر وکلا نئے آنے والوں کے راستے ہموار کریں انہوں نے کہا کہ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہمارا کسی نہ کسی سیاسی جماعت سے تعلق ہے لیکن اس کے باوجود پہلے اپنے پروفیشن کا تحفظ ہے وکلا یہاں سے نکلتے ہیں جج یہاں سے نکلتا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارا چشمہ گندہ ہوگیا ہے ہم نے قانون کی تعلیم کے لئے اہم اور مشکل فیصلے کئے ہیں تاکہ اس پروفیشن کی بہتری ہو 10 سال بعد ہمیں محسوس ہوگا کہ آج جو بچیاں اور بچے اس طرف آئی ہیں ہم نے سب سے پہلے اپنے گھر کی حفاظت کرنی ہے اور اسکی بہتری ہماری پہلی ترجیح ہے ہمارا مقصد اپنے پیشے کی عزت وقار اور اخلاقی اقدار کا تحفظ ہے ہم وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گھر کی صفائی وحفاظت کرنا چھوڑ دیا تھا 10 سال بعد سب یاد کریں گے کہ جو اصلاحات ہم نے کیں وہ کتنی سودمند تھیں میں امید کرتا ہوں بار کی تعمیر وترقی کا دور جاری وساری رہے گا انہوں نے کہا کہ راولپنڈی اسلام آباد کی بار ایسوسی ایشنوں سے مجھے طاقت ملتی ہے ہم نے پی ڈی ایم کے دور میں لائرز پروٹیکشن ایکٹ بنایا وفاقی حکومت بار کونسلوں کی سالانہ گرانٹ اب 80 کروڑ روپے ہے جسکا حساب موجود ہے پنجاب حکومت نے بھی صوبائی بارز کی گرانٹ ڈبل کرکے ایک ارب روپے تک کردی ہے انہوں نے کہا کہ 26 اور 27 ویں آئینی ترمیم کے حوالے سے ہم نے 20 سال قبل سیکھا تھا انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک فیڈریشن ہے کیا حرج تھا پہلے ہی وفاقی آئینی عدالت قائم کردی جاتی جس میں ہر صوبے کی برابر نمائندگی ہو کسی صوبے سے 4 جج نہیں ہوسکتے ہر صوبے سے 3 اور ایک جج اسلام آباد سے ہوگا پنجاب پر مقدمہ قائم نہیں ہوا کہ یہاں کے جج نے وزیراعظم کو پھانسی دی آئین کی تشریح کے معاملات کو آئینی عدالت کے سپرد کردیا گیا وضاحت کے ساتھ 27 ویں ترمیم میں یہ بات کلیئر کردی گئی کہ کس عدالت نے کونسے مقدمات کی سماعت کرنی ہے اب اس بحث کو مزید الجھانے کی ضرورت نہیں ہے انہوں نے کہا کہ وکلا نے کبھی بھی ایک سیاسی جماعت کا ایندھن نہیں بننا بار کے تحفظ اور عزت کے لئے تمام وکلا اکٹھے ہوں گے کچہری چوک ری ڈیزائننگ کے معاملات بغیر کسی شور شرابے کے حل ہوئے آئندہ ہفتے 2 کروڑ روپے ہائیکورٹ بار کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہوجائیں گے تاکہ زیر تکمیل منصوبے جلد مکمل ہوسکیں ہائیکورٹ میں راولپنڈی کے جج کے لئے لاہور سے امیدواروں سے پہلے کوشش کروں گا بار کے صدر سعید یوسف خان نے کہا کہ ہم صرف ایک وکیل نہیں کالے کوٹ، کالی ٹائی میں ہماری اپنی اپنی وابستگی ہے اپنی نظریاتی جماعتوں سے لیکن اس سے پہلے ہم وکیل ہیں جیل کے اندر اور باہر ہر سائل کو قانون کے مطابق ریلیف ملنا چاہیے چاہے وہ سابق وزیراعظم ہو یا عام قیدی حوالاتی ہو اسے قانون کے مطابق ریلیف ملنا چاہیے انہوں نے بار آمد پر وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 10

معاشی جھٹکوں کے باوجود معاشی استحکام حاصل کیا ہے، معیشت کے آگے بڑھانے میں نجی شعبہ کا کردار کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ جمعرات کو یہاں لیڈرز ان اسلام آباد بزنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کو درپیش مسائل صرف معیشت یا وزارت خزانہ تک محدود نہیں بلکہ تعلیم، صحت، سکول سے باہر بچوں اور مجموعی طرز حکمرانی سمیت متعدد شعبوں سے جڑے ہوئے ہیں اور یہ تمام معاملات ایک دوسرے سے باہم منسلک ہیں۔ وزیرمملکت نے کہا کہ نظام کو عوام کو بہتر معیار کی خدمات فراہم کرنی چاہئیں۔ ڈھانچہ جاتی مسائل کے حل کیلئے ملک کے مجموعی طرز حکمرانی کے نظام کا ازسرنو جائزہ لینا اور اسے موثر بنانا ضروری ہے، حکومت کے اصلاحات کے پروگرام کا مقصد گورننس اور خدمات کی فراہمی میں بہتری لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت نے بعض شعبوں میں نمایاں کام کیا ہے تاہم انہوں نے کہا کہ بنیادی سہولیات کے حوالے سے اب بھی متعدد مسائل موجود ہیں اور ایسے مسائل کو مقامی سطح پر موثر انداز میں حل کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیرمملکت نے کہا کہ ملک کے مسائل سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے دو امور بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، جن میں وفاق اور صوبوں کے درمیان ترجیحات میں ہم آہنگی اور وسائل واختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی شامل ہے، اگر وفاق اور صوبے اپنی ترجیحات کو یکجا نہیں کریں گے تو محدود وسائل کے موثر استعمال کو یقینی بنانا مشکل ہوگا، گزشتہ سال وفاق کا ترقیاتی بجٹ تقریباً ایک ہزار ارب روپے جبکہ صوبوں کے ترقیاتی وسائل تقریباً 3.2 کھرب روپے تھے، یوں مجموعی طور پر تقریباً چار کھرب روپے ترقیاتی سرگرمیوں کے لیے دستیاب تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان وسائل کو باہمی طور پر ہم آہنگ ترجیحات کے مطابق استعمال کیا جائے تو ان سے کہیں بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ وزیرمملکت نے کہا کہ ان شعبوں میں ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں وزیراعظم خود باقاعدگی سے ایس ایم ایز کو مالی وسائل تک رسائی کے معاملے پر اجلاس کی نگرانی کررہے ہیں جبکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے کام کرنے والے ادارے سمیڈا میں اصلاحات پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ حکومت نے تاجروں کی نمائندہ تنظیموں کو اعتماد میں لے کرنئی ٹیکس سکیم تیار کی ہے وزیراعظم کی ہدایت پر تاجروں کی دو بڑی تنظیموں کے نمائندوں کے ساتھ متعدد اجلاس اور مشاورتی نشستیں منعقد کی گئیں اور سکیم کے ہر پہلو، حتیٰ کہ سادہ اردو میں تیار کیے گئے فارم کے ایک ایک خانے کو بھی تاجروں کے ساتھ بیٹھ کر حتمی شکل دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے تاجروں کو اعتماد میں لینے کے بعد ہی یہ سکیم متعارف کرائی ہے کیونکہ ماضی کے تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ کسی بھی پالیسی یا سکیم کی کامیابی کے لیے متعلقہ سٹیک ہولڈرز کی شمولیت اور اس کی ملکیت کا احساس ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی سکیم کے تحت دکاندار سادہ اردو فارم کے ذریعے اپنی بنیادی معلومات، آمدن کا گوشوارہ اور ویلتھ سٹیٹمنٹ جمع کراسکتے ہیں۔ یہ فارم ویب پورٹل کے علاوہ آسان ٹیکس ایپ کے ذریعے بھی دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکیم کے تحت ایسے دکاندار جن کا سالانہ کاروباری حجم 30 کروڑ روپے یا اس سے کم ہے، اپنی ظاہر کردہ سالانہ ٹرن اوور پر ایک فیصد فائنل ٹیکس ادا کریں گے جبکہ پہلے سے ادا کردہ ود ہولڈنگ ٹیکس کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس ادا کرنے کے بعد دکاندار کو ایک مخصوص پلیٹ فراہم کی جائے گی جسے وہ اپنی دکان کے باہر آویزاں کرسکے گا۔ یہ محض امتیازی علامت نہیں بلکہ قانونی حیثیت رکھنے والی پلیٹ ہوگی اور پلیٹ آویزاں ہونے کے بعد ایف بی آر کا کوئی افسر معمول کی ٹیکس پوچھ گچھ کے لیے دکان میں داخل نہیں ہوسکے گا۔ انہوں نے کہا کہ سکیم کے تحت ہر دکاندار کے لیے کم ازکم 25 ہزار روپے ٹیکس کی ادائیگی لازمی ہوگی، سکیم میں شامل ہونے والے دکانداروں کو عام طور پر آڈٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا، ایف بی آر کے اہلکار کو دکان میں داخل ہونے کا اختیار نہیں ہوگا، ود ہولڈنگ ایجنٹ کی ذمہ داری بھی عائد نہیں ہوگی جبکہ پوائنٹ آف سیل مشین نصب کرنے کی تعمیلی شرط سے بھی انہیں استثنا حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد محض انتظامی دباؤ کے ذریعے دکانداروں کو ٹیکس نیٹ میں لانا نہیں بلکہ انہیں ایسی سہولیات اور مراعات فراہم کرنا ہے جن کے نتیجے میں وہ رضاکارانہ طور پر ٹیکس نظام کا حصہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کے میٹروں کے اعداد وشمار کے مطابق ملک میں تقریباً 45 لاکھ ریٹیلرز موجود ہیں جو اس وقت ٹیکس نیٹ سے باہر ہیں۔ اتنی بڑی تعداد کو صرف طاقت یا انتظامی اقدامات کے ذریعے ٹیکس نیٹ میں شامل کرنا ممکن نہیں، اس لیے حکومت نے سہولت، سادہ طریقہ کار اور مراعات پر مبنی نظام متعارف کرایا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 11

گامزن کرنے کے لئے آئندہ دس برس تک درست سمت میں مسلسل کام کرنا ہوگا۔ وہ جمعرات کو وفاقی دارالحکومت میں پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز ریگولیٹری اتھارٹی (پیرا) کی ڈیجیٹل سروسز کی لانچنگ تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ تقریب وفاقی بورڈ برائے ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم (ایف بی آئی ایس ای) کے آڈیٹوریم، سیکٹر ایچ 8/4 میں منعقد ہوئی۔ وفاقی وزیر نے پیرا کی جانب سے نجی تعلیمی اداروں کے لئے ڈیجیٹل سروسز کے اجرا کو اہم اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ جدید دور میں سرکاری ونجی اداروں کی خدمات کو ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان محض ایک ملک نہیں بلکہ اس کے قیام کے پیچھے ایک مقصد بھی ہے اور اسے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقی کی جانب آگے بڑھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ان برسوں میں اس مقام پر ہونا چاہئے تھا جہاں وہ ملت اسلامیہ کے لئے ایک ماڈل کی حیثیت رکھتا تاہم اب بھی درست سمت میں سنجیدہ اور مسلسل اقدامات کے ذریعے ترقی کا سفر تیز کیا جاسکتا ہے، اگر اگلے دس برس صحیح سمت میں کام کیا جائے تو ملک ترقی کرسکتا ہے۔ اس موقع پر چیئرمین پیرا غلام علی ملاح نے کہا کہ نجی تعلیمی اداروں کے بچوں اور سکول مالکان کو مختلف خدمات کے حصول کے لئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، اس لئے کوشش کی گئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدمات کو پیپرلیس اور آن لائن بنایا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ اب پیرا کے معاملات کے لئے دفاتر کا رخ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور نہ ہی سکول مالکان کو بار بار پیرا کے دفاتر کے چکر لگانا پڑیں گے، نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن اور تجدید کا نظام آن لائن کردیا گیا ہے جبکہ تین سالہ رجسٹریشن کا آغاز بھی کردیا گیا ہے۔ چیئرمین پیرا نے کہا کہ اسلام آباد میں اب تک تقریباً 1700 تعلیمی ادارے رجسٹرڈ ہوچکے ہیں اور نجی تعلیمی اداروں کو ای لائسنس جاری کرنے کا عمل بھی شروع کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کو سکول لیونگ اور مائیگریشن کے معاملات میں بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا تاہم اب سکول آن لائن درخواست دے سکے گا جبکہ متعلقہ سرٹیفکیٹس کی تصدیق کا عمل بھی آن لائن کردیا گیا ہے۔ غلام علی ملاح نے بتایا کہ پیرا سے متعلق شکایات کے اندراج کی سہولت بھی آن لائن فراہم کردی گئی ہے اور درخواست گزار اپنی شکایت کی صورتحال بھی آن لائن چیک کرسکیں گے۔ نجی تعلیمی اداروں میں زیرتعلیم طلبہ کا مکمل ڈیٹا بھی آن لائن دستیاب ہوگا۔ انہوں نے نجی تعلیمی اداروں سے کہا کہ انہیں بلاوجہ پریشان نہیں کیا جانا چاہئے، ان کا بنیادی کام معیاری تعلیم کی فراہمی ہے، پیرا کی جانب سے ریگولیٹری امور کو سہل اور شفاف بنانے کے لئے ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا جارہا ہے۔ تقریب میں پیرا کے چیئرمین اور عملے کے علاوہ متعلقہ حکام اور نجی تعلیمی اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 12

ملکی جنگجوؤں کی محفوظ پناہ گاہ بن کر عالمی امن کے لیے سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ ساؤتھ ایشیا تھنک ٹینک کی جانب سے جاری کردہ جامع تحقیقاتی رپورٹ طالبان 2.0: دی فائیو ایئر لیجر میں 15 اگست 2021 سے اب تک کی طالبان حکومت کی کارکردگی کا کچا چٹھا کھول دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق افغان طالبان حکومت نے 2020 کے دوحہ معاہدے کی تینوں بنیادی شرائط کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے۔ معاہدے کے تحت رہا ہونے والے تقریباً 5000 طالبان قیدی رہائی کے فوری بعد دوبارہ تنازعات کا حصہ بن گئے۔ طالبان نے افغان حکومت کے ساتھ مذاکرات کے بجائے طاقت کے زور پر اقتدار پر قبضہ کیا اور افغان سرزمین کو دہشتگرد تنظیموں کی پناہ گاہ بننے سے روکنے میں مکمل طور پر ناکام رہے۔ رپورٹ میں یہ سنسنی خیز انکشاف کیا گیا ہے کہ اس وقت افغانستان میں 20 سے زیادہ عسکری تنظیمیں اور 13 ہزار کے قریب غیرملکی جنگجو سرگرم ہیں۔ صرف کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے 6000 سے 6500 جنگجو افغان سرزمین پر موجود ہیں۔ اعداد وشمار کے مطابق سال 2025 میں پاکستان کے اندر ٹی ٹی پی کے 600 سے زیادہ حملے ریکارڈ کیے گئے، جن میں 300 سے زیادہ افغان شہری براہ راست ملوث پائے گئے۔ اس کے علاوہ داعش خراسان اور القاعدہ جیسی عالمی دہشتگرد تنظیمیں بھی اپنی کارروائیوں کے لیے افغان سرزمین کا بے دریغ استعمال کررہی ہیں۔ طالبان کے دور اقتدار میں بنیادی انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیاں معمول بن چکی ہیں۔ اس وقت 1.1 ملین سے زیادہ لڑکیاں ثانوی تعلیم سے محروم کردی گئی ہیں، جبکہ سرکاری ملازمتوں میں خواتین کا تناسب تشویشناک حد تک گر کر محض 21 فیصد رہ گیا ہے۔ آزادی صحافت پر بھی کاری ضرب لگائی گئی ہے۔ پابندیوں کے باعث ملک کے 547 میں سے 219 میڈیا ہاؤسز بند ہوچکے ہیں اور صحافیوں کی تعداد 11857 سے کم ہوکر 4759 رہ گئی ہے۔ اسی ابتر صورتحال کے باعث ورلڈ پریس فریڈم انڈیکس میں افغانستان 180 ممالک کی فہرست میں 175 ویں نمبر پر آ گیا ہے۔ معاشی محاذ پر افغانستان شدید بحران کا شکار ہے اور 2021 سے اب تک ملکی معیشت مجموعی طور پر 25 فیصد تک سکڑ چکی ہے۔ غربت کے باعث خواتین اور بچوں میں غذائی قلت خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے جس سے تقریباً 4.9 ملین افراد متاثر ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں معدنی وسائل اور تجارتی محصولات کی بندر بانٹ پر طالبان کے مختلف دھڑوں کے درمیان رسہ کشی اور اندرونی خلفشار عروج پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر طالبان شدید سفارتی تنہائی کا شکار ہیں اور گزشتہ 5 سالوں کے دوران صرف روس واحد ملک ہے جس نے طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے۔ طویل عرصہ قطر میں قیام اور بین الاقوامی میڈیا کے ساتھ فعال رابطوں کے باوجود طالبان کے بنیادی نظریات اور طرز حکمرانی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ وہ آج بھی 1990 کی دہائی کی انتہاپسندانہ سوچ پر کاربند ہیں، جو نہ صرف افغان عوام بلکہ علاقائی اور عالمی امن کے لیے ایک مستقل خطرہ بنی ہوئی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 13

ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت دانش یونیورسٹی کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا، جس میں دانش یونیورسٹی کے قیام سے متعلق وزیراعظم کی مختلف ہدایات پر پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ دانش یونیورسٹی پاکستان کے باصلاحیت اور مستحق نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم کے مواقع فراہم کرے گی، دانش یونیورسٹی بہترین تعلیمی، تحقیقی اور جدید تکنیکی سہولیات کی بدولت ملک بھر اور پورے خطے میں ٹیکنالوجی کے شعبے میں ایک مرکز امتیاز کے طور پر ابھرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ دانش یونیورسٹی میں داخلوں کیلئے پورے پاکستان سے باصلاحیت طلبہ کا انتخاب میرٹ پر کیا جائے گا۔ اجلاس کو بریفنگ دی گئی کہ دانش یونیورسٹی میں مختلف فیکلٹی آسامیوں کیلئے اب تک 185 درخواستیں موصول ہوچکی ہیں، دانش یونیورسٹی کیلئے بہترین اور باصلاحیت فیکلٹی کے انتخاب کا عمل جاری ہے۔ بتایا گیا کہ ایف ایس سی اور اے لیول کے دوسرے سال میں زیرتعلیم طلبہ کو دانش یونیورسٹی کے ارجوکل سکول کیلئے ٹیلنٹ ہنٹ کا عمل شروع کردیا گیا ہے، ارجوکل سکول میں کامیاب طلباء کو پانچ ماہ کے دورانیے کے سو فیصد مفت کلاسز کا انعقاد کیا جائے گا۔ دوران بریفنگ بتایا گیا کہ دانش یونیورسٹی ارجوکل کلاسز کیلئے ٹیسٹ 40 سے زیادہ شہروں میں 24 اکتوبر 2026 کو منعقد کیا جائے گا۔ دانش یونیورسٹی کی عمارت آئندہ سال تک مکمل ہوجائے گی، دانش یونیورسٹی میں باقاعدہ تدریسی سرگرمیوں کا آغاز 20 ستمبر 2027 کو ہوگا۔ بریفنگ میں آگاہ کیا گیا کہ دانش یونیورسٹی میں ابتدائی مرحلے میں بائیو انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، مصنوعی ذہانت، کمپیوٹر سائنس اور ٹیکنالوجی و سماجیات پر مبنی جدید تعلیمی پروگرام شروع کئے جائیں گے، طلبہ کو یونیورسٹی میں باقاعدہ تعلیم شروع کرنے کی ضروری تیاری و معاونت کے لئے برج پروگرام بھی شروع کیا جائے گا، دانش یونیورسٹی کا برج پروگرام 10 اگست سے 14 ستمبر 2027 تک جاری رہے گا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء، احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ، احد خان چیمہ، خالد مقبول صدیقی، ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، ممبر قومی اسمبلی اسامہ سرور، چیئرمین بورڈ آف ٹرسٹیز دانش یونیورسٹی عارف سعید اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 14

کہا کہ مکہ معاہدہ نہ بھی ہوتو مقدس مقامات کی حفاظت ہمارا فریضہ ہے، میرا خیال ہے وہ صورتحال آگئی ہے جہاں مکہ معاہدہ نافذ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ ہمارے اوپر لاگو ہوتا ہے اور ہم اپنا فرض ادا کریں گے، تفصیلات میں نہیں جا سکتا لیکن ہم مکہ معاہدے پر عمل کے پابند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی مزید شدت اختیار کرجاتی ہے اور لڑائی میں توسیع ہوتی ہے تو پاکستان اور ترکیہ واشگاف الفاظ میں عملی اور سفارتی طور پر سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ حوثی سعودی عرب پر حملے کررہے ہیں ایسی صورت میں ایران سائیڈ لے تو میری نظر میں عقل مندی والی بات نہیں ہوگی اور اس کے امکانات بھی بہت کم ہیں، ساتھ ہی پاکستان نے بھی پیغام بھجوادیا ہے اور سعودی عرب نے بھی مطلع کیا ہے۔ وزیر دفاع کا کہنا تھا کہ ایک ایسی صورتحال میں جب ایران کی امریکا اور اسرائیل کے ساتھ خلیج جنگ نازک امن کے ساتھ غیر یقینی کی صورت حال پر کھڑی ہے تو ایسے میں ایک اور نیا محاذ کھولنا یا توسیع دینے کے بجائے دانشمندی کا تقاضا یہی ہے اس کو بڑھایا نہ جائے اور بڑے خلفشار میں تبدیل نہ کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 15

روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔ گیس کی مسلسل بندش اور کم پریشر کے باعث شہریوں کو گھریلو ضروریات پوری کرنے کیلئے ایل پی جی کا سہارا لینا پڑ رہا ہے، جس کے باعث اوپن مارکیٹ میں ایل پی جی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق ایل پی جی 450 سے 500 روپے فی کلو تک فروخت کی جارہی ہے، جبکہ اس کی سرکاری قیمت 308 روپے فی کلو مقرر ہے۔ یوں صارفین کو سرکاری نرخ کے مقابلے میں نمایاں اضافی قیمت ادا کرنا پڑ رہی ہے۔ 11 کلو وزنی ایل پی جی سلنڈر بھی سرکاری نرخ کے مقابلے میں تقریباً 70 فیصد مہنگا فروخت کیا جارہا ہے، جس سے گھریلو صارفین پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ دوسری جانب ایل پی جی کی قیمت میں اضافے سے آٹو رکشہ ڈرائیور بھی شدید پریشانی کا شکار ہیں، جن کا کہنا ہے کہ ایندھن مہنگا ہونے سے روزانہ کے اخراجات بڑھ گئے ہیں اور آمدن متاثر ہورہی ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 16

صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ ایران معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور ہم دیکھیں گے کہ یہ معاملہ کیسے آگے بڑھتا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ایران نے براہ راست ان سے رابطہ کیا ہے یا کسی ثالث کے ذریعے پیغام پہنچایا ہے، تو ٹرمپ نے کہا کہ ایران کی جانب سے مجھ سے براہ راست رابطہ کیا گیا ہے۔ دوران گفتگو جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ امریکا اس وقت جنگ کے کس مرحلے میں ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ امید ہے کہ ہم جنگ کے اختتام کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ خیال رہے کہ ٹرمپ کے یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب آبنائے ہرمز کے معاملے پر ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 17

ہے۔ اسٹیٹ بینک کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان 10 روپے مالیت کے بینک نوٹ کی میعاد، بندش اور اسے تبدیل کرانے کی آخری تاریخ سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی رپورٹس کی واضح طور پر تردید کرتا ہے اور اس حوالے سے تمام اطلاعات بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے نئے بینک نوٹوں کی سیریز متعارف کرانے کی تجویز پیش کی ہے اور نئے نوٹوں کی تجویز اس وقت وفاقی کابینہ میں زیرغور ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس معاملے پر ابھی غور کیا جارہا ہے اور کسی بھی مالیت کے کرنسی نوٹ تبدیل کرنے یا بند کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا، اس حوالے سے اگر کوئی حتمی فیصلہ کیا جاتا ہے تو عوام کو اس سے متعلق آفیشل ذرائع سے باضابطہ طور پر آگاہ کیا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اگر کسی بینک نوٹ کو بند کیا جاتا ہے تو اسے تبدیل کرانے کے لیے مناسب وقت بھی دیا جائے گا۔ ترجمان اسٹیٹ بینک نے کہا کہ عوام الناس کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس حوالے سے صرف اور صرف اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ آفیشل اطلاعات پر ہی اعتماد کریں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 18

بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ سپریم کورٹ کے شعبہ تعلقات عامہ کے جاری اعلامیے کے مطابق انہوں نے یہ بات سپریم کورٹ میں پاکستان بار کونسل کے وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔ وفد کی قیادت پاکستان بار کونسل کے وائس چیئرمین پیر محمد مسعود چشتی نے کی۔ وفد نے چیف جسٹس آف پاکستان کو ڈائریکٹوریٹ آف لیگل ایجوکیشن کی دو سالہ پیش رفت رپورٹ برائے 2024-2026 پیش کی اور قانونی تعلیم کا معیار بہتر بنانے اور پیشہ ورانہ معیارات مضبوط کرنے کے لیے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں قانون کی تعلیم دینے والے اداروں کی نگرانی، نصاب کی بہتری اور وکلا کے لیے مسلسل قانونی تعلیم اور عملی تربیت کے مواقع بڑھانے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی نے کہا کہ مستقبل کے وکلا کی بہتر پیشہ ورانہ تیاری کے لیے بار، قانونی تعلیمی اداروں اور دیگر متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مسلسل تعاون ضروری ہے۔ ملاقات میں پاکستان میں قانونی تعلیم کا معیار مزید بہتر بنانے کے لیے مسلسل ادارہ جاتی روابط اور تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 19

ملازمین کو دیا جانے والا خصوصی کنوینس الاؤنس 4 ہزار روپے ماہانہ سے بڑھا کر 10 ہزار روپے ماہانہ کردیا گیا ہے۔ نظرثانی شدہ خصوصی کنوینس الاؤنس یکم جولائی 2026 سے نافذ العمل ہوگا۔ اعلامیے کے مطابق خصوصی کنوینس الاؤنس سرکاری ملازمین کو ملنے والے معمول کے کنوینس الاؤنس کے علاوہ دیا جائے گا۔ معذور کوٹے کے تحت بھرتی ہونے والے سرکاری ملازمین جبکہ میڈیکل بورڈ کی جانب سے معذور قرار دیے گئے ملازمین بھی اس الاؤنس کے حقدار ہوں گے۔ محکمہ خزانہ کے مطابق الاؤنس میں اضافے کا اطلاق متعلقہ شرائط و ضوابط کے تحت اہل معذور سرکاری ملازمین پر ہوگا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 20

کیلئے 14 دن کی مہلت دے دی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پمز ہسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر رانا عمران سکندر کے خلاف چارج شیٹ جاری کردی گئی ہے، جس میں ڈاکٹر رانا عمران سکندر پر فائر سیفٹی اور انتظامی نگرانی میں ناکامی کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق 6 جولائی کے نرسنگ ہاسٹل فائر حادثہ کے بعد اصلاحی اقدامات نہیں کیے گئے، چارج شیٹ میں ڈاکٹر رانا عمران سکندر پر بیک وقت کلینیکل اور انتظامی عہدے رکھنے کا الزام عائد کیا گیا ہے جبکہ اس میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی تعیناتی اور ترقی میں قواعد کی خلاف ورزی کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں ایمرجنسی فنڈز کے باوجود حفاظتی اقدامات نہ کرنے کا الزام بھی عائد کیا گیا ہے۔ چارج شیٹ میں 6 جولائی کے فائر واقعے کے بعد متعلقہ اداروں سے موثر رابطہ نہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر [illegible] نواز پر حادثے کی رات نیونیٹولوجی یونٹ میں موجود نہ رہنے کا الزام عائد کیا گیا ہے، ان کی غیر حاضری کو انتظامی غفلت قرار دیا گیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر سعدیہ ریاض کے خلاف بھی تحکمانہ کارروائی کا بھی آغاز کردیا گیا ہے، ڈاکٹر سعدیہ ریاض پر نیونیٹولوجی یونٹ میں عملے کی دستیابی اور نگرانی میں ناکامی کا الزام ہے۔ چارج شیٹ کے مطابق محمد عثمان کے خلاف فائر سیفٹی اور سیکیورٹی انتظامات میں ناکامی کا الزام ہے، ان پر 26 اگست کو بغیر منظور شدہ انکشن لیو پر بھی غیر حاضر رہنے کا بھی الزام عائد ہے۔ علاوہ ازیں محمد عثمان پر فائر فائٹنگ آلات، ایمرجنسی راستوں اور سیکیورٹی عملے کی تربیت یقینی نہ بنانے کا بھی الزام ہے جبکہ جولائی فائر انکوائری کا رکن ہونے کے باوجود اصلاحی اقدامات نہ کرنے کا بھی الزام ہے۔ جوائنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹر وارث علی رضا کے خلاف بھی چارج شیٹ جاری کردی گئی ہے۔ ان پر سیکیورٹی، انجینئرنگ، لینڈسکیپ اور فائر سیفٹی کی نگرانی میں ناکامی کا الزام ہے۔ وارث علی رضا پر حفاظتی خامیوں کی بروقت اصلاح کیلئے متعلقہ شعبوں سے رابطہ نہ کرنے کا الزام ہے۔ تمام افسران کو تحریری جواب جمع کروانے کیلئے 14 روز کی مہلت دے دی گئی ہے۔ چارج شیٹ میں ملازمت سے برطرفی سمیت بڑی سزاؤں کی گنجائش کا ذکر ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 21

60 لاکھ ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی۔ اسٹیٹ بینک اور پاکستان بیورو آف اسٹیٹکس کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق اگست میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں ماہانہ بنیاد پر 77 فیصد جبکہ سالانہ بنیاد پر 80 فیصد اضافہ ہوا۔ اعداد وشمار کے مطابق رواں مالی سال کے ابتدائی 2 ماہ جولائی اور اگست کے دوران پاکستان میں مجموعی طور پر 50 کروڑ ڈالر کی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ہوئی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 24 فیصد زیادہ ہے۔ اگست میں چین کی کمپنیوں نے 11 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ سرفہرست رہیں، کینیڈا کی کمپنیوں نے 5 کروڑ ڈالر، متحدہ عرب امارات نے 4 کروڑ 80 لاکھ ڈالر، ہانگ کانگ نے 2 کروڑ 40 لاکھ ڈالر جبکہ سوئٹزرلینڈ کی کمپنیوں نے ایک کروڑ 60 لاکھ ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔

بقیہ عصر نو مستونگ 22

سے نجی شعبے کو فوری طور پر گندم درآمد کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان نے 7 لاکھ 50 ہزار میٹرک ٹن گندم کی درآمد کیلئے ٹینڈر کھولا، جس میں 9 بین الاقوامی کمپنیوں نے حصہ لیا۔ مجموعی طور پر 6 لاکھ 56 ہزار میٹرک ٹن گندم کیلئے پیشکشیں موصول ہوئیں، جن کی قیمتیں 348.83 سے 369.95 ڈالر فی میٹرک ٹن کے درمیان رہیں۔ سیریل ایسوسی ایشن نے حکومت کی جانب سے ٹریڈنگ کارپوریشن کے ذریعے گندم درآمد کرنے کی کوشش کو سراہتے ہوئے کہا کہ 7 لاکھ 50 ہزار ٹن گندم ملک کی مجموعی ضرورت پوری کرنے کیلئے کافی نہیں ہوگی۔ پاکستان کی سالانہ گندم کی ضرورت تقریباً 4 کروڑ میٹرک ٹن ہے، اس لیے قلت سے بچنے اور مقامی مارکیٹ میں وافر دستیابی یقینی بنانے کیلئے مزید گندم کی فراہمی ضروری ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق عالمی منڈی میں اس وقت گندم تقریباً 320 سے 325 ڈالر فی میٹرک ٹن میں دستیاب ہے۔ مال برداری، مقامی اخراجات اور درآمد سے متعلق دیگر اخراجات شامل کرنے کے باوجود نجی شعبہ تقریباً 100 سے 101 روپے فی کلوگرام کے حساب سے گندم فراہم کرسکتا ہے۔ ایسوسی ایشن نے بتایا کہ مقامی مارکیٹ میں گندم کی قیمت پہلے ہی تقریباً 125 سے 130 روپے فی کلوگرام تک پہنچ چکی ہے جبکہ خیبر پختونخوا میں گندم کی قیمت تقریباً 140 روپے فی کلوگرام ہے۔ سیریل ایسوسی ایشن نے کہا کہ موجودہ صوبائی کوٹہ نظام گندم کی ممکنہ قلت دور کرنے کیلئے کافی نہیں، نجی شعبے کو گندم درآمد کرکے بڑی مقدار میں اوپن مارکیٹ میں فراہم کرنے کی اجازت دینے سے رسد میں اضافہ اور قیمتوں پر دباؤ کم ہوسکتا ہے۔ ایسوسی ایشن نے خبردار کیا کہ نجی شعبے کو درآمد کی اجازت دینے میں تاخیر سے گندم کی قلت اور مارکیٹ کی صورتحال مزید خراب ہوسکتی ہے۔ حکومت کی موجودہ درآمدی خریداری ملک کی مجموعی ضرورت کے ایک حصے کو ہی پورا کرے گی، اس لیے مناسب ذخائر اور بلاتعطل فراہمی کیلئے نجی شعبے کی فوری شمولیت ضروری ہے۔ سیریل ایسوسی ایشن آف پاکستان کے بانی وچیئرمین مزمل رؤف چپل نے حکومت اور متعلقہ قائمہ کمیٹی سے مطالبہ کیا کہ نجی شعبے کو فوری طور پر گندم درآمد کرنے کی اجازت دی جائے تاکہ بروقت ذخائر قائم کیے جاسکیں، ممکنہ قلت سے بچا جاسکے اور صارفین کو قیمتوں میں مزید اضافے سے تحفظ مل سکے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 23

اعداد وشمار میں بتایا گیا کہ یورو بانڈز کے 3 ارب ڈالر کے انفلوز کی آمد کے نتیجے میں زرمبادلہ کے سرکاری ذخائر 21 ارب 39 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کی سطح پر آگئے ہیں۔ اعداد وشمار میں بتایا گیا کہ کمرشل بینکوں کے پاس 5 ارب 40 کروڑ 22 لاکھ ڈالر کے ذخائر موجود ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے بتایا کہ 11 ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران انٹرنیشنل مارکیٹ میں جاری کردہ یورو بانڈز کی ترسیلات موصول ہوئیں۔ بتایا گیا کہ یورو بانڈز کے اجرا سے حاصل 3 ارب 6 کروڑ ڈالر زرمبادلہ کے سرکاری ذخائر میں شامل ہوگئے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر 26 ارب 79 کروڑ ڈالر سے تجاوز کرگئے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 24

پہنچ سکتی ہے۔ خصوصی گفتگو کرتے ہوئے حفیظ پاشا نے کہا کہ آبنائے ہرمز کی بندش کے باعث حالات انتہائی خراب ہیں اور برینٹ خام تیل کی قیمت میں روزانہ اضافہ ہورہا ہے۔ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 11 کروڑ افراد غربت کی لکیر سے نیچے جاچکے ہیں، ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ ملک کی نصف سے زائد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے چلی جائے۔ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے مہنگائی مزید بڑھے گی۔ سابق وزیرخزانہ کے مطابق پیٹرول پر 85 روپے فی لیٹر پیٹرولیم لیوی جبکہ 15 سے 20 روپے کسٹم ڈیوٹی وصول کی جارہی ہے، بھارت اور بنگلہ دیش میں پیٹرول کی قیمت پاکستان کے مقابلے میں تقریباً 30 فیصد کم ہے۔ حفیظ پاشا نے کہا کہ حکومت کو کسٹم ڈیوٹی کم کرنے کی ضرورت ہے جبکہ پیٹرولیم مصنوعات کے ڈیلرز کے مارجن میں بھی 2 سے 3 روپے کی کمی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں پیٹرول کی قیمتوں کے حوالے سے ہنگامی صورتحال ہے اور پیٹرولیم لیوی کو فوری طور پر 18 فیصد تک لانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ترسیلات زر میں اضافے کے باعث کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کی صورتحال بہتر رہی، تاہم رواں سال کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ ڈیڑھ سے 3 ارب ڈالر تک ہوسکتا ہے اور آنے والے مہینوں میں ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کو مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ حفیظ پاشا نے تجویز دی کہ چھوٹی گاڑیاں استعمال کرنے والے افراد کو بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت سہولت فراہم کی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ عالمی منڈی میں پیٹرول کی قیمت 125 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی تو پاکستان کے معاشی حالات بہت خراب ہوسکتے ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 25

پرویز ملک نے عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں اور ملکی سپلائی صورتحال پر بریفنگ دی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں تیل وگیس تلاش سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے جامع سکیورٹی پلان پر کام جاری ہے۔ وزیر توانائی خیبر پختونخوا نذیر احمد عباسی نے کہا کہ ای اینڈ پی سرگرمیوں کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت مکمل تعاون کرے گی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت ہے کہ عوام کی فلاح اور ریاست کے مفاد کے لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے۔ وزیر توانائی خیبر پختونخوا نے کہا کہ ایل پی جی پالیسی کے تحت پہاڑی علاقوں کے لیے مختص 10 فیصد کوٹے کا موثر استعمال پر صوبائی ایل پی جی کمیٹی قائم کرنے کی تجویز دی، خیبر پختونخوا میں تیل وگیس کی تلاش بڑھانے سے صوبائی رائلٹی میں اضافہ ہوگا۔ وزیر توانائی نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں کنوؤں کی کامیابی کی شرح عالمی اوسط سے زیادہ ہے۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ جنگ کے باعث گیس کی فراہمی دباؤ کا شکار ہے، صورتحال بہتر ہونے پر تقسیم کا جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے پہاڑی علاقوں کے لیے 10 فیصد ایل پی جی کوٹے کے استعمال کی تجویز دی۔ علی پرویز ملک نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے توانائی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے، عوامی فلاح کو سیاست سے بالاتر رکھنا ہوگا۔ وزیر توانائی خیبر پختونخوا نذیر احمد عباسی نے کہا کہ مسائل حل کرنے کے لیے مل بیٹھ کر عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 26

لیے موثر اقدامات اٹھانے کی سفارش کردی۔ کمیٹی اجلاس میں گندم اور کپاس کی پیداوار میں کمی، زیتون کی کاشت میں ہونے والی پیش رفت اور تمباکو کے کاشتکاروں کو درپیش مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جبکہ وزارت سے آئندہ اجلاس میں متعلقہ اعداد وشمار اور تقابلی جائزہ پیش کرنے کی ہدایت بھی کی گئی۔ سینیٹر مسرور احسن کی زیرصدارت ہونے والے اجلاس میں وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین نے وزارت کی کارکردگی کے حوالے سے کمیٹی کو بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران سینیٹر دنیش کمار نے کہا کہ ہر آنے والا وزیر اصلاحات لانے کا دعویٰ کرتا ہے، جس پر وفاقی وزیر نے موقف اختیار کیا کہ موجودہ حکومت اصلاحات متعارف کرا چکی ہے۔ سینیٹر شہادت اعوان نے گندم اور کپاس کی پیداوار میں کمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ماضی میں گندم اور کپاس برآمد کرتا تھا، تاہم اب صورتحال تبدیل ہوچکی ہے۔ انہوں نے بنگلہ دیش اور بھارت کی زرعی پیداوار کا حوالہ دیتے ہوئے وزارت سے پرانے اور موجودہ پیداواری اعداد وشمار کا تقابلی جائزہ پیش کرنے کا مطالبہ کیا۔ وفاقی وزیر نے آئندہ اجلاس میں اس حوالے سے تفصیلی جائزہ اور وزارت کی بریفنگ دینے کی یقین دہانی کرائی۔ کمیٹی کو زیتون کی کاشت کے حوالے سے بریفنگ میں بتایا گیا کہ پاکستان نے اس شعبے میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور بین الاقوامی زیتون کونسل کی رکنیت بھی حاصل کرلی ہے۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے بتایا کہ رکنیت کے حصول کے لیے ایک سال تک کوششیں کی گئیں، جبکہ حکام کے مطابق پاکستان متعلقہ شرائط پر پورا اترتا ہے اور ملک میں تیار ہونے والا زیتون کا تیل بیرون ملک بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ وفاقی وزیر نے بتایا کہ رواں سال ملک میں 10 لاکھ زیتون کے پودے لگانے کا منصوبہ ہے، جس کے تحت 60 فیصد وسائل بلوچستان میں استعمال کیے جائیں گے۔ حکام کے مطابق زیتون کے درخت ماحول کے لیے بھی مفید ہیں اور کاربن جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ زیتون کے تیل کے استعمال سے صحت کے فوائد حاصل ہوسکتے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ پاکستان اس وقت تقریباً 80 ہزار ڈالر مالیت کا زیتون برآمد کررہا ہے، جبکہ گزشتہ چھ برس کے دوران زیتون کی درآمد میں تقریباً نصف کمی واقع ہوئی ہے۔ اٹلی اور اسپین میں پیداوار متاثر ہونے کے باعث پاکستان میں زیتون کے پودوں کی مقامی نرسریاں تیار کرنے پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔ حکام کے مطابق ایک ایکڑ رقبے میں تقریباً 135 زیتون کے پودے لگائے جاسکتے ہیں، جبکہ کوئٹہ اور موسیٰ خیل میں زیتون سے تیل نکالنے کے لیے مشینری بھی فراہم کی گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے کمیٹی کو بتایا کہ سرکاری ترقیاتی پروگرام میں خشک دودھ کا منصوبہ شامل کرلیا گیا ہے، جبکہ سعودی عرب کی جانب سے خشک دودھ کی طلب میں اضافے کا بھی ذکر کیا گیا۔ اس کے علاوہ چکوال میں کھجور کی کاشت شروع کرنے کے منصوبے سے بھی کمیٹی کو آگاہ کیا گیا۔ اجلاس میں تمباکو کے کاشتکاروں کے مسائل بھی زیر بحث آئے۔ حکام نے بتایا کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد سے یہ معاملہ زیر بحث ہے کہ تمباکو کو فصل تصور کیا جائے یا سامان۔ سینیٹر ایمل ولی نے تمباکو کے کاشتکاروں کی مشکلات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں تمباکو کو فصل کا درجہ نہ ملنے کے باعث اس شعبے سے وابستہ افراد کو مطلوبہ فوائد حاصل نہیں ہورہے۔ انہوں نے بتایا کہ چارسدہ میں بڑی مقدار میں تمباکو موجود ہے اور کاشتکار مشکلات کا شکار ہیں۔ سینیٹر ایمل ولی کے مطابق ملک میں پیدا ہونے والے تمباکو کا تقریباً 90 فیصد حصہ خیبر پختونخوا سے حاصل ہوتا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمباکو کو باقاعدہ فصل قرار دیا جائے تاکہ کاشتکاروں اور صوبے کو اس کا فائدہ پہنچ سکے۔ اجلاس کے اختتام پر کمیٹی اراکین نے وزارت کو ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں زرعی پیداوار، گندم و کپاس اور دیگر متعلقہ شعبوں کے اعداد وشمار کے ساتھ تقابلی جائزہ بھی پیش کیا جائے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 27

آج ضلع ادھم پور میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی کے دوران 2 نوجوان شہید کردیے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق فورسز اہلکاروں نے نوجوانوں کو صبح سویرے ضلع کے علاقے مجالتہ میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی کے دوران شہید کیا۔ شہید ہونے والوں کی شناخت فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔ بھارتی فورسز نے ضلع ادھم پور کے علاقوں مجالتہ، خوبند، سوہن اور بسنت گڑھ میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی منگل کے روز شروع کی تھی۔ بھارتی حکام نے دعویٰ کیا ہے یہ دونوں نوجوان عسکریت پسند تھے جو فورسز کے ساتھ ایک جھڑپ میں مارے گئے۔ مبصرین اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی طرف سے محاصرے اور تلاشی کی کارروائیوں کے دوران ہونے والی ایسی ہلاکتوں پر اکثر سوالات اٹھائے جاتے ہیں۔ بعض واقعات میں نوجوانوں کو ماورائے عدالت جعلی مقابلوں میں قتل کیے جانے کی اطلاعات بھی سامنے آتی ہیں۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں کی طرف سے اس طرح کے واقعات کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات کے مطالبات بھی سامنے آتے رہے ہیں۔ بھارت نے مقبوضہ جموں وکشمیر پر اپنے غیرقانونی قبضے کو برقرار رکھنے کیلئے علاقے میں دس لاکھ سے زائد فورسز اہلکار تعینات کررکھے ہیں جنہیں کالے قانون آرمڈ فورسز اسپیشل پاورز ایکٹ (اے ایف ایس پی اے) کے تحت بے لگام اختیارات حاصل ہیں۔ اس قانون کے تحت فورسز اہلکاروں کو مکمل استثنیٰ حاصل ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 28

سے صرف 3 مال بردار جہاز گزرے، جبکہ منگل کو آبنائے ہرمز سے گزرنے والے مال بردار جہازوں کی تعداد 12 تھی۔ شپنگ ڈیٹا میں دو جہاز شامل نہیں جو آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے اپنا ٹریکنگ سسٹم بند کردیتے ہیں۔ برطانوی میڈیا کے مطابق گزشتہ ہفتے آبنائے ہرمز کے قریب ایک امریکی بحری جہاز پر ایرانی حملے میں عملے کے افراد زخمی ہوئے تھے۔ معاملے سے باخبر ذرائع کے حوالے سے برطانوی میڈیا نے بتایا کہ امریکی بحری جہاز کو 4 ایرانی ڈرونز اور ایک میزائل سے نقصان پہنچا۔ رپورٹ کے مطابق عملے کے بعض افراد کو دھوئیں کے باعث سانس لینے میں دشواری سمیت معمولی چوٹیں آئیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 29

شمالی، وسطی اور جنوبی علاقوں میں مختلف مقامات پر کیے گئے۔ غزہ سٹی کے مختلف علاقوں میں افراد، گاڑیوں اور لوگوں کے گروہوں کو نشانہ بنائے جانے کی اطلاعات ہیں۔ خان یونس کے المواسی علاقے میں بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر حملوں میں متعدد افراد جاں بحق اور 20 سے زائد زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ گزشتہ روز غزہ سٹی کے الشاطی کیمپ میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنائے جانے سے 12 فلسطینی جاں بحق، تقریباً 40 زخمی اور متعدد لاپتا ہوئے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 30

پر آگیا ہے جبکہ کراچی پورٹ کی عالمی بحری رابطہ کاری میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی پورٹ کا پورٹ لائنر شپنگ کنیکٹیویٹی انڈیکس اسکور 34.3 تک پہنچ گیا ہے، جو عالمی تجارت سے پاکستان کے مضبوط بحری انضمام کی عکاسی کرتا ہے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ بہتر بحری رابطہ کاری سے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور ملک کی عالمی تجارتی پوزیشن مزید مستحکم ہوگی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ بندرگاہوں کی ترقی اور تجارتی سہولت کاری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے میں بحری شعبے میں بہتری کے اقدامات جاری ہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 31

ڈرونز سے متعلق ایک ابتدائی آرڈر بھی شامل ہے۔ غیرملکی خبررساں ایجنسی کے مطابق کمپنی کے شریک بانی بریٹ ویلکوویچ نے سیکیورٹی وجوہات کے باعث تفصیلات فراہم کرنے سے گریز کیا تاہم انہوں نے بتایا کہ یہ معاہدہ بغیر پائلٹ فضائی نظام (Unmanned Aerial Systems) سے متعلق ہے۔ خبررساں ایجنسی کے مطابق فوجی اور صنعتی استعمال کے لیے فضائی اور بحری ڈرونز فراہم کرنے والی کمپنی پاورس جلد ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دو بیٹوں کی حمایت یافتہ ایک پبلک ٹریڈڈ کمپنی اوریس گرین وے ہولڈنگز کے ساتھ ضم ہونے والی ہے۔ دونوں کمپنیوں نے کہا ہے کہ انہیں توقع ہے کہ یہ انضمام اکتوبر کے اوائل میں مکمل ہو جائے گا۔ امریکی ریگولیٹری دستاویزات کے مطابق ٹرمپ کے بیٹے ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر اور ایرک ٹرمپ امریکن وینچرز نامی سرمایہ کاری فنڈ کے ذریعے اوریس میں حصہ داری رکھتے ہیں۔ پاورس کے بانی اور چیف ایگزیکٹو اینڈریو فوکس نے کہا کہ پاکستان کا نجی دفاعی شعبہ ابھر رہا ہے لیکن ابھی تک پختہ نہیں ہوا ہے جس کی وجہ سے امریکی کمپنیوں کے لیے اس مارکیٹ میں تیزی سے آگے بڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔ بریٹ ویلکوویچ نے کہا کہ ان کا ہدف امریکا کی بہترین ٹیکنالوجی کو پاکستان کی بہترین ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاورس پاکستان میں ممکنہ طور پر ٹیکنالوجی تیار کرنے کے طریقوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ اینڈریو فاکس نے ان قیاس آرائیوں کو مسترد کردیا کہ کمپنی کی ترقی ٹرمپ کے بیٹوں کی شمولیت سے منسلک ہے، تمام ٹھیکے خالصتاً میرٹ پر دیئے گئے ہیں اور ٹرمپ خاندان کا کمپنی کے کاروباری معاملات میں کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 32

روانہ ہوئے ہیں۔ وزیراعظم ہاؤس کے مطابق وزیراعظم لندن میں دو روز قیام کریں گے اور وہاں سے نیویارک روانہ ہوجائیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف 25 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ وزراء سمیت اعلیٰ سطحی حکومتی وفد نیویارک میں وزیراعظم کو جوائن کرے گا۔ وزیراعظم جنرل اسمبلی اجلاس کے موقع پر مختلف ممالک کے سربراہان سے سائیڈ لائن ملاقاتیں بھی کریں گے، جن میں دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال متوقع ہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 33

اسرائیل کو تقریباً 2.8 ارب ڈالر مالیت کا اسلحہ اور گولہ بارود فروخت کرنے کی منصوبہ بندی کررہی ہے جس میں ہزاروں کی تعداد میں 2 ہزار پاؤنڈ وزنی بم بھی شامل ہیں۔ گریگوری میکس نے کہا کہ وہ اس مجوزہ فروخت کی حمایت نہیں کریں گے کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ یہ ہتھیار بین الاقوامی قانون کے مطابق استعمال نہیں کیے جائیں گے۔ تاہم ان کا اعتراض اکیلے اسلحے کی فروخت روکنے کے لیے کافی نہیں، کیونکہ بڑی دفاعی فروخت پر کانگریس کی کمیٹیوں کی جانب سے جائزے کا یہ عمل غیررسمی نوعیت کا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق مجوزہ پیکیج میں 20 ہزار ایم کے 84 اور 20 ہزار بی ایل یو 117۔بم شامل ہیں، دونوں 2 ہزار پاؤنڈ وزنی بموں کے زمرے میں آتے ہیں۔ امریکی اخبار اور دیگر ذرائع کے مطابق پیکیج میں آئی 2000۔ہتھیار بردار ہیلی کاپٹر بھی شامل کیے جانے کی اطلاع ہے۔ یہ منصوبہ ابھی حتمی طور پر فروخت کے لیے پیش نہیں ہوا بلکہ امریکی انتظامیہ نے اس بارے میں متعلقہ کانگریسی کمیٹیوں کو غیررسمی طور پر آگاہ کیا ہے۔ 2 ہزار پاؤنڈ وزنی بم پہلے ہی غزہ اور لبنان میں اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں استعمال ہوتے رہے ہیں جس پر انسانی حقوق کے ماہرین اور دیگر حلقوں کی جانب سے شہری علاقوں میں ان کے استعمال کے حوالے سے تشویش ظاہر کی جاتی رہی ہے۔ سابق امریکی صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے 2024 میں 2 ہزار پاؤنڈ وزنی بموں کی ایک کھیپ کی ترسیل روک دی تھی۔ نئی مجوزہ فروخت میں اس نوعیت کے ہتھیاروں کی بڑی تعداد شامل ہونے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ امریکا میں بڑی دفاعی فروخت کے معاملے میں کانگریس کی متعلقہ کمیٹیاں انتظامیہ کے منصوبوں کا جائزہ لے سکتی ہیں۔ تاہم موجودہ غیررسمی جائزے کے طریقہ کار کے تحت کسی ایک کمیٹی رکن یا رہنما کا اعتراض خود بخود فروخت کو روک نہیں دیتا۔ اس لیے گریگوری میکس کی مخالفت کے باوجود مجوزہ پیکیج کو آگے بڑھانے کا اختیار امریکی انتظامیہ کے پاس موجود ہے، جبکہ حتمی منظوری اور فروخت کے مراحل امریکی قوانین اور متعلقہ حکومتی طریقہ کار کے تحت مکمل ہوں گے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 34

میں کمرشلائزیشن اور بھاری فیسوں کو مسائل کی بنیادی وجہ کہا۔ سروے میں 19 فیصد نے ناقص معیار تعلیم، 15 فیصد نے تعلیم تک رسائی میں مشکلات جبکہ 14 فیصد نے ناقص انتظامی نظام کو اہم مسائل میں شمار کیا۔ سروے میں 11 فیصد نے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی کمی جبکہ 9 فیصد نے سیاسی مداخلت کو تعلیمی نظام کے زوال کی وجہ کہا۔

بقیہ عصر نو مستونگ 35

والی کارروائیاں بند کریں اور انسانی امدادی سرگرمیوں کو محفوظ اور بلارکاوٹ جاری رکھنے کو یقینی بنائیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق یہ بات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ مشرق وسطی کی موجودہ کشیدگی میں کمی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ آبنائے ہرمز اور باب المندب کے اطراف جہاز رانی کے حقوق اور آزادیوں کو بین الاقوامی قانون کے مطابق مکمل طور پر بحال اور برقرار رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آگے بڑھنے کا واحد راستہ کشیدگی میں کمی، سفارت کاری اور مذاکرات ہے اور وہ فریقین سے جاری رابطوں کے دوران اس مؤقف پر زور دیتے رہیں گے۔ سیکرٹری جنرل نے یوکرین میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی قانون اور متعلقہ قراردادوں کے مطابق منصفانہ، پائیدار اور جامع امن کی جانب پہلا قدم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین تنازع پانچویں سال میں داخل ہوچکا ہے جس کے نتیجے میں شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، عالمی سطح پر اس کے دوررس اثرات مرتب ہورہے ہیں جبکہ تنازع کے خاتمے کے فوری امکانات نظر نہیں آرہے۔ غزہ امن منصوبے کے حوالے سے انتونیو گوتریس نے کہا کہ اسے مکمل طور پر نافذ اور انسانی امداد کی بلارکاوٹ فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے مغربی کنارے کے بتدریج الحاق کا عمل روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ دو ریاستی حل کے قیام کے بغیر مشرق وسطی میں پائیدار امن ممکن نہیں۔

بقیہ عصر نو مستونگ 36

یافتہ فلم پروڈیوسر اور آنجہانی شہزادی ڈیانا کی قریبی دوست 52 سالہ جمائما گزشتہ ہفتے کے آخر میں 62 سالہ کیمرون اوریلی سے شادی کے بندھن میں بندھ گئیں تاہم اب جمائما گولڈ اسمتھ کی جانب سے شادی کی باضابطہ تصدیق کردی گئی ہے اور انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنی دوسری شادی کی تصاویر بھی شیئر کردی ہیں۔ جمائما نے اپنی انسٹاگرام پوسٹ میں شادی کی تصاویر شیئر کیں جس میں ان کے دونوں بیٹے اور دوست بھی ان کے ہمراہ دکھائی دیے۔ جمائما نے اپنی انسٹا پوسٹ میں شادی کی تاریخ 12 ستمبر 2026 لکھتے ہوئے کہا کہ ہم دونوں کے لیے اس دن کو اتنا خاص اور خوشیوں بھرا بنانے والے تمام لوگوں کا دل سے شکریہ۔ آئرش نژاد آسٹریلوی کیمرون اوریلی آنجہانی میڈیا ٹائیکون اور بین الاقوامی رگبی اسٹار سر انتھونی اوریلی کے بیٹے ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی سے فارغ التحصیل کیمرون نے اپنے کیریئر کا ایک حصہ والد کے کاروبار میں کام کرتے ہوئے گزارا، جن میں انڈیپنڈنٹ نیوز اینڈ میڈیا اور آسٹریلوی اشاعتی ادارہ اے پی این نیوز اینڈ میڈیا شامل ہیں، بعدازاں انہوں نے نجی سرمایہ کاری کے شعبے کا رخ کیا اور 2000 میں اے پی این نیوز اینڈ میڈیا کے چیف ایگزیکٹو کے عہدے سے سبکدوش ہوگئے۔ 2003 میں انہوں نے نجی سرمایہ کاری کے فنڈ بیارڈ کیپیٹل کا آغاز کیا اور سوئٹزرلینڈ کی میٹرنگ کمپنی لینڈس اینڈ گائر حاصل کرلی، جس کے بعد وہ اس کے چیف ایگزیکٹو بھی رہے، بعدازاں 2011 میں توشیبا نے یہ کمپنی 2.3 ارب ڈالرز میں خرید لی۔ جمائما اور کیمرون کی ملاقات اس وقت ہوئی جب کیمرون متعدد ڈاکیومنٹریز اور فلموں میں ایگزیکٹو پروڈیوسر کے طور پر کام کررہے تھے، دونوں پہلے دوست بنے اور بعد میں ان کی دوستی رومانوی تعلق میں تبدیل ہوئی۔ جمائما کے ایک قریبی دوست نے اس سے قبل بتایا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو کافی عرصے سے جانتے تھے، ان کی ملاقات کام کے سلسلے میں ہوئی تھی اور رومانوی تعلق سے پہلے وہ کچھ عرصے تک دوست رہے۔

بقیہ عصر نو مستونگ 37

لیے پاکستان کے اہم ثالثی کردار کو اجاگر کیا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے اعلیٰ سطحی ہفتے سے قبل اپنی آخری پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انتونیو گوتریس نے تنازع کے پرامن حل کے لیے مذاکرات کی بحالی پر زور دیا۔ ان کا پاکستان کا دورہ اور حکومت پاکستان کی دعوت پر متوقع ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان اقوام متحدہ میں ممکنہ امن مذاکرات سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مذاکرات کا اقوام متحدہ میں ہونا مفید ہوگا، تاہم سب سے اہم بات یہ ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان بات چیت کا مکمل بحال ہو۔ انہوں نے کہا کہ ایک مرحلے پر صورتحال درست سمت میں آگے بڑھ رہی تھی اور مفاہمت کی ایک یادداشت بھی سامنے آئی تھی، تاہم بعد میں معاملات دوبارہ پیچیدہ ہوگئے اور تنازع کا دائرہ وسیع ہوگیا۔ انتونیو گوتریس نے کہا کہ معاملہ صرف امریکا اور ایران تک محدود نہیں بلکہ خلیجی ممالک بھی حملوں کا سامنا کررہے ہیں، جس کے ان کی معیشتوں اور عالمی معیشت پر بھی سنگین اثرات مرتب ہورہے ہیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 1

گردے۔ نصیر احمد کاکڑ کو بھی اسی غیر قانونی اور نام نہاد ذاتی عدالت کا نشانہ بنایا گیا، جس کی کسی مہذب اور قانونی معاشرے میں کوئی گنجائش نہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ صحافی عوامی مسائل، ناانصافیوں اور مظلوم طبقات کی آواز ایوانِ اقتدار تک پہنچانے کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ صحافیوں کو تشدد اور دھمکیوں کا نشانہ بنانا آزادیٔ صحافت اور عوام کے حقِ اظہار پر اثر انداز ہونے کے مترادف ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صحافیوں کو محفوظ ماحول فراہم کرے تاکہ وہ بلاخوف اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں۔ بلوچستان میڈیا فورم نے مطالبہ کیا کہ نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث افراد کو بلا تاخیر گرفتار کیا جائے، شفاف تحقیقات کرکے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے اور متاثرہ صحافی کو مکمل قانونی و تحفظاتی معاونت فراہم کی جائے۔ فورم نے واضح کیا کہ قانون کی بالادستی کے خلاف کسی بھی شکل میں قائم ذاتی عدالتیں معاشرے میں مزید ناانصافی اور خوف کو جنم دیتی ہیں، اس لیے ایسے رجحانات کا خاتمہ ضروری ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 2

کسی بھی شہری، خصوصاً ایک صحافی کے ساتھ تشدد اور بدسلوکی کا واقعہ نہ صرف افسوسناک بلکہ معاشرے کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ انجینئر ہادی عسکری نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان کا کردار ادا کرتے ہیں اور عوامی مسائل، محرومیوں اور مشکلات کو متعلقہ حکام اور عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ صحافیوں کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران تحفظ فراہم کرنا ریاست اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر صحافیوں کو تشدد یا دباؤ کا سامنا کرنا پڑے تو اس سے آزادانہ صحافت اور اظہارِ رائے کے ماحول پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ نصیر احمد کاکڑ جیسے سینئر اور ذمہ دار صحافی پر تشدد کا واقعہ انتہائی سنجیدہ معاملہ ہے جس کا حکومت اور متعلقہ اداروں کو فوری نوٹس لینا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے اور جو عناصر بھی اس میں ملوث پائے جائیں ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی رہنما نے کہا کہ کسی بھی شخص کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے جان و مال اور عزت کے تحفظ کے لیے قانون کی بالادستی ضروری ہے۔ اگر کسی معاملے پر اختلاف یا شکایت موجود ہو تو اس کے حل کے لیے قانونی اور آئینی راستہ اختیار کیا جانا چاہیے، تشدد کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے انجینئر ہادی عسکری نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو واقعے کا فوری نوٹس لے کر صحافی برادری میں پائی جانے والی تشویش دور کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ میڈیا سے وابستہ افراد بلا خوف و خطر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دے سکیں اور عوامی مسائل کو اجاگر کرتے رہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان پہلے ہی مختلف سماجی، معاشی اور امن و امان کے مسائل سے دوچار ہے، ایسے حالات میں معاشرے کے مختلف طبقات کے درمیان برداشت، رواداری اور باہمی احترام کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کے واقعات سے نہ صرف متاثرہ فرد بلکہ پورے معاشرے میں بے چینی پیدا ہوتی ہے، اس لیے ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ریاستی اداروں کو مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا انجینئر ہادی عسکری نے نصیر احمد کاکڑ سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی صحافی برادری کے ساتھ کھڑی ہے اور صحافیوں کے جائز حقوق، آزادیٔ اظہار اور تحفظ کے لیے آواز بلند کرتی رہے گی۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے ایک مرتبہ پھر مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور متاثرہ صحافی کو انصاف فراہم کیا جائے انہوں نے کہا کہ کسی بھی صحافی یا شہری پر تشدد کو معمولی واقعہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے، کیونکہ ایسے واقعات مستقبل میں مزید مسائل کو جنم دے سکتے ہیں۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون کی عملداری یقینی بنائے اور عوام کو یہ اعتماد فراہم کرے کہ کسی کے ساتھ ناانصافی یا زیادتی کی صورت میں ریاست اس کے ساتھ کھڑی ہوگی انجینئر ہادی عسکری نے امید ظاہر کی کہ حکومت بلوچستان اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے اس واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کریں گے، تاکہ صحافی برادری میں پائی جانے والی تشویش کا ازالہ ہو اور بلوچستان میں قانون کی بالادستی، امن، رواداری اور صحافیوں کے تحفظ کے حوالے سے ایک واضح اور مؤثر پیغام جائے۔

بقیہ عصر نومستونگ 3

گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کو واقعی بجٹ یا اخراجات میں کمی مقصود ہے تو اس کا بوجھ تاجروں اور عام شہریوں پر ڈالنے کے بجائے سب سے پہلے اپنے غیر ضروری اخراجات میں کمی کرے، سرکاری مراعات اور غیر ضروری اخراجات کا جائزہ لیا جائے اور حکومتی سطح پر حقیقی کفایت شعاری کے اقدامات کیے جائیں۔ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان نے کہا کہ تاجر پہلے ہی مشکل ترین معاشی حالات میں اپنے کاروبار بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، مہنگائی کے باعث عوام کی قوتِ خرید کم ہو چکی ہے، دکانوں کے کرائے، بجلی کے بل، ٹیکسز، ملازمین کی تنخواہیں اور دیگر اخراجات مسلسل بڑھ رہے ہیں جبکہ کاروبار میں وہ گنجائش نہیں رہی جو ان اخراجات کو برداشت کر سکے، ایسے میں لاک ڈاؤن یا کاروباری اوقات محدود کرنے کا فیصلہ تاجروں کے لیے ناقابلِ برداشت ہوگا۔ کاشف حیدری نے کہا کہ حکومت کو کاروبار بند کرنے کے بجائے کاروباری سرگرمیوں کے فروغ پر توجہ دینی چاہیے، مہنگائی میں کمی لانے، بجلی و گیس کے اخراجات کم کرنے، ٹیکسوں کے بوجھ کو کم کرنے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں، کیونکہ مضبوط معیشت کے لیے مارکیٹوں کا آباد رہنا اور کاروباری پہیہ چلنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں نے ہمیشہ ملک کے معاشی استحکام کے لیے حکومت کے ساتھ تعاون کیا ہے اور عوامی مفاد میں ہر ممکن کردار ادا کیا ہے، لیکن اس تعاون کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہر مشکل کا بوجھ تاجروں پر ڈال دیا جائے اور انہیں بار بار کاروبار بند کرنے پر مجبور کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان لاک ڈاؤن کسی صورت قبول نہیں کرے گی اور تاجروں کے کاروبار کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ حکومت اگر تاجروں کے مسائل حل کرنے کے بجائے کاروباری مراکز بند کرنے یا مزید پابندیاں عائد کرنے کی کوشش کرتی ہے تو تاجر برادری خاموش نہیں بیٹھے گی اور آئینی و جمہوری حق کے تحت اپنا احتجاج ریکارڈ کرائے گی۔ کاشف حیدری نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ایسے کسی بھی فیصلے سے گریز کرے جس سے تاجر، مزدور اور عام شہری مزید معاشی مشکلات کا شکار ہوں اور اس کے بجائے تاجر تنظیموں کو اعتماد میں لے کر قابلِ عمل پالیسی تشکیل دے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو اس وقت کاروبار بند کرنے کی نہیں بلکہ کاروبار چلانے، روزگار بڑھانے اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے کی ضرورت ہے، حکومت عوام اور تاجروں کو ریلیف دینے کے لیے فوری اقدامات کرے، اپنے غیر ضروری اخراجات کم کرے اور مہنگائی کے خاتمے کے لیے مؤثر حکمتِ عملی اختیار کرے۔ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان نے آخر میں کہا کہ ہمارا واضح مؤقف ہے کہ لاک ڈاؤن کے بجائے معاشی ریلیف، کاروباری آزادی، مہنگائی میں کمی اور روزگار کے فروغ کو ترجیح دی جائے، تاجروں کو مزید قربانی کا بکرا بنانے کی پالیسی کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر حکومت جبری لاک ڈاؤن نافذ کرنے کی کوشش کرتی ہے تو تاجر برادری سڑکوں پر ہوگی اور مجبوراً احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی لہٰذا حکومت ہوش کے ناخن لے کر تاجروں کو سڑکوں پر نکلنے کے لیے مجبور نہ کرے۔

بقیہ عصر نومستونگ 4

صحافی معاشرے کا آئینہ ہوتا ہے، اور چہرہ سدھارنے کے بجائے اس آئینے کو توڑنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، جو کہ ناکام ہوں گی۔ صحافتی رہنماؤں نے دوٹوک الفاظ میں تنبیہ کی کہ عوام کے بنیادی حقوق سے دستبردار کرانے کی کوئی بھی سازش کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قلم کی طاقت کو دبانے یا توڑنے کے بجائے مخالفین کو برداشت کا مادہ پیدا کرنا چاہیے۔ صحبت پور اور گرد و نواح کے پریس کلبز کی جانب سے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ سینئر صحافی نصیر کاکڑ پر حملہ کرنے والے تمام عناصر کو فی الفور گرفتار کرکے کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے اور صحافی برادری کو فوری طور پر تحفظ فراہم کیا جائے۔

بقیہ عصر نومستونگ 5

پولیس کو مطلوب تھا جبکہ حیدرآباد اور جامشورو پولیس کو بھی مطلوب تھا۔ ترجمان کے مطابق کارروائی کے دوران دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں ایک پولیس اہلکار بھی زخمی ہوا، جسے مزید علاج کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ اور وارداتوں میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی برآمد کر لی ہے۔ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے، جس کے دوران گینگ کی دیگر وارداتوں اور ساتھیوں سے متعلق اہم معلومات سامنے آنے کی توقع ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 6

روزگار کے لیے سڑکوں پر ہے تو دوسری جانب مکران یونیورسٹی پنجگور جیسا علمی ادارہ آئینی معاملات پر قراردادیں پاس کر رہا ہے۔ یونیورسٹی میں نئے صوبوں پر ہونے والے پینل میں نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن قومی اسمبلی و اسٹینڈنگ کمیٹی چیئرمین پھلین بلوچ سمیت تین مقررین نے علمی و آئینی دلائل سے نئے صوبوں کے قیام کی مخالفت کی جس کی مکمل ریکارڈنگ موجود ہے، لیکن انتظامیہ نے اختتام پر سب کو حامی ظاہر کرکے نہ صرف علمی خیانت کی بلکہ ایک منتخب نمائندے کی سیاسی ساکھ کو متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ جامعات کو کس قانون نے اختیار دیا ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے آئینی دائرے میں مداخلت کریں اور عوامی نمائندوں کے بارے میں غلط بیانی کریں؟ ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ یونیورسٹی انتظامیہ فوری وضاحت کرے، اصل متن شائع کرے اور معافی مانگے۔ جبکہ اس معاملے پر قومی اسمبلی میں تحریکِ استحقاق جمع کرائی جائے گی۔ سعد وحواد نے کہا کہ کیچ ریلی کی مخالفت کرنے والے وہی عناصر ہیں جنہوں نے گزشتہ سال بلیدہ میں جلسے کا ڈرامہ رچانے کے لیے نام نہاد فارم 47 کے پیداوار حکومتی پارٹیاں، بشمول منشیات کے کاروباریوں، شاہ ٹولے اور ٹوکن مافیا کو جمع کرکے بارڈر کھولنے کا جھوٹا لالچ دیا تھا، آج جب آل پارٹیز امن و بارڈر کے لیے کھڑی ہیں تو یہی مافیا مخالفت میں ہے۔ یہ جنگی منافع خور ہیں، ان کی دکان بدامنی سے چلتی ہے، یہ عوام کو خوشحال نہیں دیکھنا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے مسترد شدہ فارم 47 کی پیداوار اور ٹانگہ پارٹیوں کی جانب سے نیشنل پارٹی کی مرکزی، صوبائی اور ضلعی قیادت کے خلاف کردار کشی کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، پوری پارٹی اپنی قیادت کے ساتھ کھڑی ہے۔ 20 ستمبر کی ریلی تاریخی ہوگی جو ان تمام عوام دشمن عناصر کو بے نقاب اور در بدر کر دے گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 7

کہا کہ نصیر کاکڑ ایک سینئر اور گراں قدر صحافی ہیں اور ان کے ساتھ پیش آنے والا تشدد کا واقعہ کسی بھی صورت معمولی نہیں سمجھا جا سکتا۔ اختلافِ رائے یا کسی بھی قسم کے تنازع کا حل تشدد، دھونس یا طاقت کے استعمال میں نہیں بلکہ قانون اور آئینی و قانونی طریقہ کار میں ہے۔ کسی فرد یا گروہ کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر کسی شہری یا صحافی کو تشدد کا نشانہ بنائے۔ صوبائی نائب صدر جمہوری وطن پارٹی نے کہا کہ معاشرے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ قانون کی عملداری ہر سطح پر یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی شخص کے خلاف کوئی شکایت یا الزام موجود ہو تو متعلقہ اداروں سے رجوع کیا جانا چاہیے اور کسی بھی صورت میں خود سے سزا دینے یا طاقت کے استعمال کا راستہ اختیار نہیں کیا جانا چاہیے زاہد احمد ناروئی نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ نصیر کاکڑ پر تشدد کے واقعے کا فوری نوٹس لیا جائے اور اس کی شفاف و غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے ذمہ دار افراد کی نشاندہی کی جائے اور جو عناصر بھی اس میں ملوث پائے جائیں، ان کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی کی جائے انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال، عزت اور بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست اور حکومت کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ کسی شہری کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنے یا اس کی عزت و وقار مجروح کرنے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے اور کسی بھی فرد کو اس کی حیثیت یا اثر و رسوخ کی بنیاد پر قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جا سکتا جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی نائب صدر نے کہا کہ صحافیوں کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ صحافی اگر خوف، دباؤ یا تشدد کے خطرے کے تحت کام کریں گے تو اس سے نہ صرف صحافتی سرگرمیاں متاثر ہوں گی بلکہ عوام تک درست معلومات کی رسائی بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے تحفظ کے لیے حکومت کو عملی اور مؤثر اقدامات اٹھانے چاہئیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی، سماجی اور قبائلی روایات میں عزت، احترام اور باہمی برداشت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ کسی بھی اختلاف کو تشدد کا ذریعہ بنانا ان روایات کے بھی منافی ہے۔ انہوں نے تمام سیاسی، سماجی اور دیگر حلقوں پر زور دیا کہ اختلافات کو مذاکرات اور قانونی ذرائع سے حل کیا جائے اور معاشرے میں تشدد کے رجحان کی حوصلہ شکنی کی جائے زاہد احمد ناروئی نے کہا کہ جمہوری وطن پارٹی جمہوری اقدار، قانون کی حکمرانی اور شہری آزادیوں پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی کسی بھی شہری کے ساتھ غیر قانونی سلوک یا تشدد کی حمایت نہیں کرتی اور ایسے اقدامات کی ہمیشہ مذمت کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی اداروں کو چاہیے کہ وہ عوام کے جان و مال اور عزت کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں انہوں نے مطالبہ کیا کہ نصیر کاکڑ پر تشدد میں مبینہ طور پر ملوث تمام افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور واقعے کی تحقیقات کے نتائج سامنے لائے جائیں تاکہ متاثرہ صحافی اور صحافتی برادری میں پائی جانے والی تشویش کا ازالہ ہو سکے انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی معاشرے میں قانون کی بالادستی اس وقت ہی قائم رہ سکتی ہے جب غیر قانونی اقدامات میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ اگر کسی واقعے میں ملوث افراد کو قانون کے مطابق جواب دہ نہ بنایا جائے تو اس سے عوام میں بے چینی اور عدم تحفظ پیدا ہوتا ہے زاہد احمد ناروئی نے ایک مرتبہ پھر نصیر کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، مکمل تحقیقات کی جائیں اور قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال اور عزت کا تحفظ یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے جبکہ صحافیوں کو آزادانہ اور محفوظ ماحول میں اپنے فرائض انجام دینے کے لیے ضروری تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے انہوں نے کہا کہ جمہوری وطن پارٹی ہر قسم کے غنڈہ راج، تشدد، دھونس اور غیر قانونی اقدامات کے خلاف اپنی آواز بلند کرتی رہے گی اور قانون و آئین کی بالادستی کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 8

نے کروڑوں روپے کے فنڈز من پسند ٹھیکیداروں کے ذریعے لگائے، جن علاقوں کے نام پر اسکیمیں منظور ہوئیں، وہاں کے لوگوں کو خبر تک نہیں۔ عوامی حلقوں کا مطالبہ ہے کہ تمام 103 اسکیموں کی لوکیشن وائز فزیکل ویریفکیشن کرائی جائے، ٹینڈر، ورک آرڈر اور ادائیگیوں کا ریکارڈ پبلک کیا جائے اور اینٹی کرپشن اسکیم کے فنڈز کی فوری انکوائری کرے۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے، بصورت دیگر متاثرہ دیہات کے لوگ ڈی سی آفس کے سامنے احتجاجی دھرنے کا عندیہ بھی دے دیا ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 9

بنانا ایک انتہائی تشویشناک امر ہے۔ چیئرمین تحصیل پریس کلب گندا خہ نے اعلیٰ پولیس حکام سے پرزور مطالبہ کیا کہ اس پورے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرکے حقائق جلد از جلد سامنے لائے جائیں، اور اگر الزامات درست ثابت ہوں تو اس میں ملوث تمام عناصر کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی کی جائے تاکہ صحافیوں کے مکمل تحفظ اور معاشرے میں قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جا سکے۔ فرید احمد بلوچ نے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ تحصیل پریس کلب گندا خہ ہر لمحہ اپنی صحافتی برادری کے شانہ بشانہ کھڑا ہے اور صحافیوں کے تحفظ، عزت، وقار اور آزادیٔ اظہار کے لیے ہر آئینی و قانونی فورم پر بھرپور آواز بلند کی جائے گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 10

گیا جبکہ روایتی انداز میں مہمانِ خصوصی کو تقریب میں خوش آمدید کہا گیا۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کی سعادت قاری محمد انس نے حاصل کی۔ اس کے بعد نعتِ رسولِ مقبول ﷺ، اسمائے حسنیٰ اور دیگر پروگرام پیش کیے گئے۔ طلبہ کی جانب سے کلامِ اقبال بھی پیش کیا گیا۔ سیکرٹری تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان محمد نسیم لہڑی نے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے تعمیر نو ٹرسٹ کی تعلیمی، تربیتی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ادارہ طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ قومی اقدار، ادب اور ثقافت سے جوڑنے کے لیے مختلف پروگرام منعقد کرتا ہے۔ تقریب کا اہم حصہ حاجی مصدق علی اسکالرشپ 2026 تھا، جس کے تحت تین طلبہ میں اسکالرشپ تقسیم کی گئی۔ ہر طالبِ علم کو دو لاکھ روپے دیے گئے، اس طرح تین طلبہ میں مجموعی طور پر چھ لاکھ روپے کی رقم تقسیم ہوئی۔ اسکالرشپ کا مقصد مستحق اور قابل طلبہ کی حوصلہ افزائی اور اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کی پذیرائی تھا۔ تقریب میں انٹرنیشنل اقبال کانفرنس 2025 کی جھلکیاں بھی پیش کی گئیں، جس کے ذریعے تعمیر نو ٹرسٹ کی ادبی و فکری سرگرمیوں کو اجاگر کیا گیا۔ ڈائریکٹر جنرل نیشنل لینگویج پروموشن ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر مظہر سلیم نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے زبان و ادب کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کو مطالعہ اور ادبی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ زبان کسی بھی قوم کی شناخت اور ثقافتی ورثے کی حفاظت کا اہم ذریعہ ہے۔ اس موقع پر تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان پر دستاویزی فلم بھی پیش کی گئی، جس میں ادارے کے تعلیمی سفر اور مختلف سرگرمیوں کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ کی جانب سے کلامِ اقبال پیش کیا گیا، جبکہ پرائمری اسکول کے طلبہ نے استقبالیہ ٹیبلو پیش کیا۔ مہمانِ خصوصی کو روایتی ٹوپی، اور اقبال کانفرنس کی یادگاری شال بھی پیش کی گئی۔ چیئرمین تعمیر نو ٹرسٹ بریگیڈیئر (ر) عبدالجلیل خان نے اختتامی کلمات میں وفاقی وزیر، ڈاکٹر مظہر سلیم، معزز مہمانوں، اساتذہ اور طلبہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعمیر نو ٹرسٹ تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی علمی، ادبی اور اخلاقی تربیت کو بھی اہمیت دیتا ہے اور مستقبل میں بھی ایسی سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ تقریب کے اختتام پر وفاقی وزیر کو یادگاری سووینئر پیش کیا گیا، جس کے بعد قومی ترانہ بجایا گیا۔ پروگرام کے کنڈکٹر اور میزبان پیٹرن رحمت للعالمین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کلب تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان، سیکرٹری حکومت بلوچستان حافظ محمد طاہر تھے۔ بعد ازاں گوشۂ اقبال میں شرکاء کے لیے ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔ واضح رہے کہ تقریب میں وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی، تعمیر نو ٹرسٹ کے سیکرٹری محمد نسیم لہڑی، چیئرمین بریگیڈیئر (ر) عبدالجلیل خان اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل لینگویج پروموشن ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر مظہر سلیم سمیت دیگر شخصیات نے شرکت کی۔

بقیہ عصر نومستونگ 11

نہیں، عبدالغنی شہزاد نے نصیر احمد کاکڑ سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے واقعے پر افسوس اور یکجہتی کا اظہار کیا اور ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرائی، انہوں نے حکومت بلوچستان اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے کر مبینہ طور پر ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور بلوچستان بھر میں صحافیوں کو محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 12

ہوا۔ فائرنگ کے نتیجے میں مطلوب ملزم جاوید علی بروہی شدید زخمی ہو گیا، جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ دورانِ علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مقابلے کے دوران ایک پولیس اہلکار بھی زخمی ہوا جسے بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ اور ایک گاڑی برآمد کی جو مبینہ طور پر جرائم کی سرگرمیوں میں استعمال کی جا رہی تھی۔ پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والا ملزم جاوید علی بروہی حیدرآباد اور جامشورو میں درج 12 سے زائد سنگین مقدمات میں مطلوب تھا۔ ان مقدمات میں ڈکیتی، مسلح جرائم، پولیس پر مزاحمت اور منشیات سے متعلق دفعات شامل ہیں۔ گرفتار دونوں ملزمان کو مزید تفتیش کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دورانِ تفتیش ملزمان کے دیگر ساتھیوں اور ان کے مبینہ جرائم کے نیٹ ورک سے متعلق اہم معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ پولیس حکام نے عزم ظاہر کیا ہے کہ علاقے میں امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 13

والی کسی بھی دھمکی یا خطرے کو معمولی معاملہ نہیں سمجھا جا سکتا۔ خصوصاً مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کا تحفظ اور تقدس دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی فریق کی جانب سے حرمین شریفین یا سعودی عرب کے مقدس مقامات کو نشانہ بنانے کی کوشش انتہائی تشویشناک اور ناقابلِ قبول ہوگی۔ جے یو آئی رہنماؤں نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ اور تقدس کے معاملے پر امتِ مسلمہ کو اتحاد، یکجہتی اور باہمی تعاون کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ مسلم ممالک کو موجودہ حساس صورتحال میں سفارتی اور سیاسی سطح پر واضح مؤقف اختیار کرتے ہوئے مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان برادرانہ، مذہبی اور تاریخی تعلقات قائم ہیں، اس لیے پاکستان سمیت تمام مسلم ممالک کو سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تحفظ کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرنی چاہئیں۔ انہوں نے عالمی برادری پر بھی زور دیا کہ مقدس مقامات کے تقدس اور شہریوں کی سلامتی کے اصولوں کا احترام یقینی بنانے کے لیے مؤثر کردار ادا کیا جائے۔ صوفی خاوند بخش چدہ، میر نعیم خان عمرانی اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ضلع اوستہ محمد بلوچستان کے کارکنان حرمین شریفین کے تقدس کے حوالے سے اپنے جذبات اور مؤقف ہر پرامن و آئینی فورم پر اجاگر کرتے رہیں گے۔ سعودی عرب اور پاکستانی عوام کے درمیان برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے اور کسی بھی مشکل گھڑی میں باہمی یکجہتی، امن اور بھائی چارے کو فروغ دینا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حرمین شریفین کا تقدس امتِ مسلمہ کے لیے انتہائی حساس اور ناقابلِ تقسیم معاملہ ہے، جس پر تمام مسلم ممالک کو مشترکہ اور ذمہ دارانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔

بقیہ عصر نومستونگ 14

مہمات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، کیونکہ اگر وائرس کو پھیلنے کا موقع ملا تو اس پر قابو پانا انتہائی مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایوانِ صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان میں پولیو سے بچاؤ اور اس کے خاتمے کے حوالے سے منعقدہ آگاہی و مشاورتی نشست کے دوران کیا۔ اس موقع پر ایوانِ صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے حاجی محمد ایوب مریانی، سابق صدر جمعہ خان بادیزئی، سابق سینئر نائب صدر آغا گل خلجی، یونیسیف کی فوکل پرسن محترمہ معصومہ اور ایمرجنسی آفیسر مسٹر خالد خان و دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ایوانِ صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے حاجی محمد ایوب مریانی، سابق صدر جمعہ خان بادیزئی، سابق سینئر نائب صدر آغا گل خلجی اور دیگر نے پولیو کے خاتمے کیلئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی ضرورت محسوس ہوئی، بزنس کمیونٹی پولیو مہمات کی کامیابی کیلئے قبائلی مشران، علمائے کرام اور دیگر طبقات کے ساتھ مل کر کمیونٹی کو متحرک کرنے میں اپنا کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے مختلف علاقوں میں پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کرنے والے والدین کو قائل کرنے کیلئے بھی بھرپور کوششیں کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ بچوں کو پولیو جیسی موذی بیماری سے محفوظ رکھنا مشترکہ ذمہ داری ہے جس کیلئے حکومت، متعلقہ اداروں، علماء، قبائلی مشران، کاروباری برادری اور والدین کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ یونیسیف کے نمائندوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور متعدی بیماری ہے اور پانچ سال سے کم عمر بچوں کو خصوصی طور پر پولیو وائرس سے خطرات لاحق رہتے ہیں اس لیے ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ویکسین کے حوالے سے مسلم ممالک میں بھی اتفاق پایا جاتا ہے کہ پولیو کے قطرے حلال اور بچوں کی صحت و تحفظ کیلئے فائدہ مند ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بعض حالات میں ڈائریا کی وجہ سے پولیو کے قطرے مؤثر طور پر جذب نہ ہونے کے باعث بچے کو دوبارہ قطرے پلانے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے اس لیے پولیو ٹیموں کی جانب سے بچوں کو بار بار قطرے پلانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یونیسیف حکام نے افغانستان سے آنے والے افراد کی نقل و حرکت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں لوگ باب دوستی اور دیگر قانونی راستوں کے ذریعے پاکستان آتے تھے تاہم اب بعض افراد خفیہ طور پر بھی سرحد عبور کرکے داخل ہوتے ہیں جس کے باعث پولیو وائرس کی منتقلی کے خطرات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان میں حال ہی میں 13 سالہ بچے میں پولیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق بھی ہوئی ہے جو خطے میں وائرس کے خطرے کی موجودگی کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ میں تقریباً 7 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف ہوتا ہے تاہم ان میں سے تقریباً 20000 بچوں کے والدین مختلف وجوہات کی بنا پر پولیو کے قطرے پلانے سے انکار کرتے ہیں جو مجموعی تعداد کا تقریباً دو فیصد بنتا ہے۔ متعلقہ اداروں کی کوشش ہے کہ ایسے والدین سے رابطہ کرکے ان کے تحفظات دور کیے جائیں اور انہیں اپنے بچوں کو پولیو کے قطرے پلانے پر آمادہ کیا جائے۔

بقیہ عصر نومستونگ 15

سے بھی سنجیدہ خدشات پیدا ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ نصیر احمد ایک سینئر اور ذمہ دار صحافی ہیں اور ان پر حملے کے واقعے کی مکمل اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔ تحقیقات کے ذریعے واقعے کے اصل محرکات اور ذمہ دار عناصر کا تعین کیا جائے اور جو افراد بھی اس واقعے میں ملوث پائے جائیں، ان کے خلاف قانون کے مطابق بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے طارق احمد جعفری نے کہا کہ کسی بھی شہری کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اگر کسی فرد یا فریق کو کسی معاملے پر اختلاف یا شکایت ہو تو اس کے ازالے کے لیے قانونی راستہ اختیار کیا جانا چاہیے، تشدد اور دھمکیوں کا سہارا لینا کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں بالخصوص صحافیوں کو تحفظ فراہم کریں اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائیں ترجمان تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان نے کہا کہ صحافیوں کو تشدد، دھمکیوں اور دباؤ سے تحفظ فراہم کیا جانا ضروری ہے تاکہ وہ بلاخوف و خطر اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ایک اہم شعبہ ہے جو عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان معلومات کی فراہمی اور عوامی مسائل کی نشاندہی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے انہوں نے کہا کہ صحافیوں کے خلاف تشدد کے واقعات سے صحافتی برادری میں عدمِ تحفظ کا احساس پیدا ہوتا ہے، جس کے اثرات مجموعی طور پر معاشرے پر مرتب ہوتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ صحافیوں کے تحفظ کے لیے موجودہ قوانین اور ضابطوں پر مؤثر عملدرآمد یقینی بنائے اور کسی بھی صحافی کے ساتھ پیش آنے والے ناخوشگوار واقعے کا فوری نوٹس لے طارق احمد جعفری نے مطالبہ کیا کہ نصیر احمد پر حملے کے واقعے کی شفاف تحقیقات کے لیے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے اور تحقیقات کو کسی دباؤ یا مداخلت کے بغیر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے میں ملوث افراد خواہ ان کا تعلق کسی بھی طبقے یا گروہ سے ہو، ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن، برداشت اور باہمی احترام کی روایات رہی ہیں اور کسی بھی شہری کو تشدد کا نشانہ بنانا ان روایات کے منافی ہے۔ اختلافِ رائے جمہوری معاشرے کا حصہ ہے، تاہم اختلاف کو تشدد میں تبدیل کرنا کسی طور درست نہیں۔ انہوں نے تمام طبقات پر زور دیا کہ وہ اختلافات کو افہام و تفہیم اور قانونی ذرائع سے حل کرنے کو ترجیح دیں ترجمان تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان نے کہا کہ نصیر احمد پر حملے میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرکے قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسے واقعات میں ملوث افراد کو بروقت قانون کے کٹہرے میں نہ لایا جائے تو اس سے معاشرے میں غلط پیغام جاتا ہے، اس لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس معاملے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا طارق احمد جعفری نے مزید کہا کہ صحافیوں کے تحفظ اور آزادیٔ صحافت کے لیے عملی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ واقعے کا فوری نوٹس لے، ذمہ داروں کا تعین کرے، ملوث افراد کو گرفتار کرے اور انہیں قانون کے مطابق سزا دلوائی جائے انہوں نے کہا کہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان صحافی نصیر احمد کے ساتھ پیش آنے والے واقعے پر ان کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کرتی ہے اور صحافی برادری کے جائز مطالبات کی حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ متعلقہ ادارے واقعے کی فوری تحقیقات مکمل کرکے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کریں گے اور صحافیوں کو آئندہ ایسے واقعات سے محفوظ رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

بقیہ عصر نومستونگ 16

تشدد کا نشانہ بنانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی محمد نواز منگولی نے کہا کہ بلوچستان کی معاشرتی اور قبائلی روایات میں عزت، احترام، برداشت، رواداری اور باہمی احترام کو ہمیشہ بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے۔ ایسے میں کسی شخص کو تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف ایک فرد کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ اس سے معاشرے میں عدم برداشت اور قانون شکنی کے رجحان کو بھی تقویت مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلافات اور تنازعات کا حل تشدد یا طاقت کے استعمال کے بجائے قانون اور آئینی و قانونی طریقہ کار کے ذریعے تلاش کیا جانا چاہیے انہوں نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان کا کردار ادا کرتے ہیں اور عوامی مسائل، محرومیوں، مشکلات اور دیگر اہم معاملات کو اجاگر کرکے انہیں حکام اور عوام کے سامنے لاتے ہیں۔ صحافت ایک ذمہ دار شعبہ ہے اور صحافیوں کو اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی کے دوران محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت اور ریاست کی ذمہ داری ہے پاکستان مسلم لیگ (ن) (کے رہنما نے کہا کہ اگر صحافیوں کو تشدد، دھمکیوں، دباؤ یا کسی بھی قسم کے خوف کا سامنا ہو تو اس کے نتیجے میں نہ صرف صحافتی سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں بلکہ معاشرے میں آزادانہ اظہارِ رائے اور معلومات تک رسائی کا عمل بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافیوں کو بلاخوف و خطر اپنے فرائض انجام دینے کے لیے مناسب تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے محمد نواز منگولی نے کہا کہ نصیر احمد کاکڑ جیسے سینئر اور ذمہ دار صحافی پر تشدد کا واقعہ انتہائی سنجیدہ معاملہ ہے، جس کا حکومت بلوچستان اور متعلقہ اداروں کو فوری نوٹس لینا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں تاکہ حقائق سامنے آ سکیں اور ذمہ دار عناصر کا تعین کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے اور اگر کسی شخص کے خلاف شواہد سامنے آئیں تو اس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی فرد یا گروہ کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے اور قانون کی عملداری کو ہر حال میں یقینی بنایا جانا ضروری ہے محمد نواز منگولی نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو اس واقعے کو محض ایک معمولی نوعیت کا واقعہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہیے بلکہ اسے سنجیدگی سے لیتے ہوئے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ بروقت قانونی کارروائی نہ صرف متاثرہ صحافی کو انصاف کی فراہمی میں مدد دے گی بلکہ آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے بھی مؤثر پیغام ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ بلوچستان پہلے ہی مختلف سماجی اور معاشی مسائل کا سامنا کر رہا ہے، ایسے حالات میں معاشرے میں امن، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ اس سے مسائل مزید پیچیدہ ہوتے ہیں۔ اختلافِ رائے ہر معاشرے میں موجود ہوتا ہے، تاہم اختلاف کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے حل کرنا ہی ایک مہذب اور جمہوری معاشرے کی علامت ہے انہوں نے مزید کہا کہ صحافیوں کے خلاف کسی بھی قسم کا تشدد یا دھمکی قابلِ قبول نہیں ہونی چاہیے۔ صحافتی برادری عوامی مسائل کی نشاندہی، حکومتی اقدامات کی معلومات عوام تک پہنچانے اور معاشرے میں آگاہی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے صحافیوں کے لیے ایسا ماحول ضروری ہے جہاں وہ بغیر کسی خوف اور دباؤ کے اپنی ذمہ داریاں ادا کر سکیں محمد نواز منگولی نے کہا کہ نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد کے واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے تمام ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ واقعے میں ملوث افراد کو فوری گرفتار کیا جائے اور قانون کے مطابق ان کے خلاف کارروائی کی جائے، تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور صحافتی برادری میں پائی جانے والی تشویش کا خاتمہ ہو انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال، عزت اور وقار کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور کسی بھی شہری کو تشدد یا غیر قانونی کارروائی کا نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان اور متعلقہ ادارے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ذمہ دار عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کریں گے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما محمد نواز منگولی نے ایک مرتبہ پھر نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صحافیوں کے تحفظ، آزادیٔ صحافت اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے فوری اور غیر جانبدارانہ کارروائی ہی عوام اور صحافتی برادری کے اعتماد کو مزید مضبوط بنا سکتی ہے مسلم لیگ نون کے رہنما نے آخر میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا لانگو سے مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کرنے کے سخت احکامات پولیس کو جاری کیے جائیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 17

کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایک مسلمان ملک کی سرزمین سے حملہ کی کوشش تمام مسلمان ممالک اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے درمیان اختلافات شدت اختیار کرنے کا باعث بنے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی مذہب اور مسلک کے مقدسات پر حملہ نہ صرف قابلِ مذمت اور قابلِ گرفت ہے بلکہ اس کے بطور خاص مسلمان ممالک پر انتہائی بھیانک اثرات مرتب ہوں گے جو آگے جاکر فرقہ وارانہ چپقلش پر منتج ہو سکتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ عالمی قوتوں اور بطورِ خاص حکومت پاکستان کو خلیج فارس میں کشیدگی، بدامنی اور توسیع پسندانہ جارحیت کے خاتمے اور قیامِ امن کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ ہمارا ملک اور یہ خطہ مشرقِ وسطیٰ میں لگی آگ کی لپیٹ سے محفوظ رہ سکے۔

بقیہ عصر نومستونگ 18

کے دوران خوف، دباؤ اور تشدد کا سامنا کرنا پڑے، تو اس سے آزادیٔ صحافت کے حوالے سے سنگین سوالات جنم لیتے ہیں۔ ترجمان نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ، شفاف اور مکمل تحقیقات کرائی جائیں اور اگر تحقیقات میں کسی فرد یا گروہ کا ملوث ہونا ثابت ہو تو قانون کے مطابق بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ صحافیوں کو دھمکانے، ہراساں کرنے یا تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعات کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کرنا کسی صورت مناسب نہیں۔ انہوں نے کہا کہ لگار پریس کلب سوراب رجسٹرڈ صحافتی برادری کے ساتھ کھڑا ہے اور صحافیوں کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد، دھمکی یا دباؤ یا غیر قانونی رویے کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ صحافی اپنے قلم اور کیمرے کے ذریعے معاشرے کے مسائل کو سامنے لاتے ہیں، اس لیے ان کے تحفظ اور آزادی کو یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 19

درمیان پائیدار بندرگاہوں اور مارسک کے ٹرانس شپمنٹ پورٹ کے حوالے سے بھی اہم شراکت داری کے معاہدے موجود ہیں، جس کا مقصد ماحول دوست سمندری ٹیکنالوجی کی مدد سے پاکستان کے سمندری ڈھانچے کو جدید بنانا، بندرگاہی آپریشنز کو بہتر بنانا اور توانائی کی بچت پر مبنی شپنگ شامل ہیں۔ مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے پاکستان کے ساتھ ڈنمارک کی دیرینہ شراکت داری کو سراہا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بناکر مشترکہ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ ڈنمارک کی سفیر نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ ملاقات دونوں ممالک کے درمیان، تجارت، سرمایہ کاری، آئی ٹی اور نئی مارکیٹوں تک رسائی کے میدان میں شراکت داری بڑھانے سمیت پاکستان اور ڈنمارک تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے کہا کہ پاکستان ماحول دوست سمندری طریقہ کار اپنانے کیلئے فیصلہ کن اقدامات کر رہا ہے، پائیدار سمندری ٹیکنالوجیز کو اپنانے سے پاکستانی بندرگاہوں پر ماحولیاتی کارکردگی میں بہتری آئے گی، شمسی اور ہوائی توانائی جیسے قابلِ تجدید ذرائع کو بندرگاہی آپریشنز میں شامل کیے جانے سے فوسل فیول پر انحصار کم ہو جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 20

فیصل مسیح کا کہنا تھا کہ مہنگائی کے اس دور میں گھریلو اخراجات کے لیے بھی ادھار مانگ رہے ہیں صوبائی حکومت صوبائی وزیر بلدیات و سیکرٹری بلدیات سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ملازمین کی ماہانہ تنخواہوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ پنشن جیسی فنڈز بھی فوری طور پر جاری کیے جائیں تاکہ صفائی کے نظام سمیت دیگر اخراجات کو پورا کیا جا سکے بصورت دیگر ملازمین سڑکوں پر نکل آنے کے ساتھ ساتھ کام چھوڑ ہڑتال کرنے پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ عصر نومستونگ 21

ٹریفک معطل ہوگئی مظاہرین نے سیسکو حکام کے خلاف نعرہ بازی کی اور ایس ڈی او کو ہٹانے کا مطالبہ کیا، اس موقع پر مظاہرین کا کہنا تھا کہ دو سال سے بجلی کی بندش کے باعث علاقہ مکین شدید مشکلات کا شکار ہیں، گھریلو زندگی کے ساتھ ساتھ کاروباری اور زرعی سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں جبکہ شدید گرمی میں بجلی کی عدم دستیابی نے مشکلات مزید بڑھا دی ہیں، ان کا کہنا تھا کہ بارہا مطالبات اور احتجاج کے باوجود بجلی بحال نہیں کی گئی، مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ ددو اور فیڈر سے منسلک تمام دیہاتوں کی بجلی فوری بحال کی جائے اور ایس ڈی او کو ہٹایا جائے بصورت دیگر احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 22

اظہار کیا کہ بلوچستان میں صحافیوں پر حملے روز کا معمول بن چکے ہیں، جبکہ صحافیوں کی جان، مال، عزت اور آبرو کا تحفظ حکومتِ وقت کی بنیادی ذمہ داری ہے، لیکن حکومت اپنی ان ذمہ داریوں سے مسلسل غافل نظر آتی ہے، اور اسی بے توجہی کا نتیجہ ہے کہ آج نصیر احمد کاکڑ جیسے پرامن اور مخلص صحافی کو نشانہ بنایا گیا۔ پریس کلب نوشکی نے حکومت کو واضح الفاظ میں خبردار کیا ہے کہ اگر فوری طور پر نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کرنے والے نامزد ملزمان کو گرفتار کرکے انہیں قرار واقعی سزا نہ دی گئی تو صوبہ بھر کے صحافی سڑکوں پر نکلیں گے اور ایک بھرپور احتجاجی تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 23

"اسلامی بلاک" تشکیل دینا چاہیے جو مؤثر سیاسی، معاشی اور دفاعی حکمتِ عملی پر عمل پیرا ہو سکے۔ عالمی و علاقائی تناظر میں ایک مشترکہ مسلم پلیٹ فارم کی ضرورت اب پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان مسلم دنیا میں ایک کلیدی اور دفاعی اعتبار سے اہم مقام رکھتا ہے۔ لہٰذا پاکستان کو چاہیے کہ وہ مسلم امت کے اتحاد، یکجہتی اور سعودی عرب کے تحفظ کے لیے اپنا مؤثر اور فعال کردار ادا کرے۔

بقیہ عصر نومستونگ 24

ہے نصیر احمد کاکڑ ایک سینئر اور پیشہ ور صحافی کی حیثیت سے طویل عرصے سے صحافتی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ ان پر مبینہ تشدد کا واقعہ پوری صحافی برادری کے لیے باعثِ تشویش ہے، صحافیوں کو اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران خوف، دباؤ اور تشدد کا سامنا کرنا پڑے، نصیر احمد کاکڑ کو تشدد بنانا آزادیٔ صحافت کے حوالے سے سنگین سوالات جنم لے رہے ہیں پنجگور پریس کلب مطالبہ کرتا ہے کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ، شفاف اور مکمل تحقیقات کرکے اگر تحقیقات میں کسی فرد یا گروہ کا ملوث ہونا ثابت ہو تو قانون کے مطابق بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعات کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کرنا کسی صورت مناسب نہیں، انہوں نے کہا کہ پنجگور پریس کلب صحافی برادری کے ساتھ کھڑا ہے اور صحافیوں کے خلاف کسی بھی قسم کے تشدد، دھمکی، دباؤ یا غیر قانونی رویے کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 25

جاتا ہے۔ گل حسن کھوسہ نے مزید کہا کہ صحبت پور میں واٹر سپلائی کا پانی ایک تو پہلے ہی پینے کے قابل نہیں ہے، اوپر سے انہیں باقاعدہ کاروبار بھی نہیں کرنے دیا جا رہا۔ انہوں نے ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور کی ضلعی انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اس بات پر بھی گہرے افسوس کا اظہار کیا کہ شہر کی بہتری کے نام پر دعوے کرنے والا الشہری اتحاد اس بحران کے دوران مکمل طور پر خاموش اور لاپتہ ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 26

کے حوالے کرنے اور شہباز خان دھرپالی پر 70 لاکھ روپے جرمانہ عائد کرنے کی فتویٰ جاری کی گئی، ذرائع کا کہنا ہے کہ جرگے میں تنازع کے دوران قتل ہونے والے پرائمری استاد نثار دھرپالی کے قتل کا بروہی برادری پر 12 لاکھ روپے جرمانہ مقرر کیا گیا جسے دونوں فریقین کی جانب سے قبول کیے جانے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے، ذرائع کے مطابق شہباز خان دھرپالی نے 20 مئی 2024 کو گھر سے نکل کر صبا گل سے ہائی کورٹ میں پسند کی شادی کی تھی جس کے بعد دونوں خاندانوں کے درمیان کشیدگی پیدا ہوئی، بعد ازاں 31 جولائی 2025 کو شہباز دھرپالی کے بھائی پرائمری استاد نثار دھرپالی کو تھانے کی حدود تاور روڈ پر واقع سرکی کے دکان میں فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا تھا، واقعے کا مقدمہ مقتول کے بھائی کی مدعیت میں 6 ملزمان کے خلاف درج کیا گیا تھا تاہم تاحال ملزمان کی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی، ذرائع کے مطابق نثار دھرپالی کے قتل کے بعد ان کے والد حاجی الہیار دھرپالی صدمے کے باعث مسلسل بیمار رہے اور 13 اپریل 2026 کو انتقال کر گئے، جس کے بعد خاندان مزید مشکلات کا شکار ہو گیا، ذرائع کا مزید کہنا ہے کہ جرگے سے دو ہفتے قبل ہی لڑکی صبا گل کو اس کے ورثاء کے حوالے کر دیا گیا تھا جبکہ ایک روز قبل ہونے والے جرگے میں جوڑے کے نکاح کے خاتمے اور دیگر فیصلوں کی توثیق کی گئی۔

بقیہ عصر نومستونگ 27

کر دیا۔ پولیس کے مطابق تعاقب کے دوران ملزمان نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جس کے بعد دونوں جانب سے فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ بعد ازاں پولیس نے بامان چیک پوسٹ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ ملزمان محمد خان ولد عبدالکریم اور سریام ولد گامزہ، قوم مگسی، ساکنان ربیع بیرون کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو پستول، دو میگزین اور چھ راؤنڈز برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ ان کے زیر استعمال سی ڈی 70 موٹر سائیکل بھی تحویل میں لے لی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے جبکہ واقعے کے مزید پہلوؤں سے متعلق تفتیش جاری ہے۔ ادھر ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر نے کامیاب کارروائی پر ایس ایچ او امیر حسن سب انسپکٹر شاہین خان سونگی اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 28

داریوں کی ادائیگی کے دوران یا اس طرح کے مکروہ ہتھکنڈوں کے ذریعے تشدد اور دھمکیوں کا نشانہ بنانا کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پولیس اس واقعے کا فوری نوٹس لے کر اس میں ملوث تمام افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائے۔ ترجمان نے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صحافتی برادری کے تحفظ، وقار اور آزادیٔ اظہار کے لیے ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کی جائے گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 29

کے کھانے کی تیاری کے لئے خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے صوبے بھر میں عوام کو بلوں میں ریلیف دیا گیا تاہم سبی کے سینکڑوں صارفین اس ریلیف سے محروم رہے سبی میں گیس کی بندش بلا جواز لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کے لئے عوام نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر ڈپٹی کمشنر سبی کی جانب سے کھلی کچہری لگائی گئی جس میں عوام نے بندش لوڈ شیڈنگ سمیت گیس بلوں کے حوالے سے بھی شکایات کی تاہم اس پر بھی عمل درآمد نہ ہو سکا عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ سبی میں گیس صارفین کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے۔

بقیہ عصر نومستونگ 30

وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کرکے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کو بینوولنٹ فنڈ کی ادائیگی جلد کی جائیں۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کا ماہانہ بینوولنٹ فنڈ جاری کرکے بقایاجات کی مد میں 230000 روپے کی ادائیگی کر دی۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ عصر نومستونگ 31

بروہی شدید زخمی ہو گیا، جسے فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ دورانِ علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ مقابلے کے دوران ایک پولیس اہلکار بھی زخمی ہوا جسے بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ اور ایک گاڑی برآمد کی جو مبینہ طور پر جرائم کی سرگرمیوں میں استعمال کی جا رہی تھی۔ پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والا ملزم جاوید علی بروہی حیدرآباد اور جامشورو میں درج 12 سے زائد سنگین مقدمات میں مطلوب تھا۔ ان مقدمات میں ڈکیتی، مسلح جرائم، پولیس پر مزاحمت اور منشیات سے متعلق دفعات شامل ہیں۔ گرفتار دونوں ملزمان کو مزید تفتیش کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دورانِ تفتیش ملزمان کے دیگر ساتھیوں اور ان کے مبینہ جرائم کے نیٹ ورک سے متعلق اہم معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ پولیس حکام نے عزم ظاہر کیا ہے کہ علاقے میں امن و امان کے قیام اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 32

تک پہنچانے اور اہم مسائل کی نشاندہی کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے کسی بھی صحافی کو ذاتی یا پیشہ ورانہ معاملات کی بنیاد پر تشدد، دباؤ یا دھمکیوں کا نشانہ بنانا انتہائی تشویشناک امر ہے۔ بولانی نیوز ڈیجیٹل میڈیا گروپ کے رہنماؤں نے پولیس حکام سے پرزور مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرکے حقائق سامنے لائے جائیں، اور اگر الزامات درست ثابت ہوں تو ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ صحافیوں کے تحفظ اور معاشرے میں قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں اعادہ کیا کہ بولانی نیوز ڈیجیٹل میڈیا گروپ ہر لمحہ صحافتی برادری کے شانہ بشانہ کھڑا ہے اور صحافیوں کے تحفظ، عزت، وقار اور آزادیٔ اظہار کے لیے ہر آئینی و قانونی فورم پر بھرپور آواز بلند کی جائے گی۔

بقیہ عصر نومستونگ 33

کوشش کی، جس پر پولیس نے ان کا تعاقب شروع کر دیا۔ پولیس کے مطابق تعاقب کے دوران ملزمان نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جس کے بعد دونوں جانب سے فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ بعد ازاں پولیس نے بامان چیک پوسٹ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ ملزمان محمد خان ولد عبدالکریم اور سریام ولد گامزہ، قوم مگسی، ساکنان ربیع بیرون کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے دو پستول، دو میگزین اور چھ راؤنڈز برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جبکہ ان کے زیر استعمال سی ڈی 70 موٹر سائیکل بھی تحویل میں لے لی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے جبکہ واقعے کے مزید پہلوؤں سے متعلق تفتیش جاری ہے۔ ادھر ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر نے کامیاب کارروائی پر ایس ایچ او امیر حسن سب انسپکٹر شاہین خان سونگی اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 34

روپے اضافے کے بعد 20 کلو تھیلا 2800 روپے تک پہنچ گیا علاوہ ازیں چینی، آٹا اور دالوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے سے شہری معمولی مہنگائی کی چکی میں بری طرح پس رہے ہیں دوسری جانب شہر میں اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو برقرار رکھنے کے لیے پرائس کنٹرول کمیٹی غائب ہے شہری گرانفروشوں کے رحم و کرم پر ہیں عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر کچھی سے اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو برقرار رکھنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوری طور پر پرائس کنٹرول کمیٹی فعال کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

بقیہ عصر نومستونگ 35

عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود مڈل کلاسز کے طلبا کے لیے مطلوبہ کلاس رومز کی تعمیر کا مسئلہ حل نہیں کیا گیا۔ سکول میں اس وقت دستیاب تین کمرے اس وقت تعمیر کیے گئے تھے جب یہ ادارہ صرف پرائمری سکول کی حیثیت رکھتا تھا۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب کے دوران ان کمروں کی عمارت کو شدید نقصان پہنچا اور دیواروں میں دراڑیں پڑنے کے باعث یہ کمرے اب درس و تدریس کے لیے قابلِ استعمال نہیں رہے۔ کلاس رومز کی عدم دستیابی کے باعث طلبا کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ اساتذہ کے لیے بھی تدریسی سرگرمیاں جاری رکھنا دشوار ہو گیا ہے۔ خراب اور غیر محفوظ عمارت کے باعث بچوں کی تعلیمی ضروریات پوری نہیں ہو رہیں اور ان کی تعلیم متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ اساتذہ اور علاقے کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سکول کی حالت فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ ان کے مطابق متعلقہ حکام کو متعدد مرتبہ مسائل، بالخصوص کلاس رومز کی کمی اور سیلاب سے متاثرہ کمروں کی خستہ حالی سے آگاہ کیا جا چکا ہے، تاہم تاحال اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے مؤثر اقدامات سامنے نہیں آئے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی اور سیکرٹری پارلیمانی امور میر زرین خان مگسی سے مطالبہ کیا ہے کہ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گاگی کے لیے فوری طور پر نئے کلاس رومز کی تعمیر کے انتظامات کیے جائیں اور سیلاب سے متاثرہ عمارت کا بھی جائزہ لے کر ضروری اقدامات کیے جائیں، تاکہ طلبا محفوظ اور مناسب کلاس رومز میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ عوامی حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ صوبائی و متعلقہ حکام اس قدیمی تعلیمی ادارے کے مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے کلاس رومز کی تعمیر اور سکول کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔

بقیہ عصر نومستونگ 36

آئی ہے، جس کے نتیجے میں پورٹ کا پی ایل ایس سی آئی اسکور ریکارڈ سطح پر پہنچا۔ یہ اعداد و شمار دنیا کی تقریباً 900 بندرگاہوں کی بحری رابطہ کاری سے متعلق معلومات کی بنیاد پر مرتب کیے گئے ہیں۔ ترجمان کے مطابق پاکستان کی مجموعی ایل ایس سی آئی درجہ بندی بھی بہتر ہوئی ہے اور ملک 35 ویں پوزیشن سے ایک درجہ ترقی کرکے 34 ویں نمبر پر آ گیا ہے۔ نئی درجہ بندی پاکستان کی بحری رابطہ کاری اور عالمی سمندری تجارت میں شمولیت میں ہونے والی بہتری کی عکاسی کرتی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کراچی پورٹ کی عالمی بحری نیٹ ورک سے بہتر رابطہ کاری کے باعث پاکستان کی عالمی سپلائی چینز تک رسائی مزید مضبوط ہونے کی توقع ہے، جبکہ برآمد کنندگان اور درآمد کنندگان کے لیے بین الاقوامی منڈیوں سے روابط میں بھی سہولت پیدا ہوگی۔ دوسری جانب وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ کراچی پورٹ کی بحری رابطہ کاری میں بہتری عالمی تجارت سے پاکستان کے مضبوط بحری انضمام کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پورٹ کا لائنر شپنگ کنیکٹیویٹی انڈیکس اسکور 34 تک پہنچنا اہم پیش رفت ہے، جبکہ پاکستان کی عالمی درجہ بندی میں بہتری سے ملک کے بحری شعبے میں بڑھتی ہوئی رابطہ کاری کا اظہار ہوتا ہے۔ وفاقی وزیر کے مطابق بہتر بحری رابطہ کاری سے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی کے مزید مواقع پیدا ہوں گے اور ملکی تجارت کو سہولت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ بندرگاہوں کی ترقی، بحری شعبے کی بہتری اور تجارتی سرگرمیوں میں سہولت کاری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے میں مختلف اقدامات جاری ہیں۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے ترجمان نے مزید کہا کہ بہتر بحری رابطہ کاری کے باعث کراچی پورٹ خطے کے اہم بحری تجارتی مراکز میں اپنا کردار مزید مستحکم کر رہا ہے، جبکہ عالمی شپنگ نیٹ ورک سے مضبوط روابط پاکستان کی تجارت اور سپلائی چین کے لیے بھی اہمیت رکھتے ہیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 37

کے تحت روس کے خلاف بنیادی اور ثانوی پابندیاں عائد کرنے کی گنجائش ہوگی، جن کا ہدف روسی حکام، ارب پتی شخصیات، ان کے اثاثے، روسی بینک اور مالیاتی ادارے جبکہ یوکرین جنگ میں روس کی معاونت کرنے والے غیر ملکی افراد بھی ہو سکتے ہیں۔ بل میں روس کی توانائی اور دفاعی شعبوں سمیت پابندیوں سے بچنے کے لیے استعمال ہونے والے شیڈو فلیٹ ٹینکرز کے خلاف بھی کارروائی کا راستہ کھولا گیا ہے۔ قانون سازی امریکی صدر کو یہ اختیار بھی دیتی ہے کہ وہ ان ممالک سے درآمد ہونے والی اشیا پر بدلی محصولات عائد کر سکیں جو بڑی مقدار میں روسی تیل یا گیس خریدتے ہیں یا روس کو امریکی پابندیوں سے بچنے میں مدد دیتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ان اضافی محصولات کی شرح 100 فیصد تک ہو سکتی ہے۔ بل کے حامیوں کا موقف ہے کہ اس اقدام کا مقصد روس کی جنگی سرگرمیوں کے مالی وسائل محدود کرنا اور یوکرین پر دباؤ بڑھانا ہے تاہم بعض ڈیموکریٹ ارکان نے صدر کو حاصل وسیع اختیارات اور ممکنہ طور پر امریکی اتحادی ممالک پر اثرات کے حوالے سے خدشات ظاہر کیے ہیں۔ ایوانِ نمائندگان کی منظوری کے بعد اب بل صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دستخط کا منتظر ہے، جس کے بعد یہ قانون بن جائے گا۔

بقیہ عصر نومستونگ 38

کی۔ اجلاس میں 23 نکاتی ایجنڈے پر غور کیا گیا، جس میں صحت، زراعت، اراضی انتظامیہ، فوجداری استغاثہ، کھیل، اعلیٰ تعلیم، ٹیکس، بلدیاتی حکومت، محنت اور نوجوانوں کی ترقی سے متعلق امور شامل تھے۔ کابینہ نے وزیر زراعت محمد بخش مہر کی سربراہی میں قائم وزارتی ذیلی کمیٹی کی سفارشات پر 25 ایکڑ تک زمین رکھنے والے گندم کے کاشتکاروں کیلئے اضافی معاونتی پیکیج کی منظوری دی۔ پیکیج میں ڈی اے پی کھاد یا منظور شدہ متبادل کی خریداری کیلئے سبسڈی، محکمہ خوراک کو گندم فراہم کرنے والے کاشتکاروں کیلئے اضافی ترغیب اور مستحقین کی ڈیجیٹل تصدیق شامل ہے۔ کابینہ نے محکمہ خوراک کو گندم فراہم کرنے والے کاشتکاروں کیلئے اضافی سبسڈی ایک ہزار روپے سے بڑھا کر 2 ہزار روپے فی من کر دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پیکیج سے سندھ بھر کے تقریباً 5 لاکھ 50 ہزار گندم کاشتکار مستفید ہوں گے۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ گزشتہ خریداری سیزن میں 56 ہزار 474 کاشتکاروں نے محکمہ خوراک کو گندم فراہم کی، جو 4 لاکھ 13 ہزار 150 ایکڑ اراضی پر کاشت کی گئی تھی، جبکہ مجموعی طور پر 20 لاکھ 40 ہزار من سے زائد گندم فراہم کی گئی۔ منظور شدہ سبسڈی پیکیج کا تخمینہ تقریباً 9.14 ارب روپے ہے جبکہ محکمہ خوراک کو فراہم کردہ گندم پر اضافی ترغیب سے مجموعی تخمینہ رقم تقریباً 16 ارب روپے تک پہنچ سکتی ہے، تاہم ادائیگی حتمی تصدیق سے مشروط ہوگی۔ وزیر اعلیٰ نے 12.5 ایکڑ تک اراضی رکھنے والے کاشتکاروں کی سندھ ویٹ گروورز سپورٹ پروگرام کے تحت نئی رجسٹریشن کی ہدایت کی۔ موجودہ مستحقین کی دوبارہ تصدیق محکمہ ریونیو کرے گا جبکہ نئے درخواست گزاروں کی رجسٹریشن جدید ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ہوگی تاکہ دوہری اور غیر اہل رجسٹریشن کا خاتمہ کیا جا سکے۔ سبسڈی کی رقم سندھ بینک کے ذریعے مستحقین کے بینظیر ہاری کارڈ اکاؤنٹس میں براہِ راست منتقل کی جائے گی۔ کابینہ نے مالی سال 2026-27 کیلئے گندم کی امدادی قیمت کا فیصلہ مزید مشاورت اور مالی جائزے تک مؤخر کر دیا۔ کابینہ نے این آئی سی ایچ کراچی میں عبدالستار ایدھی فاؤنڈیشن کے اشتراک سے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 13 منزلہ، 445 بستروں پر مشتمل بلقیس اینڈ عبدالستار ایدھی میڈیکل ٹاور تعمیر کرنے کی منظوری دے دی۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق 17 ملین ڈالر لاگت کے منصوبے کیلئے ایدھی فاؤنڈیشن 10 ملین ڈالر جبکہ سندھ حکومت 7 ملین ڈالر بطور گرانٹ فراہم کرے گی۔ سندھ حکومت کی رقم مالی سال 2026-27 اور 2027-28 میں دو مساوی اقساط میں جاری کی جائے گی۔ کابینہ نے فیصل ایدھی کی سربراہی میں پروجیکٹ سپروائزری کمیٹی تشکیل دینے کی بھی منظوری دی، جو منصوبے پر عملدرآمد، مالی شفافیت اور حکومتی فنڈز کے استعمال کی نگرانی کرے گی۔ صوبائی کابینہ نے ضلع ٹھٹھہ کی دیہہ ٹھیاری اور پنجابی جبکہ ضلع سکھر کی دیہہ کھئی میں اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن اور ای-ٹرانسفر آف ٹائٹل نظام آزمائشی بنیادوں پر شروع کرنے کی منظوری دی۔ سکھر آئی بی اے یونیورسٹی نے بورڈ آف ریونیو کے تعاون سے یہ نظام تیار کیا ہے، جس میں آزمائشی دیہوں کے دستی اراضی ریکارڈ کی مکمل ڈیجیٹلائزیشن کی جائے گی۔ نظام ایف بی آر، نادرا اور سندھ ای-اسٹیمپنگ نظام سے منسلک ہوگا۔ نئے طریقہ کار کے تحت زمین مالکان محفوظ آن لائن پورٹل کے ذریعے اپنے اراضی ریکارڈ تک مفت رسائی حاصل کر سکیں گے اور دستاویزات کی رجسٹریشن کے بعد انتقال کے موجودہ طریقہ کار کے بجائے جائیداد کی خرید و فروخت، تحفہ یا منتقلی الیکٹرانک طریقے سے کی جا سکے گی۔ بایومیٹرک تصدیق کیلئے صرف ایک مرتبہ بالمشافہ حاضری ضروری ہوگی، جبکہ باقی کارروائی ڈیجیٹل نظام کے ذریعے مکمل کی جا سکے گی۔ پیپلز سروس سینٹرز شہریوں کو نظام تک رسائی اور بایومیٹرک تصدیق میں سہولت فراہم کریں گے، جبکہ ضرورت کے مطابق تحصیل سطح پر مزید مراکز بھی قائم کیے جا سکیں گے۔ ہر جائیداد کیلئے پراپرٹی کارڈ بھی تیار کیا جائے گا۔ کابینہ نے آزمائشی منصوبے کیلئے ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ 1882، سندھ رجسٹریشن ایکٹ 1908 اور سندھ ای-کونیس رولز 2026 سے متعلق قانونی اقدامات کی منظوری دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نظام کا مقصد اراضی کے لین دین میں فراڈ، تنازعات اور تاخیر کم کرنا، ریکارڈ کا تحفظ بہتر بنانا اور شفافیت و جوابدہی کو مضبوط کرنا ہے۔ کابینہ نے سندھ کریمنل پراسیکیوشن سروس ترمیمی بل 2026 کے مسودے کی منظوری دے دی۔ ترمیم کے تحت ڈپٹی ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر، ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل اور ایڈیشنل پراسیکیوٹر جنرل کے عہدوں پر براہِ راست بھرتی کے بجائے ترقی کے ذریعے تعیناتی کی جائے گی۔ اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر اور اسسٹنٹ پراسیکیوٹر جنرل کے بی ایس 17 کے عہدے ابتدائی سطح کے عہدے برقرار رہیں گے اور ان پر سندھ پبلک سروس کمیشن کے ذریعے براہِ راست بھرتی ہوگی۔ غیر معمولی پیچیدگی یا عوامی اہمیت کے مقدمات کیلئے وزیر قانون کو اہل پراسیکیوٹرز کی عارضی کنٹریکٹ پر تقرری کا اختیار بھی دیا گیا ہے۔ کابینہ نے سندھ اسپورٹس پالیسی کی منظوری دے دی، جس کا مقصد "سب کیلئے کھیل" کے تحت جامع اور مسابقتی کھیلوں کا ماحول پیدا کرنا ہے۔ پالیسی میں ٹیلنٹ کی نشاندہی، مساوی مواقع، تعلیمی اداروں میں جسمانی تعلیم کی بحالی اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہے۔ پالیسی کے تحت ڈویژنل اسپورٹس سٹیز، ضلعی اسپورٹس کمپلیکس، تحصیل سطح پر کثیر المقاصد سہولیات، اسپورٹس ہاسٹلز اور اکیڈمیز قائم کرنے کے اقدامات شامل ہیں، جبکہ کھیلوں کی سائنس اور اینٹی ڈوپنگ سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ کابینہ نے نظرثانی شدہ نیشنل ایڈاپٹیشن پلان اور یوتھ پالیسی پر سندھ کی تجاویز کی بھی منظوری دی، جن میں دیہی، ساحلی اور موسمیاتی خطرات سے دوچار نوجوانوں کی نمائندگی، طلبہ یونینز کیلئے قانونی فریم ورک اور گرین اسکلز فریم ورک شامل ہیں۔ کابینہ نے سندھ انسٹی ٹیوٹ آف فیوچر ایجوکیشن ایکٹ 2025 میں ترامیم کی منظوری دی، جن کے تحت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ایکٹ کے تحت نجی شراکت داروں کو مقررہ مدت کیلئے محدود قانونی اختیارات منتقل کیے جا سکیں گے، تاہم اس کیلئے وزیر اعلیٰ کی منظوری ضروری ہوگی۔ قلندر شہباز یونیورسٹی آف ماڈرن سائنسز ترمیمی بل 2026 کی بھی منظوری دی گئی، جس کے تحت یونیورسٹی کا قانونی مقام ٹنڈو محمد خان سے کراچی منتقل ہوگا جبکہ مصنوعی ذہانت، ڈیٹا اینالیٹکس، روبوٹکس اور پائیدار علوم سمیت جدید شعبوں کو تعلیمی دائرہ کار میں شامل کیا جائے گا۔ کابینہ نے سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن کو طبی آلات کی درآمد پر 55 کروڑ 15 لاکھ 30 ہزار روپے کے انفراسٹرکچر سیس سے استثنیٰ کی توثیق کر دی۔ اسکیم مئی سے جولائی 2026 کے دوران کلیئر ہونے والے 15 کھیپوں پر لاگو ہوگا، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 3.00 ارب روپے ہے۔ کابینہ نے موٹر گاڑیوں پر ایڈوانس ٹیکس کی بحالی اور کیپیٹل ویلیو ٹیکس کی وصولی کو ایف بی آر سے واجب الادا [illegible] ریفنڈ کی وصولی اور متعلقہ مالی و قانونی معاملات کے حل سے مشروط رکھنے کا فیصلہ کیا۔ صوبائی حکومت نے باقی 10 ارب روپے کا ریفنڈ جاری کرنے، زیر التوا دعووں کے بارے میں پابند عہد اور مستقبل میں ٹیکس وصولی کیلئے آئین سے ہم آہنگ طریقہ کار کا مطالبہ کیا۔ ہائی کورٹ کے احکامات کی تعمیل میں کابینہ نے پروٹیکشن آف ڈیولپمنٹ آف پراپرٹی ایکٹ 2013 کی انتظامی ذمہ داری محکمہ داخلہ سے محکمہ بلدیات و ہاؤسنگ ٹاؤن پلاننگ کو منتقل کرنے کی منظوری دی۔ کابینہ نے جامشورو ضلع ہیڈکوارٹرز کمپلیکس کے قریب دیہہ سونو الہار، تعلقہ کوٹری میں 20 ہزار مربع فٹ اراضی ایکسائز پولیس کو 99 سالہ لیز پر دینے کی منظوری دی، جہاں دفتر تعمیر کیا جائے گا۔ کابینہ نے نیشنل ہیلتھ سپورٹ پروگرام سندھ کے پروگرام ڈائریکٹر ڈاکٹر صاحب جان بدر کے معاہدے میں توسیع کی منظوری دی۔ معاہدہ عالمی بینک کے تعاون سے جاری پروگرام کی تکمیل تک برقرار رہے گا۔ کابینہ نے 12 رجسٹرڈ لیبر فیڈریشنز سے موصولہ نامزدگیوں کی بنیاد پر حبیب الدین جنیدی، سید ذوالفقار علی شاہ اور ناصر عزیز منصور کو سندھ ورکرز ویلفیئر بورڈ میں ورکرز نمائندگان مقرر کرنے کی منظوری دے دی۔ کابینہ نے وفاقی فنڈز سے چلنے والی وزیر اعظم فیول ریلیف اسکیم 2026 پر سندھ میں عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا۔ اسکیم سابق پیپلز فیول سبسڈی پروگرام کی جگہ متعارف کرائی گئی ہے۔ اسکیم کے تحت اہل موٹر سائیکل اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے صارفین کو فی لیٹر 100 روپے ریلیف دیا جائے گا، جس کی ہفتہ وار حد 5 لیٹر اور ماہانہ حد 20 لیٹر مقرر ہے۔ 800 سی سی تک کی نجی گاڑیوں کیلئے ہر 10 دن میں زیادہ سے زیادہ 10 لیٹر اور ماہانہ 30 لیٹر کی حد مقرر کی گئی ہے۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ سندھ میں ممکنہ طور پر اہل گاڑیوں کی تعداد تقریباً 6 لاکھ 60 ہزار ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 39

نامناسب ہے، دوسرے صوبے میں آنے والے وزیر اعلیٰ کی مہمان نوازی کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پرامن احتجاج کریں گے، راستے بند نہیں کریں گے اور اشتعال نہیں پھیلائیں گے۔ ہمارے لوگ نہتے ہوں گے اور اپنے حقوق کے لیے آواز اٹھائیں گے۔ پنجاب کے اراکین اسمبلی سخت حالات میں وزیر اعلیٰ کے ساتھ موجود رہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سپریم کورٹ اور آئینی عدالت میں گزشتہ روز ہونے والی سماعت پر افسوس ہوا، عدالتیں ایک دوسرے کو کیس بھیج رہی ہیں، ایسا فیصلہ تو پنچایت بھی کر سکتی ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پاکستان عالمی سطح پر ایک قوت بن کر ابھرا ہے، اب معاشی استحکام بھی ہونا چاہیے، جو سب کو یکساں مواقع فراہم کرنے سے ممکن ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ مولانا کے ساتھ ملاقاتیں ہوئی ہیں، تاہم لانگ مارچ کی دعوت نہیں دی۔ حکومت کو اسمبلی اور سینیٹ میں جواب دہ ٹھہرانے کے لیے ملاقات کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی لیوی اور مہنگائی کے خاتمے کے لیے آواز اٹھا رہی ہے، ہم ان کے ساتھ ہیں۔

بقیہ عصر نومستونگ 40

ہیں، جبکہ مرکزی ملزم کی گرفتاری کے لیے بھی اقدامات جاری ہیں۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر واقعے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں اور مرکزی ملزم سمیت دیگر ممکنہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس اور ضلعی انتظامیہ کو اقدامات تیز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم سن بچی کے ساتھ پیش آنے والے واقعے میں ملوث کسی بھی شخص کو قانون سے بالاتر نہیں سمجھا جائے گا، جبکہ واقعے میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ شاہد رند نے کہا کہ بچی کے تحفظ اور انصاف کی فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو مؤثر اقدامات کی ہدایت کی گئی ہے، جبکہ تحقیقات کے دوران سامنے آنے والے تمام حقائق کو قانون کے مطابق دیکھا جائے گا۔ معاملے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت بچوں کے تحفظ سے متعلق قوانین پر مؤثر عملدرآمد کے لیے پرعزم ہے۔ کم سن بچوں کے حقوق اور تحفظ کے معاملے پر حکومت بلوچستان کی واضح اور دوٹوک پالیسی ہے۔

بقیہ عصر نومستونگ 41

ہائیکورٹ نے ابھی مخالفت میں کوئی فیصلہ نہیں دیا، ٹرائل کورٹ میں بیانات مواقع فراہم کیے گئے اور سزا معطلی کا عدالتی فورم سیکشن 426 کے تحت ہائیکورٹ ہی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے پراسیکیوشن کو آخری موقع دے رکھا ہے۔ اس پر جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ ہر سماعت پر ہمارے حکم کا حوالہ دیتی ہے لیکن عمل نہیں کرتی، کیا آپ ضمانت دیتے ہیں آئندہ سماعت پر ہائیکورٹ میں کارروائی چلے گی۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے جواب دیا کہ میں سپریم کورٹ میں ہائیکورٹ جج کی نمائندگی نہیں کر سکتا۔ جسٹس نعیم اختر افغان نے کہا کہ ہو سکتا ہے آئندہ سماعت پر ہائیکورٹ کا جج ہی بیمار ہو جائے۔ سماعت کے آغاز پر ہی بینچ کے سربراہ جسٹس نعیم اختر افغان نے استفسار کیا کہ سپریم کورٹ کی جانب سے جاری کردہ گزشتہ حکم کے بعد اب تک کیا پیش رفت ہوئی ہے؟ اس پر درخواست گزاروں کے وکیل فیصل صدیقی نے عدالت کو آگاہ کیا کہ 12 مئی کو اعلیٰ عدلیہ نے اس کیس کا فیصلہ دو ہفتوں میں کرنے کی ہدایت جاری کی تھی۔ اپنے دلائل کو آگے بڑھاتے ہوئے وکیل فیصل صدیقی نے اسلام آباد ہائیکورٹ کی مختلف سماعتوں کے دوران جاری کی گئی آرڈر شیٹس عدالت کے سامنے پڑھ کر سنائیں۔ دورانِ کارروائی جب ایڈیشنل اٹارنی جنرل راجہ اسد بولنے کے لیے کھڑے ہوئے تو عدالت نے انہیں فی الوقت بیٹھنے کی ہدایت کی اور جسٹس نعیم اختر افغان نے واضح کیا کہ پہلے وکیل فیصل صدیقی کے مکمل دلائل سنے جائیں گے۔ اس موقع پر ایک خوشگوار موڑ اس وقت آیا جب فیصل صدیقی نے مسکراتے ہوئے ریمارکس دیے کہ "بالکل یہ بیٹھ جائیں، لیکن تھکا تو انہوں نے ہی ہمیں دیا ہے"۔ وکیل دفاع نے اسلام آباد ہائیکورٹ کے طریقہ کار اور تاخیری حربوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے سابق چیف جسٹس آصف سعید کھوسہ کے مشہور اصول کا حوالہ دیا کہ کیس صرف جج یا وکیل کے انتقال پر ہی ملتوی ہو سکتا ہے، جبکہ اسلام آباد ہائیکورٹ نے اس اہم کیس کو متعدد بار ملتوی کیا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ جب انہوں نے کیس کی جلد سماعت کی درخواست دائر کی تو ہائیکورٹ کے رجسٹرار آفس نے اسے مسترد کر دیا اور وہاں ہونے والے تمام تر واقعات ان کے لیے ایک غیر متوقع سرپرائز تھے۔ اس پر بینچ میں شامل جسٹس اشتیاق ابراہیم نے دلچسپ ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ "آج کل تو سرپرائز کا ہی دور ہے"۔

کراچی پورٹ عالمی درجہ بندی میں بہتری، سکور تاریخ کی بلند ترین سطح پر

بہتر بحری رابطہ کاری سے پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے عالمی منڈیوں تک رسائی کے مزید مواقع پیدا ہوں گے اور ملکی تجارت کو سہولت ملے گی، وفاقی وزیر بحری امور

کراچی (این این آئی) کراچی پورٹ نے عالمی بحری رابطہ کاری کے میدان میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے 2026 کی دوسری سہ ماہی کے دوران پورٹ لائنر شپنگ کنیکٹیویٹی انڈیکس (پی ایل ایس سی آئی) میں 343 کا ریکارڈ اسکور حاصل کر لیا، جو پورٹ کی تاریخ کی بلند ترین سطح قرار دی جا رہی ہے، جبکہ پاکستان کی مجموعی لائنر شپنگ کنیکٹیویٹی انڈیکس درجہ بندی بھی ایک درجے بہتری کے بعد 34 ویں نمبر پر آ گئی۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے ترجمان کے مطابق عالمی لائنر شپنگ نیٹ ورک کے ساتھ کراچی پورٹ کی رابطہ کاری میں نمایاں بہتری

بقیہ 36 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سینئر صحافی نصیر احمد پر حملہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے، طارق احمد جعفری

نصیر احمد پر تشدد کی شفاف تحقیقات کر کے ملوث عناصر کو فوری گرفتار کیا جائے، ترجمان تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ بلوچستان نے خبر رساں ادارے یو این اے کے بیورو چیف اور سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ حملے اور تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ تحریک کے ترجمان اور رہنما طارق احمد جعفری نے کہا ہے کہ ایک سینئر صحافی پر تشدد کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہے، جسے کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اپنے بیان میں طارق احمد جعفری نے کہا کہ صحافی نصیر احمد پر حملے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحافی معاشرے میں عوام کی آواز بن کر مسائل کو اجاگر کرتے ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی کے دوران مختلف حالات اور مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ ایسے میں کسی صحافی کو تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف قابل مذمت عمل ہے بلکہ اس سے آزادی صحافت اور اظہار رائے کے حوالے

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، پولیو کا مکمل خاتمہ معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص بزنس کمیونٹی کے کردار سے مشروط ہے، یوسف اور تاجر رہنما

کوئٹہ (یو این اے) یونائیٹڈ نیشنز انٹرنیشنل چلڈرنز ایمرجنسی فنڈ (UNICEF) بلوچستان کے لیڈ شاہ پور سلیمان، پی ایم جی ایف ڈاکٹر نجیب سلیمان و دیگر نے کہا ہے کہ پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے معاشرے کے تمام طبقات بالخصوص بزنس کمیونٹی کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، کمیونٹی کو متحرک اور والدین کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے پر آمادہ کرنے کیلئے مسلسل اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک ضرورت ہوگی پولیو سے بچاؤ [illegible]

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کی شدید مذمت، واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، مسلم لیگ ن بلوچستان

نامور صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف پر تشدد افسوسناک، صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما محمد نواز ہنگورگی نے بلوچستان کے نامور صحافی اور خبر رساں ادارے یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک، قابل مذمت اور بلوچستان کی روایات و صحافتی اقدار کے منافی اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور ذمہ دار ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔ اپنے جاری کردہ پریس بیان میں محمد نواز ہنگورگی نے کہا کہ نصیر احمد کاکڑ ایک شریف النفس، انسان دوست، ملنسار اور مہربان شخصیت کے مالک ہیں اور صحافت کے شعبے میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شہری خصوصاً ایک صحافی کو

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ کی رسہ کشی اور پراکسی وار خطے کیلئے نقصان دہ ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (یو این اے) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں مختلف ممالک اور گروہوں کی اجارہ داری کیلئے جاری رسہ کشی کے خطے اور ہمسایہ ممالک پر ضرر رساں اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے عوام غیروں کے مفادات کی جنگ میں کسی بھی ملک یا گروہ کی پراکسی وار کا حصہ بننے سے گریز کریں۔ بیان میں مکہ مکرمہ پر حملے کی کوشش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد انتہائی قابلِ مذمت ہے، فرید احمد بلوچ

صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، تحصیل پریس کلب گنداخہ کا واقعے کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

گنداخہ (یو این اے) تحصیل پریس کلب گنداخہ کے چیئرمین فرید احمد بلوچ نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے پولیس اور متعلقہ حکام سے واقعے کا فوری نوٹس لینے اور ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے ایک جاری بیان میں فرید احمد بلوچ نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق نصیر احمد کاکڑ کو ایک گھریلو تنازع کے پرامن تصفیے کے سلسلے میں باری کاکڑ نامی شخص نے دیگر افراد کے ہمراہ بلوایا تھا، جہاں مبینہ طور پر ان کے ساتھ بدترین تشدد کیا گیا اور انہیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دی گئیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحافی معاشرے میں حقائق عوام تک پہنچانے اور بنیادی مسائل کی عکاسی کرنے میں انتہائی اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے کسی بھی صحافی کو ذاتی یا پیشہ ورانہ معاملات کی بنیاد پر تشدد و دباؤ یا دھمکیوں کا نشانہ

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بیلا، پی ایچ ای کی 10 واٹر سپلائی اسکیمیں کاغذوں تک محدود، کروڑوں کے فنڈز ہڑپ، عوام پانی کو ترس گئے

بیلا (یو این اے) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بیلا کی فراہمی آب کی 103 اسکیمیں کاغذوں میں مکمل، زمین پر غائب، عوام پانی کو ترس گئے۔ تحصیل بیلا کی یونین کونسلوں میں 2023-24 میں منظور ہونے والی فراہمی آب کی 103 اسکیمیں آج تک زمین پر نہ اتر سکیں۔ کاغذوں میں ٹینڈروں میں مبینہ ادائیگیاں مکمل دکھائی جا رہی ہیں جبکہ متاثرہ دیہات آج بھی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) [illegible]

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان تعلیمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، اورنگزیب خان کھچی

وفاقی وزیر کی تعمیر نو کالج غزالی کیمپس میں طلبہ سے خصوصی نشست، صدیق علی اسکالرشپ کے تحت تین طلبہ میں 6 لاکھ روپے تقسیم

کوئٹہ (اے این این) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ نوجوان نسل ملک کا قیمتی اثاثہ ہے، اس کی علمی، ادبی اور فکری تربیت کے لیے تعلیمی اداروں کا کردار نہایت اہم ہے۔ قومی ورثے، زبان و ادب اور ثقافتی اقدار سے نئی نسل کو روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان تعلیمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، وہ جمعرات کو رحمت للعالمین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کلب تعمیر نو ٹرسٹ بلوچستان کے زیر اہتمام تعمیر نو کالج غزالی کیمپس کوئٹہ میں منعقدہ خصوصی انٹرایکٹو سیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں طلبہ و طالبات، اساتذہ، ٹرسٹ کے عہدیداران اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی کی تقریب میں آمد پر طلبہ و طالبات نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ پھول پیش کیے گئے، ریڈ کارپٹ بچھایا

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

صحافیوں کو دھمکانا یا تشدد کا نشانہ بنانا قابل قبول نہیں، حکومت اور پولیس فوری کارروائی کر کے تحفظ یقینی بنائے، عبدالمتین شہزاد

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے ترجمان عبدالمتین شہزاد نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ کے ساتھ ہونے والی زیادتی اور مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنانے اور سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافی معاشرے کی آواز اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کا اہم ذریعہ ہیں، انہیں دھمکانا یا تشدد کا نشانہ بنانا کسی صورت قابل قبول

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

لانگ مارچ مقررہ تاریخ پر ہوگا، راستے بند نہیں کرینگے، بیرسٹر گوہر

مولانا کے ساتھ ملاقاتیں ہوئی ہیں، تاہم لانگ مارچ کی دعوت نہیں دی۔ حکومت کو اسمبلی اور سینیٹ میں جواب دہ ٹھہرانے کے لیے ملاقات کی گئی

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ لانگ مارچ مقررہ تاریخ پر ہی ہوگا، ہم کوئی شوقیہ مارچ نہیں کر رہے بلکہ یہ انصاف مارچ ہے۔ پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے لوگوں کو لانگ مارچ سے متعلق ہدایات مل چکی ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پنجاب میں اسٹریٹ موومنٹ پر پابندی کے باوجود لوگ باہر نکلے تھے، پنجاب میں وزیراعلیٰ اور اراکین اسمبلی کے ساتھ اختیار کیے گئے رویے کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کو گاڑی میں بٹھا کر کسی چوک پر چھوڑنا انتہائی

بقیہ 39 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ/گوادر، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان جی ڈی اے سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں جبکہ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شریک ہیں

سعودی عرب کی سلامتی پر حملہ پوری امتِ مسلمہ پر حملہ ہے، صدیق مدنی

مقدس سرزمین کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ کسی ایک ملک کا نہیں، ممبر یوتھ پارلیمنٹ

چمن (اے این این) بلوچستان کے معروف دینی درسگاہ مدرسہ عربیہ بحر العلوم محلہ مولوی فتح محمد چمنی نور اللہ مرقدہ گھوڑا ہسپتال روڈ چمن میں منعقدہ ایک تقریب سے جمعیت علماء اسلام کے رہنما اور سابق ممبر یوتھ پارلیمنٹ حافظ محمد صدیق مدنی، حافظ حضرت علی، ملا نورالدین اور حافظ سیف الرحمان صدیق خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور تحفظ پوری امت مسلمہ کی سلامتی سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے سعودی عرب پر حوثی دہشت گردوں کے حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مقدس سرزمین کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا تحفظ کسی ایک ملک کا نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نہ صرف مسلم امہ بلکہ پوری دنیا کے امن کے لیے انتہائی خطرناک صورتحال اختیار کر چکی ہے۔ موجودہ حالات میں تمام مسلم ممالک کو باہمی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مضبوط

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نوشکی، سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد بلوچستان کی روایات کے منافی ہے، پریس کلب نوشکی

نوشکی (یو این اے) پریس کلب نوشکی کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں بلوچستان کے نامور صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر ہونے والے تشدد کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ہے، اور اس بزدلانہ اقدام کو بلوچستان کی روایات کے سراسر منافی قرار دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ نصیر احمد کاکڑ جیسے شریف النفس، انسان دوست اور مہربان شخص پر تشدد ایک انتہائی ناقابل برداشت عمل ہے۔ نوشکی پریس کلب کے عہدیداران نے اس بات پر شدید تشویش کا

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور، سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد آزادی اظہار رائے پر حملہ ہے، پنجگور پریس کلب

صحافیوں کو خوف اور تشدد کا نشانہ بنانا تشویشناک ہے، پریس کلب صحافی برادری کے حقوق کے لیے شانہ بشانہ کھڑا ہے، بیان

پنجگور (یو این اے) پنجگور پریس کلب نے بلوچستان کے سینئر صحافی اور یونیورسل نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اسے آزادی اظہار رائے صحافی برادری کے بنیادی حقوق پر سنگین حملہ قرار دیا ہے۔ پنجگور پریس کلب نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ، کان اور آواز ہوتے ہیں جو عوامی مسائل، ناانصافیوں اور دیگر اہم معاملات کو اجاگر کر کے ذمہ دار اداروں اور حکام تک عوام کی آواز پہنچاتے ہیں۔ کسی صحافی کو مبینہ طور پر تشدد، دھمکی یا دباؤ کا نشانہ بنانا نہ صرف قابل افسوس بلکہ انتہائی تشویش ناک امر ہے ویسے بھی بلوچستان میں صحافت اس وقت انتہائی مشکل حالات سے گزر رہا

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، پینے کے صاف پانی کے ٹینکرز کی ہڑتال سے عوام مشکلات کا شکار

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور اور اس کے گرد و نواح میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی معطل ہو گئی ہے کیونکہ واٹر ٹینکرز ایسوسی ایشن نے ڈیرہ بگٹی کی لیویز کی مبینہ زیادتیوں کے خلاف ہڑتال کر دی ہے، جس کے باعث شہریوں کو پانی کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گل حسن ٹینکر ایسوسی ایشن کے رہنما گل حسن کھوسہ کا کہنا ہے کہ پٹ فیڈر پر جروار پل کے مقام پر قائم پولیس اور لیویز تھانہ ٹینکرز ڈرائیوروں کے لیے دردِ سر بن چکا ہے، جہاں پوراون بغیر کسی قانونی جواز کے ٹریکٹر اور ٹینکرز کے ڈرائیوروں کو بٹھائے رکھا جاتا ہے اور پینے کا پانی لانے والوں کو بلاوجہ تنگ کیا

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ: خلجی قبائل کے معتبرین شیر عالم خلجی کی عدم بازیابی کے سلسلے میں صادق خان خلجی، جمعہ خان خلجی، وزیر خان خلجی اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حب، آرسی ڈی ہائی وے پر کارروائی، مبینہ پولیس مقابلے میں 12 مقدمات میں مطلوب ڈکیت ہلاک، دو ساتھی گرفتار

کوئٹہ (یو این اے) حب وندر پولیس نے آر سی ڈی ہائی وے پر ڈکیتی کی وارداتوں میں مبینہ طور پر ملوث گروہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 12 مقدمات میں صوبہ سندھ جامشورو حیدرآباد کو 12 سنگین وارداتوں میں مطلوب ملزم ہلاک جبکہ اس کے دو ساتھیوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع پر کی گئی کارروائی کے دوران ملزمان نے گرفتاری سے بچنے کے لیے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جس کے بعد دونوں جانب فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ فائرنگ کے نتیجے میں مطلوب ملزم جاوید علی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار کبریٰ یسین کا ماہانہ بینوولنٹ فنڈ جاری

بقایاجات کی مد میں رقوم ادا کروا دیے گئے منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا

کوئٹہ (اے این این) درخواست گزار کبریٰ یسین نے بتایا کہ انہوں نے بینوولنٹ فنڈ کی ادائیگی کے لیے متعلقہ محکمے کو کئی بار درخواست دی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی اور تاخیر کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کچلاک کم سن بچی سے ضعیف العمر شخص کا نکاح، وزیراعلیٰ کا نوٹس، والد گرفتار

بلوچستان میں انسداد کم عمری کی شادی کا قانون موجود ہے اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف ضابطے کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائیگی

کوئٹہ (این این آئی) کچلاک میں کم سن بچی کے ضعیف العمر شخص سے نکاح کے معاملے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات اور ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی ہدایت کر دی۔ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب بنگلزئی کے مطابق کم سن بچی کے والد عبدالباری کو چمن سے گرفتار کر لیا گیا ہے، جبکہ ایف آئی آر کے اندراج اور گرفتار ملزم کو کوئٹہ پولیس کے حوالے کرنے کے لیے کوئٹہ پولیس سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر چمن کے مطابق واقعے کی کڑیاں کچلاک میں 15 سالہ بچی کے قتل کے واقعے سے ملتی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے کوآرڈینیٹر پاکستان انٹرنیشنل ہیومن رائٹس آرگنائزیشن اسلام آباد سید سیف الرحمان تاران ملاقات کر رہے ہیں

سعودی عرب کے مقدس مقامات کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا، صوفی خاوند بخش

اوستا محمد، جمعیت علما اسلام کا مکہ مکرمہ پر حملے کی شدید مذمت، حرمین شریفین کا تقدس امت مسلمہ کیلئے ناقابل تقسیم ہے

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع اوستا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی اور دیگر کابینہ اراکین نے کہا ہے کہ مکہ مکرمہ پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پوری امت مسلمہ کے لیے انتہائی مقدس اور روحانی مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں، جن کے تقدس اور احترام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ حرمین شریفین کے خلاف کسی بھی قسم کی جارحیت، پیش قدمی یا مقدس مقامات کو نشانہ بنانے کی کوشش کو امت مسلمہ کے جذبات اور مذہبی عقیدے کے خلاف سنگین اقدام تصور کیا جائے گا۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے مقدس مقامات سے متعلق سامنے آنے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

حب وندر پولیس کا ڈاکوؤں کے مبینہ گروہ کیخلاف آپریشن، ایک ملزم ہلاک جبکہ دو گرفتار

کوئٹہ (اے این این) حب وندر پولیس نے آر سی ڈی ہائی وے پر ڈکیتی کی وارداتوں میں مبینہ طور پر ملوث گروہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 12 مقدمات میں صوبہ سندھ جامشورو حیدرآباد کو 12 سنگین وارداتوں میں مطلوب ملزم ہلاک جبکہ اس کے دو ساتھیوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع پر کی گئی کارروائی کے دوران ملزمان نے گرفتاری سے بچنے کے لیے پولیس پارٹی پر فائرنگ کر دی، جس کے بعد دونوں جانب فائرنگ کا تبادلہ

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سندھ کابینہ گندم کے کاشتکاروں کیلئے پیکیج، ایدھی میڈیکل ٹاور کی منظوری

وفاقی فنڈز سے چلنے والی وزیراعظم فیول ریلیف اسکیم کے تحت الیکٹرک موٹر سائیکل اور تین پہیوں والی گاڑیوں کے صارفین کو فی لیٹر 100 روپے ریلیف دیا جائیگا، سید مراد علی شاہ

کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں گندم کے کاشتکاروں کی معاونت کیلئے جامع پیکیج، اراضی کی ملکیت کی الیکٹرانک منتقلی کیلئے ڈیجیٹل و بلاک چین نظام کے آزمائشی اجرا اور کراچی کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ ہیلتھ (این آئی سی ایچ) میں 13 منزلہ بلقیس اینڈ عبدالستار ایدھی میڈیکل ٹاور کی تعمیر سمیت اہم فیصلوں کی منظوری دے دی گئی۔ وزیراعلیٰ ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں صوبائی وزراء، مشیران، معاونین خصوصی، چیف سیکریٹری آصف حیدر شاہ اور اعلیٰ حکام نے شرکت

بقیہ 38 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی میر زابد علی ریکی کلی طلیان اور مدینہ کالونی واشک میں تین کروڑ کی لاگت سے حفاظتی بند کے منصوبے پر کام مکمل ہونے پر معائنہ کر رہے ہیں

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد انتہائی قابل مذمت اور افسوسناک ہے، جمہوری وطن پارٹی

غنڈہ راج اور غیر قانونی اقدامات کسی صورت برداشت نہیں، ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے

کوئٹہ (یو این اے) جمہوری وطن پارٹی بلوچستان کے صوبائی نائب صدر زاہد احمد تارونی نے سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحافی پر تشدد کا واقعہ انتہائی قابل مذمت، افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری وطن پارٹی ہر قسم کے غنڈہ راج، تشدد، دھونس، دھمکی اور غیر قانونی اقدام کی بھرپور مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ زاہد احمد تارونی نے اپنے بیان میں کہا کہ صحافی معاشرے میں عوام کی آواز کا کردار ادا کرتے ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی انجام دہی کے ذریعے عوامی مسائل کو اجاگر کرتے ہیں۔ ایسے میں کسی سینئر صحافی کو تشدد کا نشانہ بنانا نہ صرف انتہائی افسوسناک ہے بلکہ اس سے معاشرے میں قانون کی بالادستی اور آزادی صحافت کے حوالے سے بھی تشویش پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ 20 ستمبر کی تربت ریلی کیچ کے عوام کے بنیادی مفادات سے جڑی ہے، سعد دہوار

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری سوشل میڈیا سعد دہوار نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ 20 ستمبر کو تربت میں آل پارٹیز کے زیراہتمام ہونے والا احتجاجی جلسہ عام اور ریلی براہ راست کیچ کے عوام کے بنیادی مفادات سے جڑی ہے۔ کیچ میں بارڈر ٹریڈ کی طویل بندش، ٹوکن مافیا کی اجارہ داری اور روزانہ چوری، ڈکیتی، اغوا برائے تاوان اور بھتہ خوری نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے، لاکھوں خاندان نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں۔ اسی عوامی کرب کے خلاف گزشتہ دو ہفتوں سے جاری تحریک کو تمام حقیقی سیاسی جماعتوں، انجمن تاجران، بارڈر ٹریڈ یونین، طلبا و مزدور تنظیموں، اساتذہ، وکلا اور باشعور شہریوں کی حمایت حاصل ہے، جس کی قیادت نیشنل پارٹی کر رہی ہے۔ نیشنل پارٹی ہمیشہ گروہی مفاد پر عوامی اور قومی مفاد کو ترجیح دیتی ہے۔ بیان کے مرکزی حصے میں سعد دہوار نے کہا کہ افسوسناک امر یہ ہے کہ ایک جانب عوام اپنے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد آزادی صحافت پر حملہ ہے

نگار پریس کلب سوراب کی شدید مذمت اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ

سوراب (یو این اے) نگار پریس کلب سوراب رجسٹرڈ کے ترجمان نے کوئٹہ کے سینئر صحافی اور یونیورسل نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے صحافتی آزادی، آزادی اظہار رائے اور صحافی برادری کے بنیادی حقوق پر سنگین حملہ قرار دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ، کان اور آواز ہوتے ہیں، جو عوامی مسائل، ناانصافیوں، بدعنوانی اور دیگر اہم معاملات کو اجاگر کر کے ذمہ دار اداروں اور حکام تک عوام کی آواز پہنچاتے ہیں۔ ایسے میں کسی صحافی کو مبینہ طور پر تشدد، دھمکی یا دباؤ کا نشانہ بنانا نہ صرف قابل افسوس بلکہ انتہائی تشویش ناک امر ہے۔ نصیر احمد کاکڑ ایک سینئر اور پیشہ ور صحافی کی حیثیت سے طویل عرصے سے صحافتی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ ان پر مبینہ تشدد کا واقعہ پوری صحافی برادری کے لیے باعث تشویش ہے، صحافیوں کو اپنے فرائض کی انجام دہی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، ڈنمارک کا تجارت، آئی ٹی، توانائی تعاون بڑھانے پر اتفاق

ڈنمارک کی سفیر ماجا ڈیروس مورٹینسن کی مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز عالم شاہ سے ملاقات

کوئٹہ (اے این این) پاکستان میں تعینات ڈنمارک کی سفیر ماجا ڈیروس مورٹینسن نے حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ سے ملاقات کی۔ انتہائی خوشگوار ماحول میں ہونے والی ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، گرین انرجی، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے، تعلیم، صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، تجارت، سرمایہ کاری اور پائیدار ترقی سمیت مختلف شعبوں میں پاکستان اور ڈنمارک کے درمیان تعاون کو مزید وسعت دینے، افرادی قوت کی ترقی اور ثقافتی روابط کے فروغ کی اہمیت پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ ڈنمارک کی سفیر ماجا ڈیروس مورٹینسن نے کہا کہ ڈنمارک، پاکستان کے ساتھ جاری تین سالہ شراکت داری پروگرام کے تحت گرڈ پلاننگ، ڈیٹا سسٹمز اور توانائی کی کارکردگی سے متعلق اصلاحات میں تعاون کر رہا ہے، ڈنمارک کی کمپنیاں پاکستان کے زرعی اور آئی ٹی کے شعبوں میں گہری دلچسپی رکھتی ہیں جبکہ ڈنمارک اور پاکستان کے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سبی میونسپل کمیٹی کے سینکڑوں ملازمین ماہانہ تنخواہوں سے محروم مشکلات کا سامنا

تنخواہوں سے محروم کنٹی جنسی فنڈز سے بند ملازمین سمیت میونسپل کمیٹی سبی شدید مالی بحرانوں کا شکار

سبی (اے این این) میونسپل کمیٹی کے سینکڑوں ملازمین ماہانہ تنخواہوں سے محروم کنٹی جنسی فنڈز سے بند ملازمین سمیت میونسپل کمیٹی سبی شدید مالی بحرانوں کا شکار پیٹرول کی مد میں لاکھوں روپے کے مقروض جبکہ ملازمین کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے اسکولوں کی فیسوں سمیت غمی خوشی میں بھی ملازمین ادھار لینے پر مجبور مہنگائی کا جن بھی بے قابو تفصیلات کے مطابق سبی سمیت بلوچستان بھر کی میونسپل کمیٹیاں مالی بحران کو شکار ہو گئی جس کی وجہ سے ملازمین ماہانہ تنخواہوں جبکہ میونسپل کمیٹیاں پیٹرول سمیت دیگر اخراجات کی مد میں لاکھوں کی مقروض ہو گئی ملازمین تنخواہ نہ ملنے کی وجہ سے مالی بحران کا شکار ہو چکے ہے گھروں کی چولہے بھی ٹھنڈے جبکہ غمی خوشیوں کے لئے بھی ادھار کا سہارا لینے پر مجبور نظر آتے ہیں زیر تعلیم بچوں کے والدین اسکولوں کی فیس بھی جمع نہ کرا سکے سبی میونسپل ایمپلائز یونین سبی کے صدر سید اسماعیل شاہ جنرل سیکرٹری طاہر وکٹر جوائنٹ سیکرٹری

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد کے دودا پور فیڈر کی بجلی 2 سال سے بند، 200 سے زائد دیہات بجلی سے محروم

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد کے دودا پور فیڈر کی بجلی 2 سال سے بند، 200 سے زائد دیہات بجلی سے محروم، مکینوں کا سیپکو حکام کے خلاف احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کی تحصیل گڑھی خیرو کے دودا پور فیڈر کی بجلی گزشتہ دو سال سے منقطع کر دی گئی ہے جس کی وجہ سے 200 سے زائد دیہات بجلی کی سہولت سے محروم ہیں، دو سالوں سے بجلی بند ہونے کے خلاف علاقہ مکینوں نے دریا خان بروہی کی قیادت میں جیکب آباد، گڑھی خیرو روڈ پر احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے دھرنا دیا جس کے باعث کئی گھنٹوں تک

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد میں پسند کی شادی کرنیوالے جوڑے کو جرگے نے کاروکاری قرار دیدیا

نکاح منسوخ، لڑکی ورثاء کے حوالے، 70 لاکھ روپے جرمانہ عائد

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کو جرگے نے کاروکاری قرار دیدیا، نکاح منسوخ، لڑکی ورثاء کے حوالے 70 لاکھ روپے جرمانہ عائد۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں دو سال قبل پسند کی شادی کرنے والے جوڑے کو جرگے کے فیصلے کے تحت نکاح منسوخ کرتے ہوئے علیحدہ کر دیا گیا جبکہ خاتون کے شوہر پر 70 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا گیا جبکہ مقتول پرائمری استاد کے قتل کا 25 لاکھ روپے جرمانہ مقرر کیا گیا، ذرائع کے مطابق صدر تھانے کی حدود باٹی پاس پر بااثر وڈیرے کی سربراہی میں پسند کی شادی کے معاملے پر دھرپالی اور بروہی برادری کے فریقین کے درمیان جاری تنازع کا جرگہ ہوا جس میں پسند کی شادی کرنے والے شہباز خان دھرپالی اور تین ماہ کی حاملہ صبا گل بروہی کو کاروکاری قرار دیدیا گیا، ذرائع کے مطابق جرگے میں صبا گل بروہی کا نکاح ختم کرنے کا فیصلہ سناتے ہوئے اسے اس کے ورثاء

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

دو ملزمان پولیس مقابلے کے بعد گرفتار، اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد

کوئٹہ (اے این این) نصیر آباد پولیس نے تھانہ میر حسن کی حدود میں کارروائی کرتے ہوئے مبینہ پولیس مقابلے کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا، جن کے قبضے سے اسلحہ اور وارداتوں میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق کارروائی ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی ہدایات پر کی گئی۔ ایس ایچ او میر حسن سب انسپکٹر شاہین خان سولنگی اپنی ٹیم کے ہمراہ معمول کی گشت پر تھے کہ ایک مشکوک موٹر سائیکل سوار کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ تاہم ملزمان نے رکنے کے بجائے فرار ہونے کی کوشش کی، جس پر پولیس نے ان کا تعاقب شروع

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

دشت، سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد ناقابلِ قبول ہے، بولانی نیوز

صحافیوں کو تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، پولیس فوری نوٹس لے، سی ای او انور حسین بولانی و دیگر کا مطالبہ

دشت (یو این اے) بولانی نیوز و ڈیجیٹل میڈیا گروپ کے سی ای او انور حسین بولانی، سینئر صحافی میاں یوسف اور صحافی فیض سملانی نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد اور سنگین نتائج کی دھمکیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے پولیس اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ اس واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ اپنے ایک جاری کردہ مشترکہ بیان میں رہنماؤں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق نصیر احمد کاکڑ کو ایک گھریلو تنازع کے پرامن تصفیے کے سلسلے میں باری کاکڑ نامی شخص نے دیگر افراد کے ہمراہ بلوایا تھا، جہاں مبینہ طور پر ان کے ساتھ بدترین تشدد کیا گیا اور انہیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دی گئیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحافی معاشرے میں حقائق عوام

بقیہ 32 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نصیر آباد، پولیس کی میر حسن کی حدود میں کارروائی، مبینہ مقابلے کے بعد دو ملزمان گرفتار، اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد

کوئٹہ (یو این اے) نصیر آباد پولیس نے تھانہ میر حسن کی حدود میں کارروائی کرتے ہوئے مبینہ پولیس مقابلے کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا، جن کے قبضے سے اسلحہ اور وارداتوں میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق کارروائی ایس ایس پی نصیر آباد اسد ناصر کی ہدایات پر کی گئی۔ ایس ایچ او میر حسن سب انسپکٹر شاہین خان سولنگی اپنی ٹیم کے ہمراہ معمول کی گشت پر تھے کہ ایک مشکوک موٹر سائیکل سوار کو رکنے کا اشارہ کیا گیا۔ تاہم ملزمان نے رکنے کے بجائے فرار [illegible]

بقیہ 33 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول گوٹھ گلائی میں کلاس رومز کی شدید کمی، طلبا ٹینٹوں اور جھونپڑیوں میں تعلیم حاصل کرنے پر مجبور

اسکول کو مڈل کا درجہ ملنے کے باوجود عمارت تعمیر نہ ہو سکی، سیلاب سے متاثرہ کمرے ناقابل استعمال، وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلائی میں کلاس رومز کی شدید کمی طلبا اور اساتذہ کے لیے پریشانی کا باعث بن گئی ہے۔ اسکول کو سال 2014-15 میں مڈل کا درجہ دیے جانے کے باوجود تاحال طلبا کے لیے نئے کلاس رومز تعمیر نہیں کیے جا سکے، جس کے باعث بچے ٹینٹوں اور جھونپڑیوں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ ذرائع کے مطابق گورنمنٹ بوائز مڈل سکول گوٹھ گلائی ایک قدیم تعلیمی ادارہ ہے، تاہم عدم توجہی کے باعث یہ سکول متعدد مسائل کا شکار ہو چکا ہے۔ سکول کو مڈل کا درجہ ملے ایک دہائی سے زائد

بقیہ 35 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

امریکہ، روس پر پابندیوں کا بل منظور، بھارت کیلئے خطرے کی گھنٹی

روس کے خلاف پابندیوں کا بل ٹرمپ کے دستخط کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچ گیا، بل کے حق میں 262 ارکان نے ووٹ دیا جبکہ 159 نے مخالفت کی، امریکی میڈیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ایوان نمائندگان نے روس اور ایران پر مزید پابندیاں عائد کرنے سے متعلق اہم بل منظور کر لیا جس کے بعد قانون سازی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی منظوری کے لیے وائٹ ہاؤس پہنچ گئی ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق بل کے حق میں 262 ارکان نے ووٹ دیا جبکہ 159 نے مخالفت کی۔ لنڈسے او گراہم سینکشننگ رشیا اینڈ ایران ایکٹ 2026 نامی یہ قانون آنجہانی سینیٹر لنڈسے گراہم کے نام سے منسوب ہے۔ بل کو گزشتہ ماہ امریکی سینیٹ نے بھی 11 کے مقابلے میں 86 ووٹوں کی بھاری اکثریت سے منظور کیا تھا۔ قانون

بقیہ 37 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نصیر کاکڑ پر تشدد صحافت پر حملہ ہے، بی ایم ایف

سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے خلاف بلوچستان میڈیا فورم کا شدید احتجاج، یکجہتی کا اظہار

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم نے سینئر صحافی و یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ فورم کے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی شہری کو قانون ہاتھ میں لے کر تشدد یا تذلیل کا نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ بلوچستان میڈیا فورم نے کہا کہ قبائلی نظام کے نام پر ذاتی عدالتیں قائم کرنا اور اپنی منشا کے مطابق لوگوں کے فیصلے کرنا ریاستی قانون اور انصاف کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ جو عناصر خود کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہوئے اپنی عدالتیں لگاتے، لوگوں کی تذلیل کرتے اور تشدد کا نشانہ بناتے ہیں، ان کا محاسبہ نہایت ضروری ہے۔ کسی فرد یا گروہ کو یہ اختیار حاصل نہیں کہ وہ اپنی مرضی سے کسی شہری کو مجرم قرار دے کر سزا دینا شروع

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کی شدید مذمت، واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، انجینئر ہادی عسکری

بلوچستان کی روایات اور صحافتی اقدار کے منافی واقعہ ناقابل برداشت ہے، حکومت بلا تاخیر کارروائی کرے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی رہنما انجینئر ہادی عسکری نے بلوچستان کے نامور صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مبینہ تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی افسوسناک، قابل مذمت اور بلوچستان کی روایات کے منافی اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کے خلاف فوری اور بلا امتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور ملزمان کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔ اپنے جاری کردہ پریس ریلیز میں انجینئر ہادی عسکری نے کہا کہ نصیر احمد کاکڑ ایک شریف النفس، انسان دوست، ملنسار اور مہربان شخصیت کے مالک ہیں، ان کے ساتھ تشدد کا واقعہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں روایتی طور پر عزت، احترام، برداشت اور باہمی رواداری کو بنیادی اہمیت حاصل رہی ہے، ایسے میں

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، سینئر صحافی نصیر کاکڑ پر حملے کی شدید مذمت، ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

صحافیوں پر حملے اور جھوٹے مقدمات کا اندراج معمول بن چکا ہے، قلم توڑنے کے بجائے برداشت کا مادہ پیدا کیا جائے، صحافتی حلقے

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور کے صحافتی حلقوں نے کوئٹہ کے سینئر صحافی اور نیوز ایجنسی کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر ہونے والے حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ملزمان کی فوری گرفتاری اور صحافیوں کے مکمل تحفظ کو یقینی بنانے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ صحافیوں کا کہنا ہے کہ جن سے حق کی آواز برداشت نہیں ہوتی وہ بزدلانہ ہتھکنڈوں پر اتر آتے ہیں، تاہم ایسے ہتھکنڈوں سے عوام کے حقوق کی جنگ بند نہیں کی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق جناح پریس کلب ماجھی پور، علی مراد پریس کلب پہنور سہتوری، ڈسٹرکٹ پریس کلب صحبت پور، سینئر صحافی سانول جاموٹ اور آل پریس کلب بلوچستان کے سابق رابطہ سیکرٹری جبار عمرانی سمیت مختلف صحافتی تنظیموں اور حلقوں نے اپنے مشترکہ ردعمل میں کہا کہ صحافیوں پر حملے اور ان کے خلاف جھوٹے مقدمات کا درج ہونا اب معمول بنتا جا رہا ہے، جو کہ کسی صورت قابل برداشت نہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ صحافی

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

لاک ڈاؤن کسی صورت قبول نہیں، تاجروں پر پابندیاں ناقابل برداشت ہیں، کاشف حیدری

کاروبار پہلے جمود کا شکار، حکومت کاروبار بند کرنے کے بجائے اپنے غیر ضروری اخراجات کم کرے

کوئٹہ (اے این این) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے واضح موقف کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاجر برادری کسی بھی صورت میں لاک ڈاؤن قبول نہیں کرے گی، کاروباری مراکز اور مارکیٹیں بند کرنے کی کسی بھی تجویز کو مسترد کرتے ہیں، کیونکہ پہلے ہی مہنگائی، بجلی و گیس کے بھاری بلوں، ٹیکسز، کم ہوتی قوت خرید اور کاروباری اخراجات میں اضافے نے تاجروں کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ یہ بات انہوں نے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ کاشف حیدری نے کہا کہ حکومت کو یہ حقیقت سمجھنی ہوگی کہ مارکیٹیں اور کاروباری مراکز صرف تاجروں کے روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ لاکھوں مزدوروں، ملازمین، ٹرانسپورٹرز، سپلائرز اور ان سے وابستہ خاندانوں کے روزگار کا بھی ذریعہ ہیں۔ کاروبار بند کرنے سے معاشی مسائل حل نہیں ہوں گے بلکہ پہلے سے مشکلات کا شکار کاروباری سرگرمیاں مزید متاثر ہوں

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

حب پولیس کی کارروائی پولیس مقابلے میں مطلوب ملزم ہلاک، ترجمان پولیس

گینگ کے سرغنہ اور 12 سے زائد مقدمات میں مطلوب ڈاکو جاوید بروہی مطلوب تھے

حب (اے این این) ایس ایس پی حب مرزا اجلال حسن کی ہدایت پر وندر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے پولیس مقابلے کے دوران گینگ کے سرغنہ اور 12 سے زائد مقدمات میں مطلوب ڈاکو جاوید بروہی کو ہلاک جبکہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق وندر پولیس نے مطلوب ملزمان کے خلاف کارروائی کی، اس دوران پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں گینگ کا سرغنہ جاوید بروہی ہلاک ہو گیا۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق ہلاک ہونے والا ملزم 12 سے زائد مقدمات میں

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سولڈ ویسٹ مینجمنٹ اور شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کی بہتری کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے سبی کے گیس صارفین کی مشکلات میں اضافہ کر دیا

سبی میں لگائی جانے والی کھلی کچہری میں عوام کی گیس کے حوالے سے شکایات کا ازالہ بھی نہ ہو سکا

سبی (اے این این) سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے سبی کے گیس صارفین کی مشکلات میں اضافہ کر دیا گیا صبح دوپہر شام کو صرف ایک گھنٹے گیس کی سپلائی سمیت گیس پریشر کی کمی سے امور خانہ داری بری طرح متاثر بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلے کے باوجود سبی کے صارفین کو گیس کے بلوں میں ریلیف نہ مل سکا سبی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے سبی میں لگائی جانے والی کھلی کچہری میں عوام کی گیس کے حوالے سے شکایات کا ازالہ بھی نہ ہو سکا تفصیلات کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی سبی کی جانب سے سبی کے گیس صارفین کی مشکلات میں دن بدن اضافہ ہونے لگا شدید گرمی کے باوجود سبی میں صارفین کو ناشتہ کی تیاری کے لئے صرف ایک گھنٹہ جبکہ دوپہر اور شام کے کھانے کی تیاری کے لئے صرف دو 2 گھنٹے فراہم کرنے کے باوجود گیس پریشر میں بھی واضح کمی کر دی گئیں جبکہ ماہانہ بلوں میں کئی گنا اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے صبح دوپہر رات

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

دالبندین پریس کلب کا سینئر صحافی نصیر احمد کاکڑ پر تشدد کی شدید مذمت، ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

صحافیوں کو پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کے دوران نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے، قانون فوری کارروائی کرے، ترجمان پریس کلب

دالبندین (یو این اے) دالبندین پریس کلب کے ترجمان نے سینئر صحافی اور یو این اے کے بیورو چیف نصیر احمد کاکڑ پر مسلح افراد کے مبینہ تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے پولیس سے ملزمان کے خلاف فوری اور سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک جاری بیان میں ترجمان نے انکشاف کیا کہ صحافی نصیر احمد کاکڑ کو ایک گھریلو تنازعے کے پرامن تصفیے کے لیے باری کاکڑ نامی شخص نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ بلوایا تھا، جہاں انہوں نے مبینہ طور پر غداری اور دھوکے کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان پر تشدد کیا اور انہیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں۔ دالبندین پریس کلب کے ترجمان نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ صحافیوں کو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر [illegible] حاجی نور محمد خشائی اور صدام حسین اچکزئی اپنے حلقے پی بی 45 دورے کے موقع پر علاقہ معتبرین سے خطاب کر رہے ہیں

بھاگناڑی، مہنگائی میں ہوش ربا اضافہ، آٹا، چینی، دالیں، سبزیاں عوام کی پہنچ سے دور

ذخیرہ اندوزوں اور گراں فروشوں نے مصنوعی مہنگائی کر کے اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں دگنا اضافہ کر دیا

بھاگناڑی (اے این این) مہنگائی میں ہوش ربا اضافہ، آٹا، چینی، دالیں، سبزیاں اور گوشت کی قیمتیں شہریوں کی دسترس سے باہر، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب، مصنوعی مہنگائی سے شہری پریشان۔ رپورٹ کے مطابق ذخیرہ اندوزوں اور گراں فروشوں نے مصنوعی مہنگائی کر کے اشیاء خورد و نوش [illegible] من مانے مقرر کر رکھے ہیں آٹے کی فی کلو قیمت 40

بقیہ 34 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ کے ایمان مزاری اور ہادی چٹھہ کی سزائیں معطل رہائی کا حکم

اسلام آباد ہائیکورٹ ہر سماعت پر ہمارے حکم کا حوالہ دیتی ہے لیکن عمل نہیں کرتی، کیا آپ ضمانت دیتے ہیں آئندہ سماعت پر ہائیکورٹ میں کارروائی چلے گی

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ آف پاکستان نے ایک اہم اور بڑا فیصلہ سناتے ہوئے معروف انسانی حقوق کی وکیل ایمان مزاری اور ان کے شوہر ہادی علی چٹھہ کی سزائیں معطل کر دیں۔ جسٹس نعیم اختر افغان کی سربراہی میں قائم دو رکنی بینچ نے اس کیس کی تفصیلی سماعت کی اور دونوں درخواست گزاروں کی سزا معطلی کی درخواستیں منظور کرتے ہوئے انہیں دو دو لاکھ روپے کے ضمانتی مچلکوں کے عوض رہا کرنے کا حکم دیا۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل اٹارنی جنرل راجہ اسد نے سزا معطلی اور ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں